1913ء سے جاری شدہ

مصلح موعودنمبر
18 فروری 2016ء
18 تبلیغ 1395 ہش

047-6213029
FR-10
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

روزنامہ الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خلافت ثانیہ کے دور میں اکناف عالم میں حق کا پیغام پہنچانے والے بزرگان و مربیان سلسلہ

تو کہاں اک فرد تھا اک عہد تھا اک دور تھا
رخ بدل دیتے ہیں جو دنیا کا وہ شہ زور تھا

حضرت مولوی محمد دین

حضرت قاضی محمد عبداللہ

حضرت مولانا عبدالرحیم درد

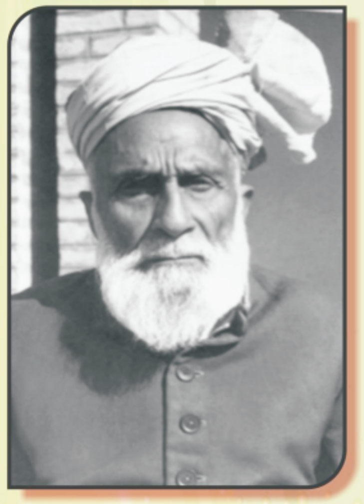
محترم مولانا نذیر احمد مبشر صاحب

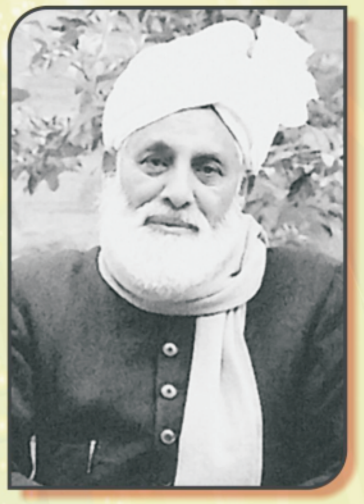
حضرت مولانا ابوالعطاء جالندھری

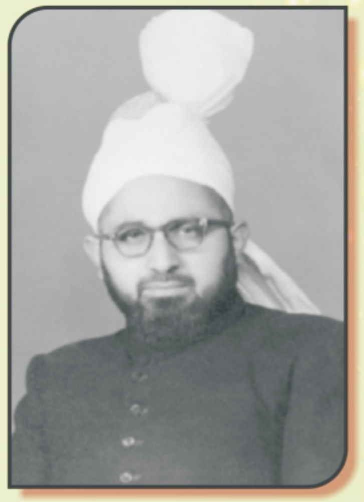
محترم مولانا محمد منور صاحب

حضرت مولانا شیخ مبارک احمد

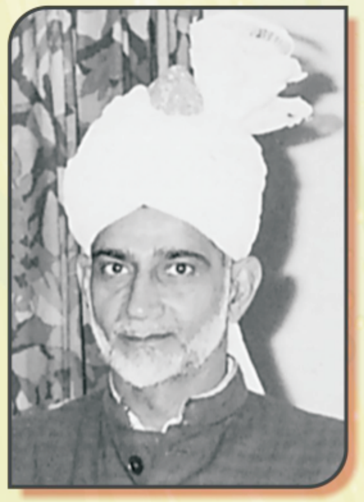
محترم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری

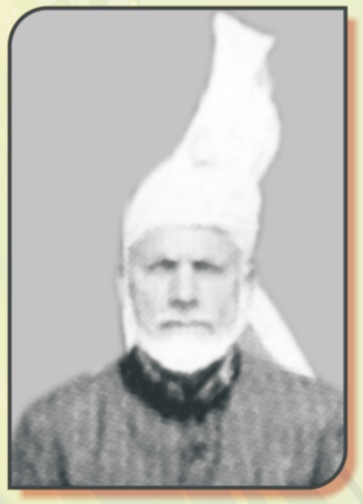

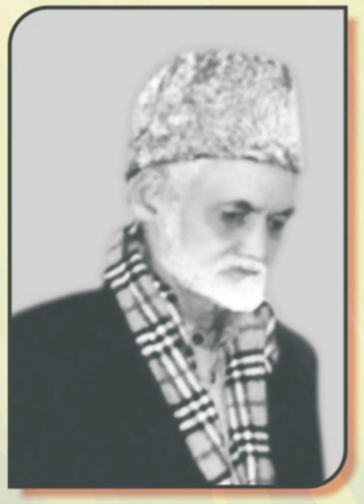

DEALS IN GOLD & DIAMOND JEWELLERY

NEW AHMED JEWELLERS

Gala Chowk Shaheedan Sialkot

Ballerina
EXCLUSIVE LINE

HAVING A VAST VARIETY OF BABIES & LADIES SHOES & BAGS

Street Deputy Bagh, Chowk Shaheedan, Sialkot.

ST
SHOE TECHNIQUE
Manufacturer and Exporter of Leather Shoes

Daska Road, Sialkot.
www-shoe-technique.com
info@shoe-technique.com

Director
Muhammad Ahmed Touqeer
Zeerak Ahmed

0321 6138779 - 0300 6130799
0322 7450008

﴿روزنامہ الفضل﴾ مصلح موعود نمبر............18 فروری 2016ء

واللہ تجھ میں دیکھے روح القدس کے جلوے
تیرے لئے خدا نے سو سو نشاں دکھائے

جاں دے کے تجھ کو ہم نے پائی ہے زندگانی
شاہد ہے جن پہ اب بھی یہ دور آسمانی

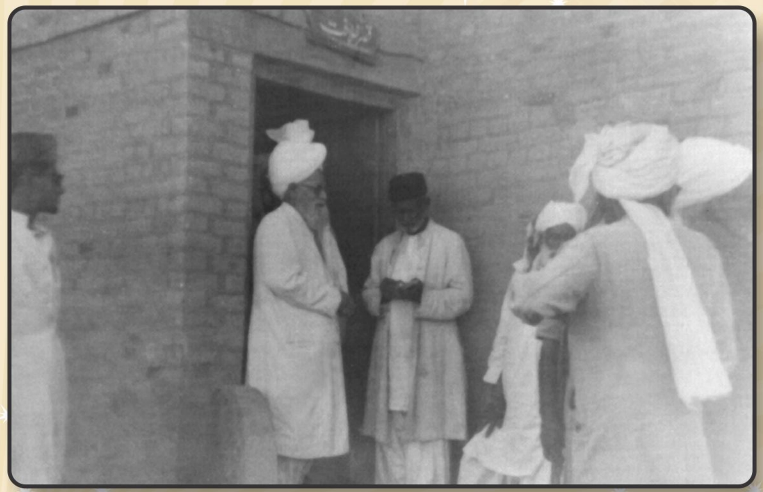

پیشگوئی دربارہ مصلح موعود

حضرت مسیح موعود کو خدا تعالیٰ نے مخاطب کر کے فرمایا:-

''میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں اسی کے موافق جو تو نے مجھ سے مانگا۔ سو میں نے تیری تضرعات کو سنا اور تیری دعاؤں کو اپنی رحمت سے بپایہ قبولیت جگہ دی اور تیرے سفر کو (جو ہوشیار پور اور لودھیانہ کا سفر ہے) تیرے لئے مبارک کر دیا۔ سو قدرت اور رحمت اور قربت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے فضل اور احسان کا نشان تجھے عطا ہوتا ہے اور فتح اور ظفر کی کلید تجھے ملتی ہے اے مظفر تجھ پر سلام! خدا نے یہ کہا تا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں موت کے پنجہ سے نجات پاویں اور وہ جو قبروں میں دبے پڑے ہیں باہر آویں- اور تا دین (-) کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو اور تا حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آ جائے اور باطل اپنی تمام نحوستوں کے ساتھ بھاگ جائے اور تا لوگ سمجھیں کہ میں قادر ہوں جو چاہتا ہوں سو کرتا ہوں اور تا وہ یقین لائیں کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تا انہیں جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا اور خدا کے دین اور اس کی کتاب (-) کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ایک کھلی نشانی ملے- اور مجرموں کی راہ ظاہر ہو جائے- سو تجھے بشارت ہو کہ ایک وجیہہ اور پاک لڑکا تجھے دیا جائے گا- ایک زکی غلام (لڑکا) تجھے ملے گا- وہ لڑکا تیرے ہی تخم سے تیری ہی ذریت و نسل ہوگا- خوبصورت پاک لڑکا تمہارا مہمان آتا ہے- اس کا نام عنمو ائیل اور بشیر بھی ہے- اس کو مقدس روح دی گئی ہے اور وہ رجس سے پاک ہے وہ نور اللہ ہے- مبارک وہ جو آسمان سے آتا ہے-

اس کے ساتھ فضل ہے جو اس کے آنے کے ساتھ آئے گا- وہ صاحبِ شکوہ اور عظمت اور دولت ہوگا- وہ دنیا میں آئے گا اور اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا- (-) خدا کی رحمت و غیوری نے اسے کلمہ تمجید سے بھیجا ہے- وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا- اور دل کا حلیم- اور علوم ظاہری و باطنی سے پر کیا جائے گا- اور وہ تین کو چار کرنے والا ہوگا (اس کے معنے سمجھ میں نہیں آئے) دوشنبہ ہے مبارک دوشنبہ- فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الاول والآخر، مظہر الحق والعلاء (-) جس کا نزول بہت مبارک اور جلال الٰہی کے ظہور کا موجب ہوگا- نور آتا ہے نور جس کو خدا نے اپنی رضا مندی کے عطر سے ممسوح کیا- ہم اس میں اپنی روح ڈالیں گے اور خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا- وہ جلد جلد بڑھے گا اور اسیروں کی رستگاری کا موجب ہوگا اور زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی- تب اپنے نفسی نقطہ آسمان کی طرف اٹھایا جائے گا- وکان امرا مقضیا''

(اشتہار 20 فروری 1886ء)

اداریہ

''وہ دل کا حلیم ہوگا'' کے چند نمونے

پیشگوئی مصلح موعود اور حضور کے ایمان افروز واقعات

سیدنا حضرت مصلح موعود بہت بڑے منتظم اور تاریخ ساز وجود تھے اور نظم و ضبط قائم رکھنے کے لئے سختی اور شدت کے ساتھ قوانین لاگو کرنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ مگر ساتھ ہی بطور ایک خلیفہ آپ کا دل انسانی ہمدردی اور محبت کے جذبات سے پُر تھا اور یہ دونوں امور بیک وقت آپ کی ذات میں جلوہ گر نظر آتے ہیں۔

آپ کے بیٹے حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اس قسم کے 3 واقعات تحریر کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

سندھ میں جب لائیڈ بیراج سندھ کی تعمیر مکمل ہوئی تو حکومت نے اراضیات کی فروخت کا فیصلہ کیا جو اس وقت تک بنجر علاقے تھے۔ پانی نہ ہونے کی وجہ سے زراعت مفقود تھی۔ ابا جان نے اپنے ایک خواب کی بناء پر اراضیات خریدنے کا فیصلہ کیا۔ تحریک جدید اور صدر انجمن احمدیہ کے لئے بھی اراضی خریدیں۔ اس زمانہ میں جماعت کی مالی حالت بہت کمزور تھی۔ انجمن اور تحریک اس قابل نہ تھے کہ اراضیات کی آبادی کے لئے پورا سرمایہ مہیا کر سکیں اس لئے ابا جان نے یہ ذمہ واری بھی اپنے پر لے لی اور فیصلہ کیا کہ اراضیات کی ترقی وغیرہ کی خود نگرانی فرمائیں گے۔ اس غرض سے ایک دفتر کھولا۔ اس دفتر کے ایک کارکن کی کسی غلطی کی وجہ سے اس پر ناراض ہوئے اور ڈانٹ ڈپٹ بھی کی۔ کارکن سمجھتے تھے کہ ان کا کوئی قصور نہیں اس وجہ سے بہت دل برداشتہ تھے اور فیصلہ کر لیا کہ استعفیٰ دے دوں گا۔ ان کا بیان ہے کہ دفتر بند ہونے کے بعد شام کو جب گھر لوٹا۔ ابھی تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ باہر سے حضرت صاحب کے ایک باڈی گارڈ نے آواز دی میں سمجھا کہ حضور نے شاید بلایا ہے۔ میں نے دروازہ کھولا تو دیکھا کہ ان کے ہاتھ میں ایک ٹرے ہے اور ایک عمدہ کپڑے سے ڈھکی ہوئی ہے۔ اس نے کہا کہ حضور نے آپ کے لئے بھیجا ہے۔ خاکسار نے ٹرے لی۔ دیکھا کہ اس میں کافی پھل اور مٹھائی ہے۔ حضور کی یہ شفقت دیکھ کر تمام کوفت اور پریشانی دور ہوگئی۔ بلکہ اس ناچیز پر حضور کی اس مہربانی کی وجہ سے آنکھوں سے آنسو نکل آئے۔

حسب معمول گرمیوں کے چند ماہ گزارنے کے لئے آپ مری پہاڑ پر تشریف رکھتے تھے۔ صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے کوئی ضروری خط آپ کو ملا۔ آپ نے اس کے متعلق ہدایات لکھ کر نائب پرائیویٹ سیکرٹری کو دیں اور ہدایت کی کہ فوری طور پر یہ خط دفتر کے کسی ذمہ دار کارکن کے ہاتھوں ربوہ بھجوا دیں۔ جو کارکن جائے اس کو ہدایت کر دیں کہ اس کا جواب لے کر فوری آئے۔ اگلے دن شام تک آپ کو کوئی اطلاع نہ ملی۔ مغرب کے قریب کا وقت تھا، موسلا دھار بارش ہو رہی تھی۔ آپ نے ایک ملازم کو کہا کہ نائب پرائیویٹ سیکرٹری کو بلا لاؤ۔ ان کے آنے پر آپ نے دریافت فرمایا کہ ابھی تک میرے اس خط کا جواب ربوہ سے نہیں آیا۔ ان کا جواب تھا کہ حضور میں خط بھجوانا بھول گیا تھا اب ابھی بھجوا دیتا ہوں۔ آپ نے ان کو کہا میں ایسے غیر ذمہ دار کارکن کو رکھنے کو تیار نہیں۔ آپ اسی وقت ربوہ واپس چلے جائیں۔ وہ یہ سن کر روانہ ہوگئے۔ اس وقت موسلا دھار بارش ہو رہی تھی۔ چند منٹ ہی گزرے ہوں گے کہ شدید بارش کا خیال آتے ہی آپ نے اپنی برساتی اور چھتری ایک پہریدار کو دی اور ہدایت کی کہ فوری چلے جاؤ اور اس کارکن کو برساتی اور چھتری دے کر میری طرف سے کہہ دو کہ واپس کوٹھی آ جائیں۔ وہ واپس آئے، اندر اطلاع دی اور برساتی اور چھتری اندر بھجوائی تو آپ نے ملازمہ کے ہاتھ برساتی واپس بھجوا کر کہا کہ یہ میری طرف سے تحفہ ہے۔ پہاڑ پر ضرورت پڑتی رہتی ہے۔ آپ واپس نہ جائیں۔

ایک دن میں حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کے پاس بیٹھا تھا کہ سلسلہ کے ایک کارکن آپ سے ملنے آئے۔ بیٹھتے ہی کہنے لگے کہ آج حضور نے بہت ڈانٹا ہے اور خفگی کا اظہار کیا ہے۔ حالانکہ میری غلطی بہت معمولی قسم کی تھی اور اس وجہ سے مجھے بہت رنج ہے اور میں اس لئے آپ کی خدمت میں آیا ہوں۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نے مسکرا کر ایک نہایت لطیف نکتہ بیان فرمایا۔ آپ نے ان صاحب کو مخاطب کر کے کہا کہ آپ نے شاید پیشگوئی مصلح موعود کا بغور مطالعہ نہیں کیا۔ الہام میں ''دل کا حلیم ہوگا'' کے الفاظ ہیں۔ صرف حلیم ہوگا کے الفاظ نہیں ہیں آپ فکر نہ کریں، آپ دیکھیں گے کہ حضرت صاحب کی شفقت اور مہربانی آپ پر پہلے سے بھی زیادہ ہوگی۔ ایسا ہی ہوا اور اس واقعہ کے بعد متعدد مرتبہ انہوں نے حضور کی شفقت اور دلداری کے واقعات بیان کئے۔

یہ تین مثالیں آپ کے متعلق اللہ تعالیٰ کے وعدوں میں سے ایک کہ ''دل کا حلیم ہوگا'' کے ثبوت میں لکھ رہا ہوں ورنہ ہزاروں ہزار احمدی آپ کے اس خلق کے ذاتی شاہد ہیں۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 20 روپے

ازافاضات سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ خطبہ جمعہ۔ 28فروری2014ء

ویمبلے کانفرنس لندن (1924ء) میں حضرت مصلح موعود کے معرکۃ الآراء لیکچر پر سامعین وحاضرین کے تبصرے

صدر اجلاس نے کہا کہ مضمون کی خوبی اور لطافت کا اندازہ خود مضمون نے کرا دیا ہے میں شکریہ ادا کرتا ہوں

کانفرنس کے صدر اجلاس نے کہا، جو الفضل کی رپورٹ میں درج ہے کہ:

''مرزا بشیر الدین امام جماعت احمدیہ کے مضمون پڑھے جانے پر سر تھیوڈور ماریسن نے اپنے پریذیڈنشل ریمارکس میں کہا کہ اس (یعنی احمدیہ) سلسلہ اور ایسے ہی زمانِ حال کے دوسرے سلسلوں کا پیدا ہونا ثابت کرتا ہے کہ (دین حق) ایک زندہ مذہب ہے جس کی تجدید کے متعلق لوگ اعلیٰ مطالعہ جاری رکھتے ہیں۔

پھر پریذیڈنٹ نے کہا ''مجھے زیادہ کہنے کی ضرورت نہیں۔ مضمون کی خوبی اور لطافت کا اندازہ خود مضمون نے کرا لیا ہے۔ میں اپنی طرف سے اور حاضرین کی طرف سے مضمون کی خوبیٔ ترتیب، خوبیٔ خیالات اور اعلیٰ درجہ کے طریقِ استدلال کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ حاضرین کے چہرے زبانِ حال سے میرے اس کہنے کے ساتھ متفق ہیں۔ اور مَیں یقین کرتا ہوں کہ وہ اقرار کرتے ہیں کہ مَیں اُن کی طرف سے شکریہ ادا کرنے میں حق پر ہوں اور اُن کی ترجمانی کا حق ادا کر رہا ہوں۔ پھر حضور کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ مَیں آپ کو لیکچر کی کامیابی پر مبارک باد عرض کرتا ہوں۔ آپ کا مضمون بہترین مضمون تھا جو آج پڑھے گئے۔'' اور اس کے بعد بھی سر تھیوڈور ماریسن جو تھے، وہ سٹیج پر بڑی دیر تک کھڑے رہے اور بعد میں اور بار بار مضمون کی تعریف کرتے رہے۔

پھر (فری چرچ کے ہیڈ) ڈاکٹر والٹر والش (Dr Walter Walsh) نے جو خود فصیح البیان لیکچرر تھے اپنے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا: ''مَیں نہایت خوش قسمت ہوں کہ مجھے یہ لیکچر سننے کا موقع ملا۔''

پھر قانون کے ایک پروفیسر نے بیان کیا کہ جب مَیں مضمون سن رہا تھا تو یہ محسوس کر رہا تھا کہ یہ دن گویا ایک نئے دور کا آغاز کرنے والا ہے۔ پھر کہا، اگر آپ لوگ کسی اور طریق سے ہزاروں ہزار روپیہ بھی خرچ کرتے تو اتنی زبردست کامیابی حاصل نہیں کر سکتے تھے۔

مس شارپلز جو کانفرنس کی سیکرٹری ہیں، انہوں نے کہا کہ لوگ اس مضمون کی بہت تعریف کرتے ہیں اور خود ہی بتایا کہ ایک صاحب نے His Holiness کے متعلق کہا کہ ''یہ اس زمانے کا Luther معلوم ہوتا ہے۔'' بعض نے کہا کہ ''ان کے سینے میں ایک آگ ہے''۔ ایک نے کہا ''یہ تمام پرچوں سے بہتر پرچہ تھا۔''

ایک جرمن پروفیسر نے جلسہ کے بعد سڑک پر چلتے ہوئے آگے بڑھ کر حضور کی خدمت میں مبارکباد عرض کی اور کہا ''میرے پاس بعض بڑے بڑے انگریز بیٹھے کہہ رہے تھے کہ یہ نادر خیالات ہیں جو ہر روز سننے میں نہیں آتے۔''

مسٹر لین جو انڈیا آفس میں ایک بڑے عہدے دار تھے، انہوں نے تسلیم کیا کہ ''خلیفۃ المسیح کا پرچہ سب سے اعلیٰ اور بہترین پرچہ تھا۔''

پھر حضرت بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی بیان کرتے ہیں۔ ایک صاحب حضور کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میں نے ہندوستان میں تیس سال کام کیا ہے اور مسلمانوں کے حالات اور دلائل کا مطالعہ کیا ہے۔ کیونکہ میں ایک مشنری کی حیثیت سے ہندوستان میں رہا ہوں مگر جس خوبی، صفائی اور لطافت سے آپ نے آج کے مضمون کو پیش کیا ہے، میں نے اس سے پہلے کبھی کسی جگہ بھی نہیں سنا۔ مجھے اس مضمون کو سن کر کیا بلحاظ خیالات اور کیا بلحاظ ترتیب اور کیا بلحاظ دلائل بہت گہرا اثر ہوا ہے۔

پھر بہت ساری عورتیں بھی آئیں اور انہوں نے اس مضمون کی بہت تعریف کی۔ ایک عورت کہتی ہے کہ بعض نے مجھے کہا کہ There is a fire in him.۔ اس میں ایک آگ ہے۔

پھر مسز شارپلز نے کہا وہ بھی سیکرٹری تھیں، سیکرٹری کی بیوی بھی تھیں اور انتظامیہ میں بھی شامل تھیں۔ کہتی ہیں کہ ایک انگریز میرے پاس آیا اُس نے مجھے کہا کہ چائے پر تو مجھے نہیں بلایا، وہاں چائے کا انتظام بھی تھا، مگر مجھے اجازت دو کہ میں اندر آ جاؤں۔ میری غرض دراصل اس شخص کو دیکھنا ہے جو ہندوستان سے (دین) کو پیش کرنے کے لئے آیا ہے اور احمدیوں کا سردار ہے۔ وہ شخص حضرت صاحب سے ملا، باتیں کیں اور پھر مولوی مبارک علی صاحب کی طرف مخاطب ہو کر کہا کہ مَیں نے بدھ مذہب کے پرچے بھی سنے اور دوسرے پرچے بھی لیکن یہ تمام پرچوں سے بہتر تھا۔ ایک جرمن شخص جو یہاں اُس زمانے میں پروفیسر تھے، انہوں نے جلسے سے واپسی کے وقت سڑک پر چلتے ہوئے آگے بڑھ کر (یہ وہی لگتے ہیں جن کا پہلے بھی ذکر ہو چکا ہے لیکن یہاں ذرا تفصیل ہے) حضرت کے حضور مبارکباد عرض کی اور کہا، میرے پاس بڑے بڑے انگریز بیٹھے تھے، میں نے دیکھا کہ بعض زانو پر ہاتھ مارتے تھے اور کہتے تھے۔ Rare ideas. One can not hear such ideas everyday یعنی یہ نہایت نادر خیالات ہیں۔ ایسے خیالات ہر روز سننے میں نہیں آتے۔ وہی جرمن پروفیسر روایت کرتے ہیں کہ بعض جگہ لوگ بے اختیار بول پڑتے تھے کہ What a beautiful and true principles. کیسے خوبصورت اور سچے اصول ہیں اور ان جرمن پروفیسر نے خود اپنی رائے ان الفاظ میں ظاہر کی کہ یہ موقع احمدیوں کے لئے ایک ٹرننگ پوائنٹ ہے۔ اور یہ ایسی کامیابی ہے کہ اگر آپ لوگ ہزاروں پاؤنڈ بھی خرچ کر دیتے تو ایسی شہرت اور کامیابی کبھی نہ ہوتی۔

مسٹر لین کا ذکر ہوا ہے۔ انڈیا آفس کے ایک بڑے عہدیدار تھے۔ وہ لیکچر سن رہے تھے لیکن اُن کی بیوی اُس دن نہیں آئی تھیں۔ انہوں نے جا کر اپنے گھر میں بیوی سے ذکر کیا تو وہ اگلے دن آئیں اور قافلے کے جو لوگ تھے اُن کو ملیں کہ میں کل آ نہیں سکی تھی اور میرے خاوند نے مجھے گھر جا کر بتایا ہے کہ لیکچر کتنا کامیاب اور مقبول ہوا۔

مس گارنر ایک دہریہ اور خدا کی منکر عورت ہے۔ اُس نے کہا کہ It was charmfull۔ یہ ایک دلکش اور اچھا مضمون تھا۔'' ''نہایت اعلیٰ خیالات تھے۔'' ''نئی صداقت'' وغیرہ وغیرہ الفاظ تو اکثر نے استعمال کئے۔

بہائی مذہب کی ایک عورت نے لیکچر سنا اور ہمارے ساتھ ساتھ مکان کے قریب تک چلی۔ وہ کہتی تھی کہ میں بہائی خیالات رکھتی تھی مگر اب آج کا لیکچر سن کر میرے خیالات بدل گئے ہیں۔ مَیں چاہتی ہوں کہ آپ کے زیادہ لیکچر سنوں۔ مجھے اگر مہربانی سے بتائیں کہ کب اور کہاں کہاں لیکچر ہوں گے تو میں ضرور آؤں گی۔

ایک عیسائی عورت مع اپنی لڑکی کے وہاں آئی۔ بڑے خلوص سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے پیچھے پیچھے چلی آئی اور درخواست کی کہ میرے مکان پر جمعرات کو چائے کے لئے آئیں۔ حضرت نے مصروفیت کا عذر کیا۔ مگر اس نے بڑے اصرار اور محبت سے درخواست کو منظور کرا لیا اور کہا کہ خواہ کسی وقت آئیں مگر ضرور آئیں۔ ایک شخص نے کہا کہ ایسا پیارا مضمون تھا کہ حب الوطنی سے بھی زیادہ پیارا تھا۔

بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی کہتے ہیں کہ مضمون کے خاتمہ پر ریزولیوشن پیش کیا گیا اور اتفاقِ رائے سے پاس کیا گیا کہ ایسے مفید معلومات، علمی خیالات اور اعلیٰ درجہ کے مشورہ کے لئے His Holliness کا شکریہ ادا کیا جائے۔ ایک پروفیسر اور پادری جو اس لیکچر کی خبر پا کر پہلے مکان پر آئے اور پھر ہمارے ساتھ لیکچر کی جگہ تک گئے تھے، بہت متاثر تھے۔ انہوں نے سلسلے کی بعض کتابیں بھی خریدیں۔ وہ لیکچر کی خوبی سے متاثر ہو کر اپنی کرسی سے بار بار اچھلتے نظر آتے تھے۔ بہت کچھ سنا اور پھر آنے کا وعدہ کیا اور اقرار کیا کہ آئندہ میں (دین حق) کے ان خیالات کو preach کروں گا۔ اُن کی (دعوت) کیا کروں گا اور ٹیچنگز آف...... میں جو خیالات بیان کئے گئے ہیں اُن کو لے کر وعظ و (دعوت) کروں گا۔

پس یہ مضمون جو پڑھا گیا، یہ بھی اور جو پہلے تیار کیا گیا تھا جیسا کہ میں نے بتایا، وہ لمبا ہونے کی وجہ سے پڑھا نہیں جا سکتا تھا، یہ دونوں مضامین انگلش میں translate ہوئے ہوئے ہیں۔ گو بعض اعداد و شمار جو ہیں، یا مشن ہاؤسز یا جماعت کے کاموں کی جو تفصیل دی گئی ہے، وہ اُس زمانے کی ہے۔ اب تو جماعت اس سے بہت آگے نکل چکی ہے۔ لیکن اس مضمون کی خوبصورتی جو ہے، جو علم ہے اور جو باقی بیان ہے، وہ ابھی بھی قائم ہے۔ اس لئے ہمارا جو انگریزی دان طبقہ ہے اُسے اور نوجوانوں کو بھی یہ ضرور پڑھنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ حضرت مصلح موعود پر بیشمار رحمتیں فرمائے جنہوں نے ہمارے لئے تقریباً ہر مضمون میں بے شمار خزانہ چھوڑا ہے جس کا میں نے پہلے خطبہ میں ذکر کیا تھا۔ انہوں نے ہر ٹاپک (topic) کو ٹچ (touch) کیا ہے۔ فضل عمر فاؤنڈیشن کو بھی اب اس علمی خزانے کے مختلف زبانوں میں ترجمے جلدی کروانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ کچھ تو کوشش کر رہے ہیں لیکن مزید تیزی کی ضرورت ہے۔

(الفضل 15۔ اپریل 2014ء)

☆☆☆☆☆☆☆

مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب

حضرت مصلح موعود کی پاکیزہ زندگی کے اہم واقعات

12 جنوری 1889ء تا 8 نومبر 1965ء کا بابرکت دور

1889ء:

ولادت 12 جنوری قادیان میں ہوئی۔

عقیقہ 18 جنوری بروز جمعہ کو ہوا اور دینا نامی حجام کو بلایا گیا۔

1891ء:

حضرت مسیح موعود نے پیشگوئی پسر موعود کا بطور نشان ذکر فرمایا۔

1893ء:

کھیلتے ہوئے دیکھ کر حضرت خلیفہ اول نے فرمایا: میاں آپ کھیل رہے ہیں؟ اس پر فوراً جواب دیا: بڑے ہوں گے تو ہم بھی کام کریں گے۔

1895ء:

حضرت حافظ احمد اللہ جان صاحب ناگپوری سے ناظرہ قرآن کریم پڑھنا شروع کیا۔

1897ء:

قرآن کریم مکمل ہونے پر تقریب آمین ہوئی۔

حضرت مسیح موعود نے ''محمود کی آمین'' نامی نظم کہی۔

ایک انجمن قائم کی جس کا نام 1900ء میں حضرت مسیح موعود نے تشحیذ الاذہان رکھ دیا۔

2 کتب میں پیشگوئی کی تعیین فرمائی گئی کہ آپ ہی پسر موعود ہیں۔

1898ء:

مدرسہ تعلیم الاسلام کا افتتاح ہوا اور آپ بھی اس میں داخل ہوئے۔

حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر باقاعدہ بیعت کی۔

1899ء:

حضرت مولوی شیر علی صاحب سے انگریزی پڑھنا شروع کی۔

حضرت مسیح موعود اور آپ کے کچھ رفقاء کا پہلا گروپ فوٹو لیا گیا جس میں حضرت مصلح موعود بھی شامل تھے۔

1900ء:

تقریب خطبہ الہامیہ میں 11 / اپریل کو شمولیت فرمائی۔

1902ء:

حضرت سیدہ محمودہ بیگم (ام ناصر) صاحبہ سے نکاح ہوا اور اگلے سال شادی عمل میں آئی۔ اسی سال آپ نے پہلا روزہ رکھا۔

مڈل کے امتحان کے لئے بٹالہ تشریف لے گئے۔

1903ء:

شعر و سخن کا آغاز فرمایا۔ پہلا شعر یہ تھا ۔

اپنے کرم سے بخش دے میرے خدا مجھے
بیمار عشق ہوں ترا دے تو شفا مجھے

1905ء:

حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے قرآن شریف بخاری اور طب پڑھنا شروع کی۔ اسی سال پہلا الہام ہوا۔

میٹرک کا امتحان دینے امرتسر تشریف لے گئے۔

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی وفات پر آپ کی طبیعت میں خدمت دین کا عجیب ولولہ اور جوش جو وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتا ہی چلا گیا۔

1906ء:

مجلس معتمدین کے ممبر مقرر ہوئے۔

آپ کے ہاں صاحبزادہ مرزا نصیر احمد کی ولادت ہوئی۔

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی شادی پر فی البدیہہ نظم کہی۔

پہلی دفعہ جلسہ سالانہ کے موقع پر تقریر فرمائی۔

1907ء:

صدر انجمن احمدیہ کے زیر انتظام قیام امن کے لئے ایک جلسے کی صدارت فرمائی۔

خواب میں ایک فرشتہ نے سورۃ فاتحہ کی تفسیر سکھائی۔

1908ء:

سفر لاہور میں حضرت مسیح موعود کے ساتھ تشریف لے گئے۔

حضرت خلیفہ اول کے ہاتھ پر بیعت کی۔

خلافت اولیٰ کے دوران اولین اجلاس صدر انجمن احمدیہ کی صدارت فرمائی۔

انجمن تشحیذ الاذہان کے تحت پہلی پبلک لائبریری قائم فرمائی۔

خواجہ کمال الدین کی مدرسہ میں دینی تعلیم نہ دینے کی تجویز کی پُرزور مخالفت فرمائی۔

1909ء:

ایک الہام کی بناء پر فرمایا کہ خلیفہ انجمن پر حاکم ہے۔

حضرت اماں جان کے ساتھ سفر دہلی اختیار فرمایا۔

کپورتھلہ، دہلی اور لاہور میں کامیاب لیکچر دیئے۔

آپ کے ہاں حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی ولادت ہوئی۔

1910ء:

بعد نماز مغرب تعلیم القرآن کلاس کا آغاز فرمایا۔

حضرت خلیفہ اول کے ملتان جانے پر امیر مقامی مقرر ہوئے اور اس حیثیت سے جولائی میں پہلا خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔

حضرت خلیفہ اول نے علالت کے سبب اگست میں نماز جمعہ آپ کی اقتداء میں ادا کی۔

آپ صدر انجمن احمدیہ کے صدر مقرر ہوئے۔

1911ء:

دہلی کے رسالہ نظام المشائخ میں خاتم النبیّین کے عنوان سے مضمون لکھا۔

جلسہ بسلسلہ جشن تاجپوشی جارج پنجم میں خطاب فرمایا۔

حضرت خلیفہ اول کی موجودگی میں آپ کے ارشاد پر نماز عید پڑھائی۔

1912ء:

ایک وفد کے ساتھ تعلیمی نظام کا جائزہ لینے لکھنؤ، کانپور، شاہجہانپور، لاہور اور دہلی وغیرہ علاقوں میں تشریف لے گئے۔

مصر اور عرب کے دورہ پر روانہ ہوئے۔

1913ء:

پہلی دفعہ آپ کا منظوم کلام شائع ہوا۔

18 جون کو الفضل اخبار کا اجراء فرمایا۔

1914ء:

مارچ کی 14 تاریخ کو منصب خلافت پر متمکن ہوئے۔

منارۃ المسیح مکمل کرنے کی تحریک فرمائی۔

خلیفۃ المسیح کے طور پر پہلا خطبہ جمعہ 20 مارچ کو ارشاد فرمایا۔

1915ء:

حضرت صوفی غلام محمد صاحب ماریشس کا مشن قائم کرنے روانہ ہوئے۔

1916ء:

منارۃ المسیح کی تعمیر مکمل ہوئی۔

حضرت مسیح موعود کا الہام ''تائی آئی'' آپ کے ذریعہ پورا ہوا۔

1917ء:

قادیان میں نور ہسپتال کی بنیاد رکھی گئی۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب بطور مشنری لندن بھیجے گئے۔

حضور نے وقف زندگی کی تحریک فرمائی اور 63 نوجوانوں نے خود کو پیش کیا۔

1918ء:

آپ پر انفلوئنزا کا شدید حملہ ہوا۔

1919ء:

نظارتوں کا قیام عمل میں آیا اور پہلے ناظر اعلیٰ حضرت مولوی شیر علی صاحب مقرر ہوئے۔

حبیبہ ہال لاہور میں اسلام میں اختلافات کا آغاز پر شہرہ آفاق لیکچر دیا۔

1920ء:

حبیبہ ہال لاہور میں خلافت علوی کی تاریخ پر خطاب فرمایا۔

مشنری ٹریننگ کلاس کا آغاز فرمایا۔

1921ء:

ہندو مسلم بھائی چارے کے لئے تجویز دی کہ ہندو قادیان آ کر قرآن پڑھیں اور مسلمانوں کو ہندو وید پڑھائیں۔

حضرت مولانا عبدالرحیم نیر صاحب لندن سے گھانا تشریف لے گئے۔

1922ء:

احمدی عورتوں کی تنظیم لجنہ اماء اللہ قائم فرمائی۔

مجلس شوریٰ کا باقاعدہ آغاز ہوا۔

1923ء:

محترم محمد امین خان صاحب بخارا میں مشن قائم کرنے کے لئے روانہ ہوئے۔

تحریک شدھی کے خلاف حضرت مصلح موعود کا جہاد اور دین حق کی فتح۔

جرمنی میں احمدیہ مشن قائم ہوا۔

1924ء:

ویمبلے کانفرنس کے لئے خصوصی مضمون تحریر فرمایا جو کتاب کے طور پر شائع کیا گیا۔

محترم صاحبزادہ عبدالمجید صاحب احمدیہ مشن قائم کرنے کے لئے ایران بھیجے گئے۔

حضور دورۂ یورپ کے لئے تشریف لے گئے۔

بیت الفضل لندن کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

1925ء:

حضرت سید زین العابدین اور مولانا جلال الدین شمس صاحب مشن قائم کرنے کے لئے فلسطین اور شام گئے۔

بہشتی مقبرہ قادیان کے قطعۂ خاص کی چار دیواری بنائی گئی۔

1926ء:

قصر خلافت قادیان کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

1927ء:

حضور نے شملہ میں قائداعظم سے ملاقات فرمائی۔

ہندو مسلم اتحاد کانفرنس میں حضور نے خطاب فرمایا۔

1928ء:

جامعہ احمدیہ قادیان کا آغاز ہوا اور حضرت سید سرور شاہ صاحب پرنسپل مقرر ہوئے۔

سیرت النبی ﷺ کے جلسوں کا آغاز ہوا۔

1929ء:

خواجہ کمال الدین صاحب کی عیادت کے لئے حضور لاہور تشریف لے گئے۔

فلسطین میں یہودیوں کی مساعی کے خلاف احتجاجی کانفرنس منعقد کی۔

1930ء:

آل مسلم پارٹیز کانفرنس بمقام شملہ میں شمولیت فرمائی۔

فضائل القرآن کے موضوع پر خطابات کا سلسلہ شروع فرمایا۔

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب نے آپ کے دست مبارک پر بیعت کی۔

1931ء

آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے صدر منتخب ہوئے۔

1932ء

آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے دو اجلاسوں کی صدارت فرمائی۔

دارالانوار کا حضور نے اپنے دست مبارک سے سنگ بنیاد رکھا۔

1933ء

آل انڈیا کشمیر کمیٹی کی صدارت چھوڑ دی۔

بیت الفضل لندن میں قائداعظم نے خطاب کیا اور اپنے خطاب میں ہندوستان واپسی کا اعلان کیا۔

1934ء

تحریک جدید کی سکیم کا اعلان فرمایا۔

بیت الفضل لائکپور (فیصل آباد) میں یادگاری تختی نصب فرمائی۔

1935ء

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ سے حضور کا نکاح ہوا۔

1936ء

تحریک جدید کا باقاعدہ دفتر بنایا گیا جس کے انچارج مولوی عبدالرحمٰن انور صاحب مقرر ہوئے۔

1937ء

حضرت مسیح موعود کے رفقاء کی روایات قلمبند کرنے کا سلسلہ شروع ہوا۔

تحریک جدید کو مزید سات سال کے لئے بڑھا دیا گیا۔

1938ء

مجلس خدام الاحمدیہ کی بنیاد رکھی گئی۔

1939ء

خلافت ثانیہ کی 25 سالہ جوبلی عظیم الشان رنگ میں منائی گئی جو ساتھ ہی جماعت کے قیام کی پچاس سالہ جوبلی بھی تھی۔

1940ء

26 جولائی کو مجلس انصاراللہ کا قیام عمل میں آیا۔

1941ء

مہاراجہ ریاست پٹیالہ قادیان تشریف لائے اور حضور سے ملاقات کی۔

عراق کے حالات پر تبصرہ کے عنوان سے خطاب فرمایا۔

1942ء

فوجی ٹریننگ حاصل کرنے کی تحریک فرمائی۔

نظام نو کے موضوع پر تاریخ ساز خطاب فرمایا اور بتایا کہ تحریک جدید نظام وصیت کی پیشرو ہوگی۔

1943ء

افتاء کمیٹی کی بنیاد رکھی گئی۔

1944ء

جنوری میں بحکم الٰہی پیش گوئی مصلح موعود کے مصداق ہونے کا دعویٰ فرمایا۔ رویا میں آپ کی زبان پر جاری ہوا انا المسیح الموعود مثیلہ وخلیفتہ

جون میں تعلیم الاسلام کالج کا باقاعدہ آغاز ہوا۔

حضرت سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ (مہر آپا) سے نکاح ہوا۔

1945ء

تمام بیرونی سکولز اور مشن ہاؤسز کو تحریک جدید کے ماتحت کردیا گیا۔

1946ء

تحریک جدید کا نام تحریک جدید انجمن احمدیہ رجسٹرڈ کروایا گیا۔

1947ء

حضور 31 اگست کو قادیان سے ہجرت کر کے لاہور تشریف لے آئے۔

روزنامہ الفضل کی لاہور سے اشاعت 15 ستمبر سے شروع ہوئی۔

1948ء

استحکام پاکستان کے سلسلہ میں اہم لیکچرز کے لئے حضور کوئٹہ تشریف لے گئے۔

مرکز دارالہجرت کے لئے نام ربوہ منظور فرمایا۔

20 ستمبر کو ربوہ کا افتتاح فرمایا۔

1949ء

ربوہ میں پہلا جلسہ سالانہ 15 تا 17 اپریل منعقد ہوا۔

حضور نے اندرون سندھ اور کوئٹہ کا دورہ فرمایا۔

1950ء

تعلیم الاسلام ہائی سکول، قصر خلافت، تحریک جدید، صدر انجمن احمدیہ اور لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے دفاتر کا سنگ بنیاد رکھا۔

1952ء

دفاتر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی بنیاد رکھی۔

حضور قصر خلافت ربوہ میں منتقل ہوگئے۔

1953ء

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا سنگ بنیاد رکھا۔

جماعت کے خلاف فسادات کا آغاز۔

تحریک جدید کے دفتر دوم کا آغاز فرمایا۔

1954ء

حضور پر بیت مبارک میں نماز عصر کے وقت قاتلانہ حملہ ہوا۔

1955ء

حضور علاج کے لئے یورپ تشریف لے گئے۔

بیت الفضل لندن میں عیدالاضحیہ پڑھائی۔

سوئس ٹیلی ویژن پر حضرت مصلح موعود کا انگریزی میں انٹرویو نشر ہوا۔

پاکستان میں سیلاب کی خوفناک تباہ کاریاں اور حضرت مصلح موعود کے زیرنگرانی جماعت احمدیہ کی دکھی انسانیت کے لئے بے لوث شاندار خدمات

1956ء

فضل عمر ہسپتال اور دفتر مجلس انصاراللہ مرکزیہ کی بنیاد رکھی۔

مخالفین خلافت اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں کا فتنہ جو حضرت مصلح موعود نے جلالی شان کے ساتھ کچل دیا۔

سپین میں جماعت احمدیہ پر دعوت الی اللہ کرنے کی پابندی۔ حضور نے پاکستان اور دوسری اسلامی ممالک کی حکومتوں کو توجہ دلائی کہ اس غیرمنصفانہ حکم پر احتجاج کیا جائے۔ چنانچہ پریس نے سختی سے نوٹس لیا۔

جماعت کو تحریک فرمائی کہ مرکزی اداروں کو فعال بنانے کے لئے عملی نگرانی کا کام خطوط کے ذریعہ شروع کریں جو سب پرائیویٹ سیکرٹری کے نام آنے چاہئیں۔

حضرت مسیح موعود کے کپڑوں کو محفوظ کرنے کے بارہ میں انجمن کو ہدایات۔

حضرت مسیح موعود کی وہ انگوٹھی جس پر الیس اللہ کندہ تھا جماعت کو عطا فرمادی۔

1957ء

جامعہ احمدیہ اور جامعۃ المبشرین کا الحاق کرکے محترم میر داؤد احمد صاحب کو ادارہ کا پرنسپل مقرر فرمایا۔

عیدالاضحیہ کے خطبہ میں تحریک وقف جدید کا مختصر خاکہ پھر جلسہ سالانہ پر پوری تفصیل بیان فرمائی۔

پیلاطوس ثانی کرنل مانٹیگو ڈبلیو ڈگلس کی لندن میں بعمر 93 سال وفات۔ حضرت مصلح موعود نے خطبہ جمعہ میں کرنل صاحب کا مفصل ذکر فرمایا۔

1958ء

وقف جدید کے تحت 6 معلمین کا پہلا گروپ میدان عمل میں روانہ ہوا۔

فضل عمر ہسپتال کا افتتاح فرمایا۔

بیت یادگار کا افتتاح جو وہاں تعمیر کی گئی جہاں ربوہ کے افتتاح کے وقت حضرت مصلح موعود نے نماز پڑھائی تھی۔

1959ء

حضور نے آخری خطبہ جمعہ 17 اپریل کو ربوہ میں ارشاد فرمایا پھر علیل رہے۔

1960ء

ربوہ سے ماہنامہ انصاراللہ کا اجراء ہوا۔

1961ء

حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب انتقال فرماگئے۔

1963ء

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب انتقال فرماگئے۔

1964ء

مارچ کے مہینہ میں خلافت ثانیہ کی 50 سالہ جوبلی کے موقع پر دنیا بھر میں دعائیں کی گئیں اور شکرانے کے نوافل ادا ہوئے۔

1965ء

ایوان محمود کی تعمیر کا آغاز ہوا۔

جنگ ستمبر شروع ہونے پر صدر پاکستان کو ہر طرح کی مدد کا یقین دلایا۔

نومبر کی 7 اور 8 تاریخ کی درمیانی شب رحلت فرماگئے۔

☆......☆......☆......☆

DEUTSCHE SPRACH SCHULE
INSTITUTE OF GERMAN LANGUAGE
جرمن زبان سیکھئے
GOETHE کا کورس اور ٹیسٹ کی مکمل تیاری
رابطہ: عمران احمد ناصر کروائی جاتی ہے۔
مکان نمبر 51/17 دارالرحمت وسطی ربوہ 0334-6361138

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی، سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز
نیز فینسی لیلن بوتیک اور Winter کے پرنٹ سوٹ
لیلن کھدر کاٹن مرینہ کے New ڈیزائن 2016
امپورٹڈ بیڈشیٹس نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

ثروت ہوزری سٹور
لوکل وامپورٹڈ جرسی، سویٹر، تولیہ، بنیان، جراب، رومال، اور ٹراؤزر، شرٹ کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے۔
کارنر جھنگ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
Ph:0412627489
03007988298

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنادیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا اسلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

طاہر آٹو ورکشاپ اینڈ رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون: 0334-6360782,0334-6365114

مکرم رانا غلام مصطفیٰ منصور صاحب

پیشگوئی مصلح موعود

قدیم نوشتوں میں پیشگوئی مصلح موعود کا ذکر

دنیا کی قدیم مذہبی تاریخ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ مصلح موعود کی آمد کی پیشگوئی اصولی اور بنیادی اعتبار سے سب سے پہلے بنی اسرائیل کے سامنے منکشف کی گئی اور بتایا گیا کہ مسیح موعود کے انتقال کے بعد اس کا فرزند اور اس کا پوتا اس کی آسمانی بادشاہت کا وارث ہوگا۔ چنانچہ

1۔ یہود کی شریعت کی کتاب طالمود میں لکھا ہے کہ:

It is also said that He (The Messiah) shall die, and his kingdom descend to His son and grandson.

ترجمہ: یہ بھی ایک روایت ہے کہ مسیح (موعود) کے وفات پانے کے بعد اس کی بادشاہت (یعنی آسمانی بادشاہت) اس کے فرزند اور پھر اس کے پوتے کو ملے گی۔

(طالمود باب پنجم صفحہ 37 مطبوعہ لندن 1878ء از جوزف بارکلے ایل۔ایل۔ڈی)

2۔ زرتشتی مذہب کے صحیفہ دساتیر میں دین زرتشت کے مجدد دساسانِ اوّل کی پیشگوئی:

حضرت زرتشت علیہ السلام، حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ایک ہزار سال قبل ایران میں گزرے ہیں۔

اس پیشگوئی کے اصل الفاظ پہلوی زبان میں ہیں جسے زرتشتی اصحاب نے فارسی زبان میں ڈھالا ہے۔

سیدنا حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی بعثت کی خوشخبری دینے کے بعد ایک فارسی الاصل کے ظہور کی خوشخبری دیتے ہوئے آپ کی اولاد میں خلافت و پیشوائی کا تذکرہ کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

واگر ماند یکدم ازمہین حرج انگیزم از کسانِ تو کسے وآئین وآب بنور سانم ......وپیغمبری وپیشوائی از فرزندانِ تو برنگیرم۔

(سفرنگ دساتیر صفحہ 190 مطبوعہ 1280ھ)

اور اگر زمانہ میں ایک دن بھی باقی رہ جائے گا تو تیرے لوگوں میں سے (فارسی الاصل) ایک شخص کھڑا کروں گا۔ جو تیری گمشدہ عزت وآبرو واپس لائے گا اور اسے دوبارہ قائم کرے گا اور پیغمبری اور پیشوائی (نبوت اور خلافت) تیرے فرزندوں سے نہیں اُٹھاؤں گا۔

یعنی تیری اولاد میں نبوت و خلافت جاری و ساری رہے گی۔

3۔ اس ابتدائی خبر کے بعد حدیث مبارکہ ہے۔

ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت عیسیٰ علیہ السلام دنیا میں تشریف لائیں گے وہ شادی کریں گے اور ان کو اولاد دی جائے گی۔

(مشکوٰۃ کتاب الفتن باب نزول عیسیٰؑ الفصل الثالث جلد سوم مترجم صفحہ 49 حدیث 5272/4)

اس حدیث کی تشریح کرتے ہوئے مسیح موعود فرماتے ہیں:

عربی سے ترجمہ: اس میں اس امر کی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں ایک ایسا نیک بیٹا عطا کرے گا جو نیکی کے لحاظ سے اپنے باپ کے مشابہ ہوگا نہ کہ مخالف اور وہ اللہ تعالیٰ کے معزز بندوں میں سے ہوگا۔

اس پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے آپ مزید فرماتے ہیں:

اور یہ پیشگوئی کہ مسیح موعود کی اولاد ہوگی یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ خدا اس کی نسل سے ایک ایسے شخص کو پیدا کرے گا جو اس کا جانشین ہوگا اور دین (-) کی حمایت کرے گا جیسا کہ میری بعض پیشگوئیوں میں یہ خبر آچکی ہے۔

پھر مزید تشریح سیدنا حضرت اقدس محمد رسول اللہ ﷺ کی حدیث مبارکہ از صحیح بخاری میں ملتی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ پر ہاتھ رکھا اور فرمایا: اگر ایمان ثریا پر بھی چلا جائے (یعنی زمین سے اُٹھ جائے) تو ان میں سے ایک شخص یا چند اشخاص اسے پالیں گے۔

(صحیح بخاری کتاب التفسیر، تفسیر سورۃ الجمعۃ باب قولہ وَأَخَرِينَ مِنهُم ......)

حضرت مصلح موعود اس حدیث کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

حضرت مسیح موعود اور آپ کے خاندان کے بعض اور افراد کے متعلق بھی پیشگوئی فرمائی ہے اور بتایا ہے کہ وہ تمام افراد مل کر ثریا سے ایمان واپس لائیں گے۔

پانچویں صدی ہجری کے شامی بزرگ حضرت امام یحیٰ بن عقب رحمۃ اللہ علیہ نے خدا سے اطلاع پا کر کھلے لفظوں میں پسر موعود کے نام تک کی خبر دے دی۔ چنانچہ وہ فرماتے ہیں:

وَمَــحْـــمُـــوْدٌ سَيَظْهَـــرُ بَـعْـــدَ هـٰـذَا
وَيَـــمْـــلِكُ الشَّــــــامَ بِلَا قِتَــــالِ

(شمس المعارف الکبریٰ۔ مصری صفحہ 340 مؤلفہ شیخ احمد بن علی البونی)

ترجمہ: یعنی مسیح موعود اور ایک عربی النسل انسان کے بعد ''محمود'' ظاہر ہوگا اور ملک شام کو کسی (مادی) جنگ کے بغیر فتح کرے گا۔

روضہ قیومیہ میں حضرت سیّد عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ (1077ء۔1162ء بغداد) کے ایک کشف کا ذکر ہے۔

ایک دن حضرت سیّد عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کسی جنگل میں مراقبہ فرمائے ہوئے بیٹھے تھے۔ ناگہاں آسمان سے ایک عظیم نور ظاہر ہوا۔

جس سے تمام عالم نورانی ہوگیا۔ یہ نور ساعۃً فساعۃً بڑھتا گیا اور روشن ہوتا گیا۔ اس سے امت مرحومہ کے اوّلین وآخرین اولیاء نے روشنی حاصل کی۔ حضرت نے تامل فرمایا کہ اس مثال میں کس صاحب کمال کا وجود باجود مشاہدہ کرایا گیا ہے۔ القاء ہوا کہ اس نور کا صاحب .... پانسو سال بعد ظہور فرما ہو کر ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کی تجدید کرے گا۔ جو اس کی صحبت سے فیضیاب ہوگا وہ سعادت مند ہوگا۔ اس کے فرزند اور خلیفہ بارگاہِ احدیت کے صدر نشینوں میں سے ہیں۔

(حدیقہ محمودیہ ترجمہ روضہ قیومیہ صفحہ 32)

ہندوستان کے مشہور ولی حضرت شاہ نعمت اللہ ولی رحمۃ اللہ علیہ (1165ء) نے اپنے شہرہ آفاق الہامی قصیدہ میں پیشگوئی فرمائی کہ

دَورِ اُو چوں شود تمام بکام
پسرش یادگار مے بینم

(اربعین فی احوال المہدیین صفحہ 37 مؤلفہ حضرت سیّد اسماعیل شہیدؒ)

اس شعر کی تشریح کرتے ہوئے مسیح موعود فرماتے ہیں:

یعنی جب اس کا زمانہ کامیابی کے ساتھ گزر جائے گا تو اس کے نمونہ پر اس کا لڑکا یادگار رہ جائے گا یعنی مقدر یوں ہے کہ خدا تعالیٰ اس کو ایک لڑکا پارسا دے گا جو اُسی کے نمونہ پر ہوگا اور اسی کے رنگ سے رنگین ہو جائے گا اور وہ اس کے بعد اس کا یادگار ہوگا یہ درحقیقت اس عاجز کی اس پیشگوئی کے مطابق ہے جو ایک لڑکے کے بارے میں کی گئی ہے۔

حضرت محی الدین ابن عربیؒ (1164ء-1240ء) نے کشفی آنکھ سے اس موعود کو دیکھا۔

(فتوحاتِ مکیہ بحوالہ نوید یحیٰ (از آغا عبد العزیز فاروقی) حضرت ابن عربیؒ سپین کے مقام مرسیا میں پیدا ہوئے مگر آخری عمر میں ہجرت کر کے شام میں مقیم ہو گئے تھے)

آنے والے موعود کا اسمِ گرامی ''محمود'' بتایا گیا ہے۔

(بحار الانوار جلد 13 صفحہ 7 مؤلفہ محمد باقر مجلسی)

ان قدیم نوشتوں کے پورا کرنے کے لئے خود اللہ تبارک وتعالیٰ نے سامان پیدا فرمادیئے۔

دعویٰ ماموریت اور نشان نمائی کی عالمگیر دعوت

مارچ 1885ء میں مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے حکم پا کر اپنے مامور اور مجدد وقت ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے اعلان عام فرمایا کہ آپ حضرت قادر مطلق جلّ شانہ کی طرف سے مامور ہوئے ہیں۔

ماموریت ومجددیت کے اس عظیم الشان دعویٰ کے ساتھ ہی آپ نے مذاہب عالم کے سربرآوردہ لیڈروں اور مقتدر رہنماؤں کو الٰہی بشارتوں کے تحت نشان نمائی کی عالمگیر دعوت دی کہ اگر وہ طالب صادق بن کر آپ کے یہاں ایک سال تک قیام کریں تو وہ ضرور اپنی آنکھوں سے دین کی حقانیت کے چمکتے ہوئے نشان مشاہدہ کرلیں گے۔

اس دعوت سے بیرونی دنیا میں اس وقت کوئی خاص جنبش پیدا نہیں ہوئی۔ مگر ہندوستان میں جو مذاہب عالم کا عجائب خانہ تھا۔ اس نے ایک زبردست زلزلہ پیدا کر دیا اور غیر مذاہب اس درجہ مبہوت اور دہشت زدہ ہوگئے کہ کسی کو آپ کی دعوت کے مطابق (دین) کی سچائی کا تجربہ کرنے کی جرأت ہی نہ ہوسکی۔

مسیح موعود کی اس دعوت پر مذاہب عالم میں سے کسی کو میدان مقابلہ میں آنے کی جرأت نہ ہوئی تاہم مزید اتمام حجت کے لئے آپ نے ستمبر 1886ء میں سال کی شرط اڑا کر اس کی بجائے چالیس روز مقرر کر دیئے۔ مگر یہ آواز بھی بے نتیجہ ثابت ہوئی اور اس معرکہ میں دین کو ایک بار پھر فتح نصیب ہوئی۔

یہ تو بیرونی دنیا کا ذکر ہے خود قادیان میں اس کی بازگشت ایک لحاظ سے خوشگوار رنگ میں سنائی دی اور وہ اس طرح کہ اگست 1885ء میں قادیان کے دس ہندوؤں نے مسیح موعود کی خدمت میں بادب درخواست کی کہ ہم آپ کے ہمسایہ لندن اور امریکہ والوں سے زیادہ آسمانی نشان دیکھنے کے حقدار اور مشتاق ہیں۔ ہمیں کوئی نشان دکھایا جائے۔

درخواست کے لفظ لفظ سے چونکہ سراسر انصاف وحق پرستی اور خلوص ٹپکتا تھا۔ اس لئے حضور نے نہایت درجہ مسرت کا اظہار کرتے ہوئے اسے بلا تامل قبول فرمالیا اور ایک باقاعدہ تحریری معاہدہ کی شکل میں شرمپت رائے ممبر آریہ سماج قادیان نے اسے شائع بھی کر دیا اور ستمبر 1885ء سے ستمبر 1886ء تک اس کی میعاد قرار پائی۔

ہوشیار پور کا مبارک سفر

چنانچہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے مسیح موعود کے دل میں قادیان سے باہر چلہ کشی کرنے کی تحریک اٹھی اور آپ کو الہاماً بتایا گیا کہ تمہاری عقدہ کشائی ہوشیار پور میں ہوگی۔ سو حضور 22 جنوری 1886ء کو ہوشیار پور تشریف لے گئے۔ اس سفر میں حضرت منشی عبد اللہ سنوری صاحب، حضرت شیخ حامد علی صاحب اور

فتح خاں صاحب ساتھ تھے۔ وہاں جاتے ہی حضور نے شیخ مہر علی رئیس ہوشیار پور کے طویلہ کے بالا خانہ میں قیام فرمایا۔ آپ چالیس روز تک دعاؤں میں مصروف رہے اس دوران میں حضور کی خلوت نشینی کا عجیب رنگ تھا۔ حضرت منشی عبداللہ سنوری صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت صاحب نے مجھ سے فرمایا: میاں عبداللہ ان دنوں میں مجھ پر بڑے بڑے خداتعالیٰ کے فضل کے دروازے کھلے ہیں اور بعض اوقات دیر دیر تک خداتعالیٰ مجھ سے باتیں کرتا رہتا ہے۔ اگر ان کو لکھا جاوے تو کئی ورق ہو جاویں۔

حضرت اقدس مسیح موعود چلہ کشی کے بعد 17 مارچ 1886ء کو بانیل مرام واپس قادیان پہنچے۔

پسر موعود اور جماعت کی ترقی سے متعلق پیشگوئی

ان سب الہامات میں اہمیت اس پیشگوئی کو حاصل ہے جس میں آپ کو پسر موعود کی خبر دی گئی۔ اسی لئے جب چلہ ختم ہوا تو مسیح موعود نے اپنے قلم سے 20 فروری 1886ء کو ایک اشتہار تحریر فرمایا۔ جو اخبار ریاض ہند امرتسر یکم مارچ 1886ء کی اشاعت میں بطور ضمیمہ شائع ہوا۔

اس اشتہار کے بعد حضرت مسیح موعود نے مزید بیان فرمایا کہ:

ایسا لڑکا بموجب وعدہ الٰہی 9 برس کے عرصہ تک ضرور پیدا ہوگا خواہ جلد ہو خواہ دیر سے۔ بہرحال اس عرصہ کے اندر پیدا ہو جائے گا۔

سیّدنا محمود کی ولادت باسعادت

حضور نے اشتہار ’’تکمیل تبلیغ‘‘ میں اہل عالم کو اطلاع دی کہ:

خدائے عزوجل نے جیسا کہ اشتہار دہم جولائی 1888ء و اشتہار دسمبر 1888ء میں مندرج ہے۔ اپنے لطف و کرم سے وعدہ دیا تھا کہ بشیر اوّل کی وفات کے بعد ایک دوسرا بشیر دیا جائے گا جس کا نام محمود بھی ہوگا اور اس عاجز کو مخاطب کر کے فرمایا تھا کہ وہ اولوالعزم ہوگا۔

اور حسن و احسان میں تیرا نظیر ہوگا۔ وہ قادر ہے جس طور سے چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ سو آج 12 جنوری 1889ء میں مطابق 9 جمادی الاوّل 1306ھ روز شنبہ میں اس عاجز کے گھر میں بفضلہٖ تعالیٰ ایک لڑکا پیدا ہو گیا ہے جس کا نام بالفعل محض تفاؤل کے طور پر بشیر اور محمود بھی رکھا گیا ہے اور کامل انکشاف کے بعد پھر اطلاع دی جائے گی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

عربی سے ترجمہ: اور میں تیرے سامنے ایک عجیب قصہ اور حکایت بیان کرتا ہوں کہ میرا ایک چھوٹا بیٹا تھا جس کا نام بشیر تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے شیر خوارگی میں ہی وفات دے دی ...... تب اللہ تعالیٰ نے مجھے الہاماً بتایا کہ ہم اسے ازراہ احسان تمہارے پاس واپس بھیج دیں گے ایسا ہی اس بچے کی والدہ نے رویاء میں دیکھا کہ بشیر آ گیا ہے اور کہتا ہے کہ میں آپ سے نہایت محبت کے ساتھ ملوں گا اور جلد جدا نہ ہوں گا۔ اس الہام اور رویاء کے بعد اللہ تعالیٰ نے مجھے دوسرا فرزند عطا فرمایا تب میں نے جان لیا کہ یہ وہی بشیر ہے اور خداتعالیٰ اپنی خبر میں سچا ہے چنانچہ مَیں نے اس بچے کا نام بشیر ہی رکھا اور مجھے اس کے جسم میں بشیر اوّل کا حلیہ دکھائی دیتا ہے۔

پھر آپ نے فرمایا: محمود جو بڑا لڑکا ہے اس کی پیدائش کی نسبت اس سبز اشتہار میں صریح پیشگوئی معہ محمود کے نام کے موجود ہے۔

پھر آپ نے فرمایا: پانچویں پیشگوئی میں نے اپنے لڑکے محمود کی پیدائش کی نسبت کی تھی کہ وہ اب پیدا ہوگا اور اس کا نام محمود رکھا جائے گا اور اس پیشگوئی کی اشاعت کے لئے سبز ورق کے اشتہار شائع کئے گئے تھے جو اَب تک موجود ہیں اور ہزاروں آدمیوں میں تقسیم ہوئے تھے۔ چنانچہ وہ لڑکا پیشگوئی کی میعاد میں پیدا ہوا اور اب نویں سال میں ہے۔

پھر آپ نے فرمایا: میرا پہلا لڑکا جو زندہ موجود ہے جس کا نام محمود ہے۔ ابھی وہ پیدا نہیں ہوا تھا جو مجھے کشفی طور پر اس کے پیدا ہونے کی خبر دی گئی اور میں نے (بیت) کی دیوار پر اس کا نام لکھا ہوا یہ پایا کہ محمود۔ تب مَیں نے اس پیشگوئی کے شائع کرنے کے لئے سبز رنگ کے ورقوں پر ایک اشتہار چھاپا۔ جس کی تاریخ اشاعت یکم دسمبر 1888ء ہے۔

پھر آپ مزید فرماتے ہیں:

محمود جو میرا بڑا بیٹا ہے۔ اس کے پیدا ہونے کے بارے میں اشتہار دہم جولائی 1888ء میں اور نیز اشتہار یکم دسمبر 1888ء میں جو سبز رنگ کے کاغذ پر چھاپا گیا تھا۔ پیشگوئی کی گئی اور سبز رنگ کے اشتہار میں یہ بھی لکھا گیا کہ اس پیدا ہونے والے لڑکے کا نام محمود رکھا جائے گا اور یہ اشتہار محمود کے پیدا ہونے سے پہلے ہی لاکھوں انسانوں میں شائع کیا گیا۔ چنانچہ اب تک ہمارے مخالفوں کے گھروں میں صدہا یہ سبز رنگ اشتہار پڑے ہوئے ہوں گے اور ایسا ہی دہم جولائی 1888ء کے اشتہار بھی ہر ایک کے گھر میں موجود ہوں گے............ تب خداتعالیٰ کے فضل اور رحم سے 12 جنوری 1889ء کو مطابق 9 جمادی الاوّل 1306ھ میں بروز شنبہ محمود پیدا ہوا۔

پھر آپ مزید فرماتے ہیں:

جنوری 1889ء میں لڑکا پیدا ہوا جس کا نام محمود رکھا گیا اور اب تک بفضلہٖ تعالیٰ زندہ موجود ہے اور سترھویں سال میں ہے۔

پیشگوئی متعلقہ مصلح موعود کے مصداق ہونے کا اعلان

خداتعالیٰ نے حضرت مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی کے قیام لاہور کے دوران 5-6 جنوری 1944ء ایک عظیم الشان رویاء کے ذریعہ آپ پر یہ انکشاف فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے 20 فروری 1886ء کو جس موعود بیٹے کی پیدائش کا اعلان ہوشیار پور کی سرزمین سے فرمایا تھا اور جس کے متعلق یہ بتایا گیا تھا کہ وہ مسیحی نفس ہوگا، جلد جلد بڑھے گا، علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا اور وہ زمین کے کناروں تک شہرت پائے گا اور قومیں اس سے برکت پائیں گی وغیرہ وغیرہ۔ اس پیشگوئی کے مصداق آپ ہی ہیں۔

خدائے ذوالعرش کے اس انکشاف کے بعد حضرت مصلح موعود نے 27 جنوری 1944ء قادیان تشریف لائے اور اگلے روز 28 جنوری 1944ء کو بیت اقصیٰ قادیان کے منبر پر رونق افروز ہو کر ایک مفصل خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ جس میں پہلے تو اپنی تازہ رویاء بالتفصیل بیان فرمائی اور پھر یہ پرشوکت اعلان فرمایا کہ مَیں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں۔

چنانچہ حضرت مصلح موعود نے سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد اپنا رویاء تفصیل سے بیان کرتے ہوئے فرمایا:

اس وقت میری زبان پر جو فقرہ جاری ہوا وہ یہ ہے۔ وَاَنَا الْمَسِیْحُ الْمَوْعُوْدُ مَثِیْلُہٗ وَ خَلِیْفَتُہٗ اور میں بھی مسیح موعود ہوں یعنی اس کا مثیل اور اس کا خلیفہ ہوں۔

حضرت مصلح موعود کا ظہور مذہبی دنیا میں زبردست تہلکہ مچا دینے والا واقعہ تھا۔ اس نشان رحمت کی یہ عظمت و اہمیت تقاضا کرتی تھی کہ بیرونی دنیا میں عموماً اور سرزمین ہند کے اکناف میں خصوصاً پورے زور سے یہ آواز بلند کر دی جائے کہ سیّدنا مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر 20 فروری 1886ء کو جس پسر موعود کی بشارت دی تھی۔ وہ ظاہر ہو چکا ہے۔ چنانچہ اس مقصد کے لئے 1944ء کے شروع میں ہوشیار پور، لاہور، لدھیانہ اور دہلی میں پبلک جلسے منعقد کئے گئے۔ جن میں خود سیّدنا حضرت مصلح موعود نے بنفس نفیس اپنی پرشوکت تقریروں میں اپنے دعویٰ مصلح موعود کا حلفیہ اور پُرجلال اعلان فرمایا اور اہلِ ہند پر حجت تمام کر دی۔

سیّدنا حضرت مصلح موعود نے 20 فروری 1944ء کو ہوشیار پور کے جلسہ میں فرمایا:

مَیں آج اسی واحد اور قہار خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے قبضہ و تصرف میں میری جان ہے کہ مَیں نے جو رویاء بتائی ہے وہ مجھے اسی طرح آئی ہے۔ اِلَّا مَا شَاءَ اللّٰہُ۔ کوئی خفیف سا فرق بیان کرنے میں ہو گیا ہو تو علیحدہ بات ہے۔ مَیں خدا کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ مَیں نے کشفی حالت میں کہا اَنَا الْمَسِیْحُ الْمَوْعُوْدُ مَثِیْلُہٗ وَ خَلِیْفَتُہٗ اور مَیں نے اس کشف میں خدا کے حکم سے یہ کہا کہ مَیں وہ ہوں جس کے ظہور کے لئے انیس سو سال سے کنواریاں منتظر بیٹھی تھیں۔ پس مَیں خدا کے حکم کے ماتحت قسم کھا کر یہ اعلان کرتا ہوں کہ خدا نے مجھے حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی کے مطابق آپ کا وہ موعود بیٹا قرار دیا ہے جس نے زمین کے کناروں تک حضرت مسیح موعود کا نام پہنچانا ہے۔

حضرت مصلح موعود نے 12 مارچ 1944ء کو لاہور کے جلسہ میں فرمایا:

آج میں اس جلسہ میں اسی واحد اور قہار خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کی جھوٹی قسم کھانا لعنتیوں کا کام ہے اور جس پر افتراء کرنے والا اس کے عذاب سے کبھی بچ نہیں سکتا کہ خدا نے مجھے اسی شہر لاہور میں 13 ٹمپل روڈ پر شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کے مکان میں یہ خبر دی کہ میں ہی مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہوں اور مَیں ہی وہ مصلح موعود ہوں جس کے ذریعہ (دین) دنیا کے کناروں تک پہنچے گا اور توحید دنیا میں قائم ہوگی۔

حضرت مصلح موعود نے 23 مارچ 1944ء کو لدھیانہ کے جلسہ میں فرمایا:

حضرت مسیح موعود نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر یہ پیشگوئی فرمائی تھی کہ خداتعالیٰ آپ کی (-) کو دنیا کے کناروں تک پہنچائے گا۔ نیز ایک پیشگوئی یہ فرمائی تھی کہ وہ موعود لڑکا دنیا کے کناروں تک شہرت پائے گا اور اس طرح یہ دونوں پیشگوئیاں پوری ہوئی ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی (-) بھی دنیا کے کناروں تک پہنچی اور میرا نام بھی جو اس پیشگوئی کا مصداق ہوا دنیا کے کناروں تک پھیلا۔

حضرت مصلح موعود جماعت کو مخاطب کر کے فرماتے ہیں:

بے شک آپ لوگ خوش ہو سکتے ہیں کہ خدا نے اس پیشگوئی کو پورا کیا بلکہ مَیں کہتا ہوں آپ کو یقیناً خوش ہونا چاہئے کیونکہ حضرت مسیح موعود نے خود لکھا ہے کہ تم خوش ہو اور خوشی سے اُچھلو کہ اس کے بعد اب روشنی آئے گی۔ پس مَیں تمہیں خوش ہونے سے نہیں روکتا۔ مَیں تمہیں اُچھلنے اور کودنے سے نہیں روکتا۔ بے شک تم خوشیاں مناؤ اور خوشی سے اُچھلو اور کُودو۔ لیکن مَیں کہتا ہوں اس خوشی اور اُچھل کُود میں تم اپنی ذمہ داریوں کو فراموش مت کرو۔

آئیں ہم سب بھی یہی عہد کریں کہ

محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

ستار جیولرز
سونے کے زیورات کا مرکز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ و شال ہاؤس
لیڈیز و جینٹس سوٹنگ، شادی بیاہ کی فینسی و کامدار ورائٹی
پاکستان و امپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ
بنیان و جراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز
کارنر بھوانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

مکرم مرزا الیاس احمد وقار صاحب

پیشگوئی المصلح الموعود۔ پس منظر و پیش منظر

سوال و جواب کی شکل میں

س: پیشگوئی مصلح موعود کا پس منظر کیا ہے؟

ج: حضرت مسیح موعود نے تمام دنیا میں دین حق کی صداقت کی نشان نمائی کے لئے اشتہار دیا کہ جس کا دل چاہے وہ قادیان آ کر میری صحبت میں ایک سال تک رہے تو وہ ضرور نشان دیکھے گا۔ اگر نشان آسمانی نہ دیکھے تو 2400/ روپے انعام کا مستحق ٹھہرے گا۔ بصورت دیگر اگر نشان پایہ تکمیل کو پہنچ گیا تو اس کو دین حق کو قبول کرنا ہوگا۔

س: قادیان کے ہندوؤں اور آریہ پر اس اشتہار کا کیا اثر ہوا؟

ج: قادیان کے آریہ اور ہندوؤں کے چند معزز لوگوں نے حضرت مسیح موعود کو خط لکھا کہ آپ پوری دنیا کو دعوت دے رہے ہیں ہم جو آپ کے ہمسائے ہیں ہمیں بھی نشان دکھائیں۔

س: قادیان کے آریہ اور ہندوؤں نے اپنا سال برائے نشان کب سے کب تک رکھا؟

ج: انہوں نے حضور کو لکھا کہ ہمارا نشان نمائی کے لئے سال ستمبر 1885ء سے شروع ہو کر ستمبر 1886ء تک شمار کیا جائے۔

س: حضور نے ان لوگوں کو کیا جواب دیا؟

ج: حضور نے ان کے خط پر خوشی کا اظہار کیا اور لکھا کہ چونکہ آپ نے مالی مطالبہ نہیں کیا اور انتہائی شرافت کی زبان اختیار کی ہے اس لئے بقول آپ کے آپ پر قبول دین حق کی شرط کی گرفت نہ ہوگی۔ ہاں دعا ہے کہ اللہ آپ لوگوں کو قبول دین کی توفیق عطا کرے۔

س: حضور نے نشان نمائی کے لئے کیا طریق اختیار کرنا چاہا اور اللہ نے آپ کی بذریعہ الہام کیا راہنمائی کی؟

ج: حضور نے قادیان کی قریبی جگہ سوجان پور میں 40 دن کی چلہ کشی کا ارادہ فرمایا۔ مگر اللہ تعالیٰ نے الہاماً کہا کہ ''تیری عقدہ کشائی ہوشیار پور میں ہوگی''۔ اس پر حضور نے سوجان پور جانے کا ارادہ ترک کر دیا اور ہوشیار پور کا سفر اختیار کیا۔

س: حضور نے اپنی معیت کا شرف کن افراد کو بخشا اور چلہ کشی کہاں فرمائی؟

ج: حضور نے حضرت شیخ حامد علی اور حضرت عبداللہ سنوری کو ساتھ لیا اور تمام تر انتظامات کی ذمہ داری حضرت شیخ حامد علی کے سپرد کی، آپ نے ہوشیار پور شہر سے دور شیخ مہر علی کے طویلہ (حویلی) میں چلہ کشی فرمائی۔

س: چلہ کشی کے متعلق آپ نے کیا ہدایات فرمائیں؟

ج: آپ نے فرمایا کوئی مجھے ملنے نہ آئے، خود سے میرے ساتھ کوئی بات نہ کی جائے، جو بات میں پوچھوں اس کا مختصر جواب دینا ہے، کھانا جب لے کر آؤ تو رکھ جاؤ کچھ دیر بعد آ کر دیکھ لو کھانا کھایا ہو یا نہیں، خاموشی سے برتن لے جاؤ۔

س: حضور نے چلہ کشی کے دوران خدا تعالیٰ کے سلوک کا کیا ذکر فرمایا؟

ج: آپ نے فرمایا میاں عبداللہ! ان دنوں مجھ پر اللہ کے بڑے بڑے دروازے فضل کے کھلے ہیں، بعض اوقات دیر تک اللہ مجھ سے باتیں کرتا رہتا ہے اگر ان کو لکھا جاوے تو کئی ورق ہوں۔

س: مصلح موعود کا کیا معنی ہے؟

ج: مصلح موعود کا مطلب ہے ایسا اصلاح کرنے والا جس کا پہلے سے وعدہ کیا گیا ہو۔

س: پیشگوئی مصلح موعود پہلی بار کب شائع کی گئی؟

ج: حضور نے پیشگوئی کے یہ الفاظ 20 فروری 1886ء بمطابق 15 جمادی الاول کو پہلی بار (طویلہ شیخ مہر علی ہوشیار پور سے ہی) تحریر فرمائے جو کہ طباعت کی کارروائی کے بعد امرتسر سے شائع ہونے والے اخبار ریاض ہند میں یکم مارچ 1886ء کے شمارے میں چھپے۔

س: حضور نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر جو پیشگوئیاں کیں وہ کتنی اقسام کی تھیں؟

ج: تین اقسام کی، اول وہ پیشگوئیاں جو خود حضور کی ذات سے تعلق رکھتی ہیں۔ دوم وہ پیشگوئیاں جو بعض احباب اور عام طور پر کسی ایک شخص یا بنی نوع کے متعلق ہیں۔ سوم وہ پیشگوئیاں جو غیر مذہب کے پیشواؤں یا واعظوں یا ممبران سے تعلق رکھتی ہیں۔

س: حضور نے اشتہار 20 فروری میں کن کن لوگوں کا ذکر کیا کہ ان کے متعلق اللہ نے خبریں دی ہیں؟

ج: حضور نے اپنے قریبی جدی اقارب کے متعلق، قریبی دوستوں (محمد حسین بٹالوی، میر عباس علی لدھیانوی) کے متعلق، فلاسفر قومی بھائیوں (سر سید احمد خان)، ایک دیسی نو وارد پنجابی الاصل (دلیپ سنگھ) کے متعلق، منشی اندر من مراد آبادی کے متعلق، پنڈت لیکھرام پشاوری کے متعلق خبریں ملنے کا ذکر فرمایا ہے۔

س: کیا حضور نے ان سب سے متعلق پیشگوئیاں اشتہار میں شائع کر دی تھیں؟

ج: جی نہیں، حضور نے بیان فرمایا کہ ان احباب سے الگ سے رابطہ کر کے بعد تصفیہ شائع کی جائیں گی۔ اگر وہ پیشگوئی کے شائع کرنے سے ڈرتے ہیں تو شائع نہیں کی جائیں گی۔

س: مصلح موعود کی پیدائش کے لئے کتنا عرصہ بیان کیا گیا ہے؟

ج: حضور نے اپنی نسبت اور دین حق کی سچائی کی نسبت ایک روشن نشان بیان فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مجھے عظیم الشان خوبیوں والا لڑکا آج سے لے کر نو سال کے عرصہ کے اندر اندر عطا کرے گا۔

س: پنڈت لیکھرام نے اس کے بالمقابل کیا پیشگوئی شائع کی؟

ج: پنڈت لیکھرام نے پیشگوئی کی کہ حضرت مسیح موعود بے اولاد رہیں گے اور تین سال کے عرصہ کے اندر اندر مرض ہیضہ میں مبتلا ہو کر وفات پا جائیں گے۔

س: کیا 20 فروری کے اشتہار میں حضور کے بعض بچوں کا بچپن میں وفات پا جانے کا ذکر ملتا ہے؟

ج: جی ہاں الہام کے الفاظ ہیں میں تیری ذریت کو بہت بڑھاؤں گا اور برکت دوں گا مگر بعض ان میں سے کم عمری میں بھی فوت ہوں گے۔

س: 8/اپریل 1886ء کو جب حضور نے اس امر کے بارہ میں خاص توجہ سے دعا کی تو کیا جواب ملا؟

ج: فرمایا اللہ کی طرف سے اس عاجز پر اس قدر کھل گیا ہے کہ ایک لڑکا بہت ہی قریب ہونے والا ہے...... اس سے ظاہر ہے کہ ایک لڑکا ابھی ہونے والا ہے یا بالضرور اس کے قریب حمل میں...... لیکن یہ ظاہر نہیں کیا گیا کہ جواب پیدا ہوگا یہ وہی لڑکا ہے یا وہ کسی اور وقت نو برس کے عرصہ میں پیدا ہوگا۔ پھر یہ بھی الہام ہوا کہ انہوں نے کہا کہ آنے والا یہی ہے یا ہم دوسرے کی راہ تکیں۔

س: یہ اعتراض کیا جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود نے اعلان کیا کہ جس بیٹے کی اشتہار 8/اپریل 1886ء میں خبر دی تھی وہ آج 7/اگست 1886ء کو پیدا ہو گیا اور بعد میں وہ بیٹا (بشیر اول) جلد ہی فوت ہو گیا۔ کیا اس طرح پیشگوئی مصلح موعود جھوٹی ثابت ہوئی؟

ج: یہ نکتہ چینیاں ہیں۔ 8/اپریل کے اشتہار کو دوبارہ غور سے پڑھیں اس میں کہیں یہ ذکر نہیں ملتا کہ (1) اب پیدا ہونے والا بچہ وہی موعود لڑکا ہے۔ (2) اس میں صاف لکھا ہے شاید اسی دفعہ وہ لڑکا پیدا ہو یا اس کے بعد اس کے قریب کے حمل میں پیدا ہو۔ (3) اس میں صاف الہام لکھا ہے کہ انہوں نے کہا آنے والا یہی ہے کہ ہم دوسرے کی راہ تکیں'' یہ الفاظ بتاتے ہیں کہ ایک لڑکا موعود لڑکے سے پہلے آئے گا۔ (4) اس میں واضح لکھ دیا تھا کہ اللہ کی طرف سے یہ ظاہر نہیں کیا گیا کہ جو لڑکا ابھی پیدا ہوگا یہ وہی ہے یا وہ (موعود) کسی اور وقت میں 9 برس کے عرصہ میں پیدا ہوگا۔ (5) پیشگوئی 20 فروری میں یہ الہام ہے کہ بعض بچے چھوٹی عمر میں فوت ہوں گے، اس طرح بشیر اول کی وفات سے پیشگوئی کا وہ حصہ پورا ہوا۔ (6) حضور نے خود کبھی بھی اس بچہ (بشیر اول) کو مصلح موعود قرار نہیں دیا۔ (7) آنے والے موعود لڑکے کا الہامی عبارت میں ایک نام فضل، دوسرا محمود اور تیسرا نام بشیر ثانی رکھا گیا، بشیر ثانی کے الفاظ بتاتے ہیں کہ بشیر اول کا پیدا ہونا اور وفات پانا لازمی تھا۔

س: بیعت لینے سے پہلے حضرت مسیح موعود کے دل کی کیا خواہش تھی؟

ج: حضور کی خواہش تھی کہ اگر اللہ انہیں بیعت لینے کا حکم دے تو اس سے پہلے کوئی نہ کوئی ابتلا ضرور پیش آ جائے تا محض مخلص اور وفا شعار لوگ ہی ساتھ رہیں سو یہ (مصلح موعود کی پیشگوئی اور بشیر اول کا وفات پا جانے کا) ابتلا پیش آیا۔

س: حضور نے بشیر اول کی وفات پر جو اشتہار شائع فرمایا اس کی دوسری اہم خصوصیت کیا ہے؟

ج: حضور نے بشیر اول کی وفات پر جہاں پیشگوئی مصلح موعود پر تفصیلی روشنی ڈالی وہاں ساتھ ہی اعلان کیا کہ اللہ نے ان کو بیعت لینے کا حکم دیا ہے۔ اب جو لوگ سفلی زندگی سے نجات چاہتے ہیں وہ بیعت کے لئے آئیں۔ آپ نے ساتھ ہی دس شرائط بیعت بھی شائع فرما دیں۔

س: پیشگوئی کے مصداق لڑکے (حضرت مرزا بشیر الدین محمود) کی پیدائش کب ہوئی؟

ج: حضرت مصلح موعود (حضرت مرزا بشیر الدین محمود) کی پیدائش اعلان پیشگوئی کے 2 سال اور تقریباً 11 ماہ بعد 12 جنوری 1889ء بمطابق 9 جمادی الاول 1306 ہجری بروز شنبہ (ہفتہ) ہوئی۔

س: حضرت مصلح موعود کب خلافت کے منصب پر فائز ہوئے؟

ج: آپ 14 مارچ 1914ء کو منصب خلافت پر متمکن ہوئے۔

س: حضرت مصلح موعود نے کب مصلح موعود ہونے کا اعلان کیا؟

ج: 6,5 جنوری 1944ء کی رات لاہور میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو بتلایا کہ آپ ہی مصلح موعود ہیں۔ اس سے اگلے جمعہ کے خطبہ میں آپ نے اس کا ذکر فرمایا اور 20 فروری 1944ء کو ہوشیار پور میں ایک عظیم الشان جلسہ میں اعلان کیا۔

س: حضرت مصلح موعود کی وفات کب ہوئی؟

ج: حضرت مصلح موعود (حضرت مرزا بشیر الدین محمود) کی وفات 8,7 نومبر 1965ء کی درمیانی شب میں ہوئی۔

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر
یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد
0302-7682815:
03013-7682815:

اعلیٰ کوالٹی ہمارا معیار۔ لذیذ مٹھائیوں کا مرکز
صبح کا ناشتہ حلوہ پوری بھی دستیاب ہے
گاجر حلوہ سپیشل
شادی بیاہ اور تقریبات کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں
محمود سویٹ شاپ
اقصیٰ روڈ ربوہ
طالب دعا: ریاض احمد۔ اعجاز احمد
فون شوروم: 0333-6704524

مکرم لطف الرحمٰن محمود صاحب

حضرت مصلح موعود کے منظوم کلام پر ایک نظر

شعروسخن سے قدرتی تعلق

شعروسخن کی استعداد اور ملکہ یعنی موزونیت طبع بھی ایک خاص الٰہی عطیہ ہے ہر معاشرہ میں فن شعر کا ملکہ رکھنے والوں کی تعداد شاید دوتین فیصد ہوتی ہوگی۔ بلکہ شاید اس سے بھی کم۔ شعر کا ادراک و استحسان رکھنے والوں کی تعداد شاید پندرہ بیس فیصد ہوگی۔ حضرت مصلح موعود کو غیرمعمولی ذہانت، مدلل تحریر، معجزانہ انداز خطابت، نہ مدھم ہونے والی یادداشت، ہرقسم کے علم اور دل کے حلم سے نوازا گیا۔ ان خصوصیات کے ساتھ ساتھ حضور کو شعروسخن کا ملکہ بھی عطا کیا گیا اور انتہائی مصروف زندگی کے باوجود حضور کو منظوم کلام کی شکل میں لطیف جذبات کے اظہار کی توفیق ملتی رہی۔ بعض شعراء کا کلام محفوظ نہیں رہتا یا وہ خود ہی اس کا اہتمام کرنے سے بے نیاز رہتے ہیں۔ مگر ہماری خوش قسمتی ہے کہ حضور کا کلام کتابی شکل میں محفوظ ہے۔ اس مضمون کا مقصد و مدعا حضور کے منظوم کلام کا تعارف اور استحسانی تجزیہ ہے۔

منظوم کلام کی تاریخ

اس مقالے کا ایک بڑا مقصد حضور کی منظومات کے مضامین وعناوین کا تعارف اور کلام کے محاسن کی آگہی حاصل کرنا ہے۔ مگر ان مضامین وعناوین کے تعارف کے بھی کئی حوالے ہیں۔ ان پر نظر ڈالنا دلچسپی کا باعث ہوگا۔ کلام محمود کی منظومات کی تعداد 211 ہے ان کے علاوہ 30 قطعات اور چند متفرق اشعار بھی ہیں۔ کلام محمود میں مندرج نظموں کی تاریخ اشاعت بھی محفوظ ہوگئی ہے۔ بعض نظموں کے ساتھ حضور نے تشریحی نوٹ بھی دیئے ہیں۔ منظومات کے ساتھ تاریخ اشاعت کے اندراج کا یہ فائدہ ہوا ہے کہ جماعتی تاریخ کے ادوار کے لحاظ سے کلام کی تقسیم وتعیین آسان ہوگئی ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے پہلی نظم 1903ء میں کہی۔ اس وقت حضرت کی عمر تقریباً 14 سال بنتی ہے۔ حضرت مسیح موعود کی حیات طیبہ میں کہی جانے والی نظموں کی تعداد 18 بنتی ہے۔ 1903ء والی نظم 1916ء میں رسالہ تشحیذ الاذہان میں شائع ہوئی۔ اگر اس نظم کو حضرت مسیح موعود کی زندگی میں شائع ہونے والی منظومات سے الگ رکھا جائے تب بھی حضور کی مطبوعہ نظموں کی تعداد 17 بنتی ہے۔ حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول کے عہد خلافت میں کہی جانے والی نظموں کی تعداد 27 ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی رحلت کے بعد حضور کی اپنی خلافت کا آغاز ہوا جس کا مبارک دور 51 سال تک جاری رہا۔ اس عہد کی منظومات وقطعات کی تعداد 166 بنتی ہے۔

ان تاریخی ادوار میں حضرت مسیح موعود کی حیات طیبہ کا دور اس لحاظ سے نہایت اہم ہے کہ وہ ایک مامور من اللہ کا دور خسروی تھا۔ صاحبزادہ صاحب کی یہ سترہ نظمیں ان جماعتی اخبارات وجرائد میں شائع ہوئیں جو حضرت مسیح موعود کی نظر سے بھی گزرتے تھے۔ غالب امکان یہی ہے کہ یہ منظومات بھی حضرت اقدس کی مبارک نظر سے گزری ہوں گی۔ اس تاریخی اہمیت کے پیش نظر ان میں بعض منظومات کا مختصر جائزہ پیش خدمت ہے۔

1903ء کی پہلی نظم

''اپنے کرم سے بخش دے میرے خدا مجھے''

1916ء میں شائع ہوئی۔ 1905ء میں حضور نے ایک تہنیتی نظم حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب کے فرزند میاں عبدالحی صاحب کی تقریب ختم قرآن کے موقع پر رقم فرمائی۔ حضرت مولانا موصوف نے آمین کے موقع پر، حضرت مسیح موعود کے مشورہ اوراذن سے 28اور 29 جون 1905ء کو مساکین اور احباب جماعت کی دعوت کی۔ حضور نے تیسری نظم 1906ء میں، اپنے ماموں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی شادی خانہ آبادی کی تقریب پر کہی۔ حضرت میر صاحب کو جماعت کی لمبے عرصے تک جماعت کی گرانقدر علمی، تنظیمی اور فلاحی خدمات کی توفیق ملی۔ چوتھی نظم کے 19 بند ہیں۔ اس طویل نظم میں سکھا شاہی کا انگریزوں کی پُرامن حکومت کا موازنہ کیا گیا ہے۔

1906ء ہی میں حضرت مسیح موعود کی بعثت و دعوت سے متعلق دو نظمیں حضور کے قلم سے نکلیں۔

1۔ ظہور مہدیٔ دوراں 25 اشعار پر مشتمل ہے۔

2۔ حضرت مسیح موعود کی شان میں ایک قصیدے کے 47 اشعار ہیں۔ 1907ء کی ایک نظم میں قرآن مجید کے اوصاف حمیدہ کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس میں بھی مامور زمانہ کے ذریعے تجدید دین کے آسمانی منصوبے کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ نظم 32 اشعار پر مشتمل ہے۔ 1907ء کی بعض اور منظومات میں حضرت اقدس کی صداقت کے تائیدی دلائل بکثرت موجود ہیں۔ درج ذیل اشعار ملاحظہ فرمائیے۔

دکھلا کے ہم کو تازہ نشانات و معجزات
چہرہ خدائے عز و جل کا دکھا دیا
ڈوئی، قصوری، دہلوی، لیکھو و سومراج
ساروں کو ایک ہی وار میں اس نے گرا دیا

حضرت اقدس کی زندگی میں شائع ہونے والی صاحبزادہ صاحب کی آخری نظم نعت رسول مقبول ﷺ ہے جس کے چالیس اشعار ہیں۔ اس مشہور نعت کا پہلا شعر ہے۔

محمدؐ پر ہماری جاں فدا ہے
کہ وہ کوئے صنم کا رہنما ہے

اس میں حضرت مسیح موعود کے عشق رسولؐ ہی کی جھلک ہویدا ہے۔

جان و دلم فدائے جمال محمدؐ است
خاکم نثار کوچہ آل محمدؐ است

ایسا کیوں نہ ہوتا۔ شاعر کی رگوں میں کس عاشق رسولؐ کا خون گردش کررہا تھا؟

عربی، فارسی اور اردو کلام

کلام محمود کے تعارف کا ایک حوالہ یہ ہے کہ تقریباً تمام کلام اردو میں ہے۔ البتہ دومصرعے فارسی زبان میں ہیں۔ تین منظومات عربی میں ہیں۔ حضور کی ایک طویل نظم

''بادۂ عرفاں پلادے ہاں پلادے آج تو''

1940ء میں شائع ہوئی اس نظم کے دوشعروں کے پہلے مصرعے فارسی میں ہیں۔ یہ اشعار درج ذیل ہیں۔

یا محمدؐ دلبرم از عاشقان روئے تست
مجھ کو بھی اس سے ملا دے، ہاں ملا دے آج تو
دست کوتاہم کجا اثمار فردوسی کجا
شاخ طوبیٰ کو ہلا دے، ہاں ہلا دے آج تو

(مطبوعہ الفضل 12 جولائی 1944ء)

ع ابكي عليك كل يوم و ليلة

حضرت سیدہ ام طاہر کی وفات پر مرثیہ کی صورت میں ہے۔ حضور نے مرحومہ کی یاد میں چار اردومنظومات میں بھی جذبات کا اظہار کیا ہے۔ اس پہلو پر منظومات کے تجزیاتی مطالعہ (Textual Study) میں گفتگو کی جائے گی۔

نظم نمبر 119 ع

کم نوروجه النبی صحابه 1945ء کی نظم ہے۔ اس نعتیہ کلام کا عنوان فیضان محمد ﷺ تجویز کیا گیا ہے۔

نظم نمبر 125 (مطبوعہ الفضل 2 جنوری 1948ء) حمد ہے۔ اس کا پہلا مصرعہ ''یارازق الثقلین این جناک'' ہے۔ اس دعائیہ نظم میں شاعر اللہ تعالیٰ سے مخاطب ہے۔ عجیب اتفاق ہے کہ ان عربی منظومات میں سے ایک حمد ہے، دوسری نعت اور تیسری رفیقہ حیات کی دائمی رخصت کی یاد میں مرثیہ۔ افادۂ عام کے لئے ان تینوں عربی منظومات کا اردو ترجمہ بھی ساتھ ساتھ دیا گیا ہے۔

الہامی اشعار

حضرت مصلح موعود کے کلام میں بھی ہمیں الہامی اشعار کی مثالیں مل جاتی ہیں۔ ایک الہامی قطعہ میں حضرت رسالت مآب ﷺ سے خطاب ہے۔

میں آپ سے کہتا ہوں کہ اے حضرت لولاکؐ
ہوتے نہ اگر آپ تو بنتے نہ یہ افلاک
جو آپؐ کی خاطر ہے بنا آپؐ کی شے ہے
میرا تو نہیں کچھ بھی یہ ہیں آپؐ کے املاک

ربوہ کے نئے مرکز میں جہاں میٹھا پانی نایاب تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ایک معجزہ عطا فرمایا۔ وہی لق ودق صحرا آج ایک سبزہ زار نظر آتا ہے۔ ربوہ کے متعلق الہامی شعر ملاحظہ فرمائیے۔ خدائے قادر وقیوم سے خطاب ہے۔ تاریخی لحاظ سے اپریل 1949ء کا ہے۔

جاتے ہوئے حضور کی تقدیر نے جناب
پاؤں کے نیچے سے مرے پانی بہا دیا

آمین کے موضوع پر منظومات

حضرت صاحبزادی سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی تاریخ ولادت 25 جون 1904ء ہے۔ 7 سال کی عمر میں ان کی آمین کی تقریب حضرت مسیح موعود کے بعد خلافت اولیٰ میں 3 جولائی 1911ء کو منعقد ہوئی۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے اس موقع کے لئے آمین رقم فرمائی جس کے 9 بند اور 91 اشعار ہیں اور حضرت اقدس کے انداز کے تتبع میں ہر بند میں آخری مصرعہ کے الفاظ عربی میں ہیں۔ اس نظم میں فسبحان الذی اوفی الامانی کے الفاظ دہرائے گئے ہیں۔ تاریخ احمدیت میں اس تقریب اور نظم کے حوالے سے یہ اہم بات درج کی گئی ہے۔

''حضرت میر ناصر نواب صاحب کے علاوہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیرالدین محمود احمد صاحب نے بھی سیدنا حضرت مسیح موعود کی ایک پرانی خواہش کے مطابق نظم کہی۔

حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب کے صاحبزادے میاں عبدالحی صاحب کے ختم قرآن پر آمین رقم کرنے کا ذکر اوپر گزر چکا ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کی آمین کے علاوہ دواور نظمیں بھی اس موضوع پر رقم فرمائیں۔ ایک نظم اپنے ماموں حضرت میر محمد اسماعیل صاحب کی صاحبزادی مریم صدیقہ صاحبہ کی آمین منعقدہ 1925ء کے موقع پر رقم فرمائی۔

آمین کی دوسری نظم جو 45 اشعار پر مشتمل ہے۔ خاندان حضرت اقدس کے آٹھ پوتے پوتیوں کے ختم قرآن کی آمین پر رقم فرمائی۔ حضور نے اپنے نوٹ میں ان عزیزوں کے نام درج کرکے دعاؤں سے نوازا ہے۔

محبت الٰہی اور شہادت توحید

دین کا سب سے بڑا مقصد ومدعا خالق ومالک کی معرفت اور اس کی عبادت نیز اس سے وصال کی تمنا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے اشعار میں یہ عناصر نمایاں طور پر موجود ہیں۔ چند مثالیں پیش خدمت ہیں۔

وادیٔ سینا میں طور پر اللہ تعالیٰ کے حسن کو جہراً دیکھنے کا موسوی مطالبہ مذہبی تاریخ کا ایک مشہور واقعہ ہے۔ مفسرین اور صوفیاء کے علاوہ شعراء نے بھی اسے موضوع سخن بنایا ہے۔ حضور کے اشعار

ڈیلر کیٹرا لیب، مبران آئل P.S.O، کالٹیکس، شیل، کیمن لیب، بریک آئل، گریس اور فلٹر

الکیزان آئل ایجنسیز

293۔ جنرل بس سٹینڈ سرگودھا فون آفس: 048-3210792

لاثانی لیس اینڈ گفٹ سنٹر ریلوے روڈ انور مارکیٹ ربوہ

فینسی ڈوری، جھالر، انڈین، ربن، ہلکی، بٹن کی تمام ورائٹی دستیاب ہے

پروپرائیٹر: تنویر احمد: 0305-4430886

Rehman Rubber Rollers & Engineering Works

Manufacturers:

Paper, Chip Board and Tanneries Rolls

Marketing Managing Director:

Jamil-Ur-Rehman

0321-4038045

Mohsin Rehman: 0321-8813557

Band Road Lahore. PH:042-37146613

خورشید شاپنگ سنٹر

پرفیوم، کاسمیٹکس، ہوزری اور انڈر گارمنٹس مناسب ریٹ پر دستیاب ہے۔

محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

پروپرائیٹر: فضل محمد فاتح: 047-6213001

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ

الیس اللہ کی انگوٹھیاں دستیاب ہیں

امین جیولرز

خالص سونے کے عمدہ دلکش اور حسین زیورات کا مرکز

سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

دکان: 047-6213213

موبائل: 0333-5497411

PREMIER

Formaly Jakarta Currency

PREMIER EXCHANGE

State Bank Licence No 11

EXCHANGE CO, 'B' PVT.LTD

Director: Adeel Manzar

Ph: 042-37566873

37580908, 37534690

Fax: 042-37568060

Mobil: 0333-4221419

DEALS IN ALL FOREIGN CURENCIES

Shop # 31, Ground Floor, Latif Center, (Jewelry Market) Ichra Lahore

MFC ایم ایف سی

فاسٹ فوڈ، برگرز، پیزا، BBQ پاکستانی اور چائنیز کھانے

MFC Master Fried Chicken

MASTER FRIED CHICKEN

A Nice Place to Meet and Eat in

RABWAH

047-6005115

047-6213223

طالب دعا: بشارت احمد خان اقصیٰ روڈ ربوہ

پلاسٹک، سٹیل، ایلومینیم، چینی، پتھر، شیشہ اور نان اسٹک کی تمام امپورٹڈ ولوکل ورائٹی دستیاب ہے۔

رفیع کراکری سٹور

نیز لوز، ملامین آرڈر پر تیار کی جاتی ہیں۔

گلی ڈپٹی باغ بالمقابل جامع مسجد اہلحدیث سیالکوٹ شہر

052-4583892

0321-6147625

پروپرائٹرز: رفیع احمد، فصیح احمد

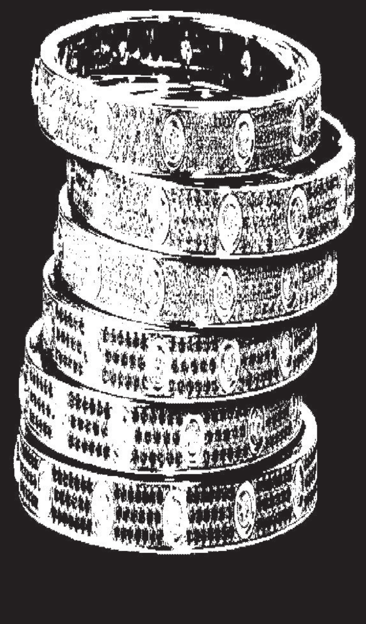

FineArt Jewellers

Deals in Gold, Silver and Diamond Jewellery

Bazar Shaheedan Sialkot Sher (City)

Ph : 052-4601842 Mob : 0300-9613257

ربوہ سینٹری اینڈ آئرن سٹور

سامان سینٹری، پائپ، واٹر موٹر پمپ، واٹر ٹینک وغیرہ کی نت نئی ورائٹی بازار سے بارعایت دستیاب ہے۔ نیز پلمبر کی سہولت موجود ہے۔ مچھر مار سپرے کی سہولت میسر ہے

کالج روڈ ربوہ: 0322-6093523

سلطان احمد شہزاد: 0334-9635930

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا سلام

بکنگ جاری ہے

رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ

رابطہ: 0300-4966814, 0300-7713128

0476211584, 0332-7713128

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

فضل عمر ایگریکلچر فارم

زرعی مشورہ جات کے لئے رابطہ کریں۔

صابن دستی تحصیل ماتلی ضلع بدین

چوہدری عتیق احمد

0223004981

0300-3303570

ملاحظہ فرمائیے:۔

دل چاہتا ہے طُور کا وہ لالہ زار ہو
اور آسماں پہ جلوہ کناں میرا یار ہو

اک دفعہ دیکھ چکے موسیٰ تو پردہ کیسا
ان سے کہہ دو کہ اب وہ چہرہ کو عُریاں کر دیں

مالک حقیقی کے سامنے اُس کے عشاق محبت، شکر اور عبادت کے سجدے بجالاتے ہیں۔ مگر حضور اس شعر میں سجدے کو ایک قسم کی ''تاج پوشی'' یعنی عظیم ترین عزت افزائی قرار دیتے ہیں۔

سجدہ کا اذن دے کے مجھے تاجور کیا
پاؤں ترے کہاں مرا ناچیز سر کہاں

منازل سلوک اور عشق کے راز و نیاز پر ارباب تصوف نے بہت کچھ لکھا ہے۔ حضور کے تجربوں کا نچوڑ ملاحظہ فرمائیے۔

میں بڑھا اک گز تو وہ سو گز بڑھے میری طرف
کام مشکل تھا مگر اس طرح آساں ہو گیا

ایک دوسرے شعر میں یہی مضمون ایک اور رنگ میں بیان فرماتے ہیں۔

تیری نگاہ لطف اُتارے گی مجھ کو پار
کٹتے ہیں مجھ سے عشق کے یہ بحر و بر کہاں

مقامات مقدسہ اور شعائر اللہ کی زیارت سے دل مومن، محبت کی گہرائیوں میں ڈوب جاتا ہے۔ حضور 1912ء میں حج بیت اللہ کے لئے تشریف لے گئے۔ اس موقع پر حضور نے اپنے جذبات کا اظہار نظم میں بھی فرمایا۔ درج ذیل اشعار پر غور فرمائیے۔

دوڑے جاتے ہیں بامید تمنا سوئے باب
شاید آ جائے نظر روئے دل آراء بے نقاب
میری خواہش ہے کہ دیکھوں اس مقام پاک کو
جس جگہ نازل ہوئی مولیٰ تیری اُمّ الکتاب

سفر حج کے تقریباً 37 سال بعد، پاکستان میں نئے مرکز، دارالہجرت ربوہ کے قیام کے بعد، اللہ تعالیٰ سے کس پُرسوز عاشقانہ انداز میں عرض کرتے ہیں۔

آ آ کہ تری راہ میں ہم آنکھیں بچھائیں
آ آ کہ تجھے سینہ سے ہم اپنے لگائیں

کلمہ توحید کے موضوع پر حضور کی ایک مشہور نظم ہے جس کا مطلع ہے۔

ہے دست قبلہ نما لا الہ الا اللہ
ہے درد دل کی دوا لا الہ الا اللہ

یہ نظم 1920ء میں شائع ہوئی۔

اکناف عالم میں توحید کی دعوت و اشاعت حضور کا محبوب مشن ہے۔ 1924ء میں لندن میں پٹنی کے علاقے میں جماعت احمدیہ کو بیت تعمیر کرنے کی توفیق ملی۔ اس کی تعمیر سے دو تین سال قبل، اس منصوبے کی تحریک کے حوالے سے ایک نظم میں فرماتے ہیں۔

وہ شہر جو کفر کا ہے مرکز، ہے جس پہ دین مسیح نازاں
خدائے واحد کے نام پر اک اب اس میں (بیت) بنائیں گے ہم

قبولیت دعا انسانی ضرورت ہی نہیں، رحمت الٰہیہ کی ایک محبت انگیز تجلی اور ہستی باری تعالیٰ کا ثبوت ہے۔ توکل علی اللہ، یقین کامل سے آراستہ اس میدان کا تجربہ کار شہسوار ہی کہہ سکتا ہے۔

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے مرے فلسفیو! زور دُعا دیکھو تو

حضرت مصلح موعود کو نہ حکومت کی تمنا ہے نہ سلطنت کی آرزو۔ نہ ہی دنیاوی عزت و وجاہت اور شہرت کے طالب ہیں۔ حضور کے نزدیک اللہ تعالیٰ کی عظمت وجلال کا داعی ہونا ہی سب سے بڑا اعزاز ہے۔

نہ سلطنت کی تمنا نہ خواہش اکرام
یہی ہے کافی کہ مولیٰ کا ایک نقیب ہوں میں

حضور اس راز سے واقف ہیں۔

ابدال کیا، اقطاب کیا، جبریل کیا، میکال کیا
جب تو خدا کا ہو گیا سب ہو گئے زیرنگیں

حضور نے جس خدا کا تجربہ کیا ہے اور جس خدا کو پیش کرتے ہیں وہ رحمت مجسم ہے۔ حشر کے دن کے حوالے سے محاسبہ اعمال کی ایسی محبت انگیز تشریح میں نے آج تک نہیں سنی۔

بڑھا کے نیکیاں میری، خطائیں کر کے معاف
وہ اس ظہور کرم کو حساب کہتے ہیں

عشق رسول کریم ﷺ

محبت الٰہی کے بعد اسوۂ رسول ﷺ پر عمل درآمد کے لئے عشق رسولؐ دوسری بنیادی ضرورت ہے۔ عشق رسولؐ حضور کیلئے قال نہیں حال ہے۔ یہ نعمت حضور کو شیر مادر اور آغوش پدر سے ودیعت ہوئی۔ یہ ذکر اوپر گزر چکا ہے کہ حضرت مسیح موعود کی زندگی میں صاحبزادہ صاحب کی جو آخری نظم (حضرت اقدس کی وفات سے تقریباً تین ماہ قبل شائع ہوئی) ایک نعت ہے۔ جس کے چالیس اشعار ہیں۔ اس نعت کے چند اشعار پیش خدمت ہیں۔

محمدؐ پر ہماری جاں فدا ہے
کہ وہ کوئے صنم کا رہنما ہے
میرا ہر ذرّہ ہو قربان احمدؐ
میرے دل کا یہی اک مدعا ہے

1918ء کی اور نعت میں گویا حضور مجسم درود و سلام میں ڈھل جاتے ہیں۔

محمدؐ عربی کی ہو آل میں برکت
ہو اس کے حسن میں برکت جمال میں برکت
ہو اس کی قدر میں برکت کمال میں برکت
ہو اس کی شان میں برکت، جلال میں برکت

قرآن مجید کی دو آیات میں مذکور کیفیات کو کس خوبی سے اس شعر میں سمو کر حضرت نبی کریم ﷺ کی عظمت کا پرچم بلند کرتے ہیں۔

کہا تھا طور پر موسیٰ کو اس نے لن ترانی پر
محمدؐ پر ہوا جلوہ تدلّی کا عنایت سے

معراج کے حوالے سے حضور کا یہ شعر بھی ملاحظہ فرمائیے۔

فرش سے جا کر لیا دم عرش پر
مصطفیٰؐ کی سیر روحانی تو دیکھ

حضور کی ایک نعت کا عنوان ہے۔ ''خطاب بہ رسول کریم ﷺ'' اس نعت کے درج ذیل اشعار پر غور فرمائیے۔ بے ساختگی اور وارفتگی اس کی نمایاں خصوصیات ہیں۔

اے شاہ معالی آ بھی جا
اے ضوء لآلی آ بھی جا
اے شاہ جلالی آ بھی جا
اے رُوح جمالی آ بھی جا
تو میرے دل میں، دل تجھ میں
قصدی و منالی آ بھی جا

حضرت نبی کریم ﷺ کے پاک اور مطہر دل میں انسانوں کی ہمدردی اور محبت کا تقاضا تھا کہ رسول اللہؐ ان کی ہدایت کے لئے بے چین اور مضطرب رہتے تھے۔

حضرت مصلح موعود کا یہ شعر اسی آیت کی ترجمانی کرتا ہے۔

کس قدر صدمے اُٹھائے ہیں ہمارے واسطے
قلب پاک رحمۃ للعالمینؐ سے پوچھئے

چونکہ فخر موجودات حضرت نبی کریم ﷺ کا ظہور کائنات کے اس کرہ ارضی پر ہوا۔ لہٰذا حضور اس شرف کی وجہ سے اس زمین کو نو آسمانوں سے بھی بہتر و برتر قرار دیتے ہیں۔

اس پر ہوئے ظاہر محمد مصطفیٰؐ حب الوریٰ
بالا ہے نہ افلاک سے کروبیو! میری زمیں

پھر اس عاشق صادق کی اس دلی آرزو کو بھی پیش نظر رکھئے۔

کروڑ جاں ہو تو کر دوں فدا محمدؐ پر
کہ اُس کے لطف و عنایات کا شمار نہیں

قرآن کریم کی محبت

مختلف زبانوں میں حمد، نعت، مرثیہ، منقبت وغیرہ اصناف کی مثالیں بکثرت ملتی ہیں۔ لیکن قرآن کریم کے اوصاف حمیدہ اور فضائل کا منظومات میں ذکر حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ احمدیہ کی علمی اور ادبی خصوصیات کا حصہ ہے پھر اس خصوصیت کو حضور کے خلفاء اور جماعت کے شعراء نے اپنایا۔ حضرت مصلح موعود کے منظوم کلام سے چند مثالیں پیش خدمت ہیں۔

گنہگاروں کے درد دل کی بس ایک قرآن ہی دوا ہے
یہی ہے خضر رہ طریقت، یہی ہے ساغر جو حق نما ہے
تمام دنیا میں تھا اندھیرا کیا تھا ظلمت نے یاں بسیرا
ہوا ہے جس سے جہان روشن وہ معرفت کا یہی دیا ہے

حضرت صاحبزادہ صاحب کی یہ نظم، حضرت مسیح موعود کی زندگی میں، فروری 1907ء میں شائع ہوئی۔ اس کے آخری پانچ اشعار جن میں، حضرت اقدس سے دعا کی درخواست کی گئی ہے، میں سے دو شعر بھی بطور مثال پیش خدمت ہیں۔

خدا سے میری یہ کر شفاعت کہ علم و نور و ہدیٰ کی دولت
مجھے بھی اب وہ کرے عنایت، یہی مری اس سے التجا ہے
رہ خدا میں ہی جاں فدا ہو، دل عشق احمدؐ میں مبتلا ہو
اسی پہ ہی میرا خاتمہ ہو، یہی مرے دل کا مدعا ہے

اس وقت صاحبزادہ صاحب کی عمر تقریباً 20 سال تھی۔ اس عمر کے نوجوانوں کے جذبات کا اندازہ لگانا کوئی مشکل کام نہیں۔ ہم سب اس دور سے گزرے ہیں۔ عشق رسولؐ تقویٰ اور محبت قرآن آپ کی روح کی پاکیزگی کا ثبوت ہے!

حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ کے ختم قرآن پر ''آمین'' کا ذکر اوپر گزر چکا ہے۔ اس طویل نظم کے اشعار میں قرآن مجید کی محبت کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی ہے۔ یہ شعر تو اس پاک جذبے کی معراج ہے۔

ہمیں حاصل ہے اس سے دیدِ جاناں
کہ قرآں مظہر شانِ خدا ہے

اس ''آمین'' کے آخری بند میں، حضور حضرت مسیح موعود کی مبشر اولاد کی طرف سے درج ذیل الفاظ میں رب کریم سے دعا کرتے ہیں۔

بنیں ہم بلبل بستان احمدؐ
رہے برکت ہمارے آشیاں میں
ہماری بات میں برکت ہو ایسی
کہ ڈالے روح مردہ استخواں میں
بنیں ہم سب کے سب خدام احمدؐ
کلام اللہ پھیلائیں جہاں میں

چھوٹی بحر میں حضور کی ایک اور نہایت ہی اثر انگیز نظم ہے۔ قرآن کریم کے علاوہ و معارف عام ہونے کے حوالے سے حضور کی دلی تمنا ملاحظہ کیجئے۔

پانی کر دے علوم قرآں کو
گاؤں گاؤں میں ایک رازیؒ بخش

عرض ہے کہ حضرت امام فخرالدین رازیؒ امت مسلمہ کے ایک مقبول و مشہور مفسر قرآن گزرے ہیں۔ حضور بھی ان کے مداح ہیں۔ محبت قرآن کا تقاضا ہے کہ حامل قرآن کی امت کیلئے بلند کردار امتیوں کی کثرت کی دعا کی جائے۔ حضور اللہ تعالیٰ سے عرض کرتے ہیں۔

سید الانبیاءؐ کی امت کو
جو ہوں غازی بھی وہ نمازی بخش

دیکھا گیا ہے کہ بہت سے لوگ، قرآن مجید کے مطالعہ کی بجائے دوسرے اذکار، اوراد و وظیفوں کی طرف زیادہ مائل نظر آتے ہیں۔ حضور نے اس پر فرمایا ہے۔

ہے گنج عرش ہاتھ میں، قرآن طاق پر
بینا کے ہو رہے ہیں وہ میخانہ چھوڑ کر

''گنج عرش سے'' دعائے گنج العرش'' کی طرف اشارہ ہے جو اسی قسم کے ''وظائف اور اوراد پر مشتمل ایک دعا ہے۔

حضرت مسیح موعود کے آٹھ پوتے پوتیوں کی آمین کی اجتماعی تقریب 1931ء میں منعقد ہوئی۔ حضور نے اس تقریب کے لئے ایک طویل ''آمین'' رقم فرمائی۔ قرآن کریم کی نعمت عظمیٰ کے حوالے سے اس کے چند شعر ملاحظہ فرمائیے۔

یہ نعمت سارے انعاموں کی جاں ہے
جو سچ پوچھو یہی باغ جناں ہے
ملی ہے ہم کو یہ فضل خدا سے
حبیب پاک حضرت مصطفیٰؐ سے

باقی صفحہ 11 پر

مکرم ڈاکٹر وقار منظور بسراء صاحب

حضرت مصلح موعود کی ہومیوپیتھی پر توجہ

اور اس کی ترویج کے احسانات

حضرت مصلح موعود کے احسانات جماعت پر ہی نہیں ساری دنیا پر پھیلے ہوئے ہیں۔ان میں سے ایک ہومیوپیتھی کی ترویج واشاعت بھی ہے حضرت مصلح موعود نے اُس وقت جماعت میں ہومیوپیتھی کو رواج دینا شروع کیا جب دنیا اس کو چھوڑ رہی تھی۔ ہومیوپیتھی یوں تو 18ویں صدی کے آخر میں باقاعدہ دریافت ہو چکی تھی لیکن اسے قبولیت عام انیسویں صدی کے آخر سے لے کر بیسویں صدی کے آغاز تک حاصل ہوئی انٹی بائیوٹکس کی دریافت اور پھر ان کی بے حد مقبولیت کے بعد جب دنیا کی ہومیوپیتھی سے توجہ ہٹ رہی تھی اس وقت حضرت مصلح موعود اس طریقہ علاج کو جماعت میں متعارف فرما رہے تھے۔

جیسا کہ الٰہی بشارتوں میں تھا وہ نور ہوگا وہ سخت ذہین و فہیم ہوگا اور یہ کہ وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا، سیّدنا حضرت مصلح موعود کی عظیم الشان بصیرت نے یہ پرکھ لیا تھا کہ یہ طریقہ علاج خدا تعالیٰ کے عطا کردہ قدرتی مدافعتی نظام کو ہی استعمال کرتا ہے وہ مدافعتی نظام اور وہ immune system جو اللہ تعالیٰ نے کروڑہا سالوں کے ارتقائی عمل سے گزار کر ہمیں عنایت کیا اور یہ ایک صدی یا دو صدیوں کے لئے نہیں بلکہ تا قیامت آنے والی تمام ممکنہ بیماریوں سے حفاظت اور شفا کے لئے عطا فرمایا ہے۔

ہومیوپیتھی کی دریافت سے لے کر اب تک گزشتہ سوا دو سو سالوں میں 10 ہزار سے زائد ہومیوپیتھک دوائیں میٹریا میڈیکا کا حصہ بنیں لیکن ان میں سے ایک بھی نہ تو ban ہوئی اور نہ ہی مسترد۔ بلکہ ہر آنے والا دن ان دواؤں کے چھپے ہوئے خواص مزید نکھار کر ظاہر کرنے والا ہوتا ہے۔ مثلاً کروٹیلس (Crotalus) ایک ہومیوپیتھک دوا ہے جو ایبولہ بیماری کے علاج کیلئے مقبول ہے یہ ایبولہ (Ebola) وائرس کی دریافت سے بھی کوئی ڈیڑھ سو سال پہلے ہومیوپیتھک میٹریا میڈیکا کا حصہ بنی۔ 1837ء میں اس کی پروونگ شروع کرنے والے ڈاکٹر ہیرنگ (Hering) نے اس کے جو اثرات ریکارڈ کئے وہ اب بھی پڑھیں تو یوں لگتا ہے کہ ایبولہ بیماری (Ebola Virus Disease) کی علامات پڑھ رہے ہیں۔

حضرت مصلح موعود یورپ اور امریکہ میں چھپنے والی نہایت ہی اعلیٰ ہومیوپیتھک کتب منگوا کر مطالعہ فرماتے رہے۔جن میں سے چند اب بھی خلافت لائبریری کی زینت ہیں۔ یورپ کے آخری سفر کے دوران مختلف یورپین ہومیوپیتھس کے ساتھ تبادلہ خیال بھی فرماتے رہے۔ ان ہومیوپیتھس میں سوئٹزرلینڈ کے مشہور ڈاکٹر شمٹ (Pierre Schmidt) بھی شامل تھے۔

حضرت مصلح موعود ایک ہومیوپیتھک کالج تعمیر کروانا چاہتے تھے اور اس کی عمارت کے لئے نقشے بھی حضور نے پسند فرمالئے تھے۔(رپورٹ الفضل فورم۔ 15 دسمبر 1997ء مطبوعہ روزنامہ الفضل 17 دسمبر 1997ء) حضور کی یہ خواہش دور خلافت رابعہ میں طاہر ہومیوپیتھک ہاسپٹل اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ کی صورت میں پوری ہوئی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے مسلسل 50 برس انتھک محنت اور جدوجہد سے ہومیوپیتھی کے ذریعے خدمت انسانیت کو انتہا تک پہنچا دیا۔ حضور ہومیوپیتھی میں اپنی دلچسپی کے آغاز کے سلسلے میں فرماتے ہیں۔

’’ہومیوپیتھی میں میری دلچسپی کے اسباب کی داستان دلچسپ ہے۔ ہندوستان کی تقسیم کے بعد پاکستان بننے کے ابتدائی سالوں کی بات ہے کہ مجھے بار بار سردرد کے دورے پڑا کرتے تھے جسے انگریزی میں میگرین (Migraine) اور اُردو میں دردِ شقیقہ کہتے ہیں۔ یہ بہت شدید درد ہوتا ہے جس کے ساتھ متلی، قے اور اعصابی بے چینی بہت ہوتی ہے۔ میں کئی کئی دن اس بیماری میں مبتلا رہتا تھا۔ علاج کے طور پر اسپرین استعمال کرتا جس کی وجہ سے معدہ کی جھلی اور گردوں پر برا اثر پڑتا اور دل کی دھڑکن بھی تیز ہو جاتی۔ میرے والد مرحوم ایک ایلوپیتھک دوا سینڈول (Sandol) اپنے پاس رکھا کرتے تھے جس کی انہیں خود بھی ضرورت پڑتی تھی۔ برصغیر کی تقسیم کے بعد یہ دوا پاکستان میں نہیں ملتی تھی بلکہ کلکتہ سے منگوانی پڑتی تھی۔ اس سے مجھے جلد آرام آجاتا۔

ایک دفعہ جب مجھے سردرد کی شدید تکلیف ہوئی تو ابا جان مرحوم کے پاس سینڈول موجود نہ تھی۔ اس لئے آپ نے اس کی بجائے کوئی ہومیوپیتھک دوائی بھجوادی۔ مجھے اس وقت ہومیوپیتھی پر کوئی یقین نہیں تھا لیکن تبرکاً میں نے یہ دوا کھا لی۔ مجھے اچانک احساس ہوا کہ درد بالکل ختم ہوگیا ہے اور میں بے وجہ آنکھیں بند کئے لیٹا ہوں۔ اس سے پہلے کبھی کسی دوا کا مجھ پر ایسا غیر معمولی اور اتنا تیز اثر نہیں ہوا تھا۔ اس کے بعد ایک اور واقعہ ہومیوپیتھی میں میری دلچسپی کا موجب یہ بنا کہ جب میری شادی ہوئی تو میری اہلیہ آصفہ بیگم کو ایک پرانی تکلیف تھی جس کا انہوں نے مجھ سے ذکر کیا۔ حضرت ابا جان کے پاس ہومیوپیتھی کی کتابیں بہت تھیں، میں نے سوچا کہ ان میں کوئی دوائی ڈھونڈتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا ایسا تصرف ہوا کہ پہلی کتاب کو جس جگہ سے میں نے کھولا وہاں ایک دوائی نیٹرم میور (Natrum mur) کی جو علامات درج تھیں وہ بالکل وہی تھیں جو آصفہ بیگم نے بتائی تھیں وہ دوا میں نے اونچی طاقت میں انہیں دی۔ ان کو اس کی ایک خوراک سے ہی ایسا آرام آیا کہ پھر کبھی زندگی بھر وہ تکلیف دوبارہ نہیں ہوئی۔ اس سے مجھے یقین ہوگیا کہ ہومیوپیتھی خواہ میری سمجھ میں آئے یا نہ آئے، اس کا فائدہ ضرور ہوتا ہے اور اس میں ضرور کچھ حقیقت ہے۔ اس کے بعد میں نے حضرت ابا جان کی لائبریری سے ہومیوپیتھی کی کتابیں لے کر پڑھنا شروع کیں۔ بعض اوقات ساری ساری رات انہیں پڑھتا رہتا۔ لمبا عرصہ مطالعہ کے بعد میں نے دوائیوں اور ان کے مزاج سے واقفیت حاصل کی اور ان کے استعمال اور خصوصیات کا اچھی طرح ذہن میں نقشہ جمایا اور پھر مریضوں کا علاج شروع کیا‘‘۔

(دیباچہ ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل)

آج سے 165 سال پہلے 1849ء میں Royal London Homoeopathic Hospital قائم ہوا جس کی سرپرست ملکہ برطانیہ تھیں۔ ہومیوپیتھی کی تاریخ میں اس ادارے اور اس سے منسلک ڈاکٹرز کی بے مثال خدمات ہیں۔ 2 سال قبل جب جلسہ سالانہ UK جانے کی سعادت ملی تو اس ہسپتال کو دیکھنے گیا۔ یہ دیکھ کر بڑا افسوس ہوا کہ اس ادارے کو ختم کر دیا گیا ہے۔ لیکن جب دوران ملاقات حضور انور نے ارشاد فرمایا کہ F.Sc واقفین نو کی ہومیوپیتھک ٹریننگ بھی کی جائے تو دل کو تسلی ہوئی کہ اب اللہ تعالیٰ نے ہومیوپیتھی باقاعدہ طور پر جماعت کے سپرد کر دی ہے اور خلافت احمدیہ کی برکت سے اس کا مستقبل ہمیشہ کے لئے محفوظ ہوگیا ہے۔

بقیہ از صفحہ 10۔ منظوم کلام

شہ لولاکؐ یہ نعمت نہ پاتے
تو اس دنیا سے ہم اندھے ہی جاتے
خدا ہی تھا کہ جس نے دی یہ نعمت
محمدؐ ہی تھے جو لائے یہ خلعت
پس اے میرے عزیزو میرے بچو!
دل و جاں سے اسے محبوب رکھو

امام الزمان سے عقیدت

حضرت صاحبزادہ صاحب نے 1907ء میں یعنی حضرت مسیح موعود کی زندگی میں رسول اللہ ﷺ کی شان میں ایک قصیدہ رقم کیا جو 47 اشعار پر مشتمل ہے اس قصیدہ کا مطلع ہے۔

وہ قصیدہ میں کروں وصف مسیحا میں رقم
فخر سمجھیں جسے لکھنا بھی مرے دست و قلم

اس قصیدے سے درج ذیل اشعار کا انتخاب پیش ہے۔

دیکھ کر تیرے نشانات کو اے مہدیٔ وقت
آج انگشت بدنداں ہے سارا عالم
تیری سچائی کا دنیا میں بجے گا ڈنکا
بادشاہوں کے ترے سامنے ہوں گے سرخم

1907ء ہی کی ایک اور نظم کے یہ دو شعر ملاحظہ فرمائیے۔

فدا تجھ پر مسیحا میری جاں ہے
کہ تو ہم بے کسوں کا پاسباں ہے
دیا ہے رہنما بڑھ کر خضر سے
خدا بھی ہم پہ کیسا مہرباں ہے

حضرت مسیح موعود کی وفات کے بعد حضور کی یاد میں 1909ء کی ایک نظم سے

وہ نکاتِ معرفت بتلائے کون
جامِ وصلِ دلربا پلوائے کون
ڈھونڈتی ہے جلوۂ جاناں کو آنکھ
چاند سا چہرہ ہمیں دکھلائے کون

شاگرد نے جو پایا، اُستاد کی دولت ہے
احمدؐ کو محمدؐ سے تم کیسے جدا سمجھے

☆......☆......☆

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

تمام قسم کی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے تشریف لائیں
شبیر ایڈوٹائزر اینڈ پراپرٹی ڈیلر
شبیر احمد وڑائچ: 0333-9791043
0304-5967101

DASCO Best Quality PARTS
داؤد آٹوز
ڈیلر: سوزوکی، پک اپ وین، آلٹو، F.X، جیپ، کلٹس
خیبر، جاپان، جینئن جاپان چائنہ اینڈ لوکل سپیئر پارٹس
طالب دعا: داؤد احمد، محمد عباس احمد، محمود احمد، ناصر الیاس
بادامی باغ لاہور 13-KA آٹو سنٹر
فون شوروم: 042-37700448
042-37725205

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا سلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

مکرم نوید احمد منگلا صاحب

مصلح موعود سے برکت پانے والی منگلا قوم

12 جنوری 1889ء کو الٰہی بشارات کے عین مطابق وہ موعود بیٹا پیدا ہوا۔ وہ بابرکت وجود اس دنیا میں تشریف لایا جس سے قوموں نے برکت حاصل کرنا تھی۔ انہی قوموں میں سے ایک قوم منگلا ہے جو اس پیشگوئی کی مصداق ٹھہری۔

ہم خوش قسمت ہیں کہ اس پیارے وجود کے ہاتھ پر اللہ تعالیٰ نے ہمیں سلسلہ حقہ میں داخل ہونے کی توفیق بخشی جس کا قومیں صدیوں سے انتظار کر رہی تھیں۔ ہمارے بزرگ اس نور سے 1954ء میں متمتع ہوئے اور پھر اس روشنی سے اپنے دل روشن کر لئے۔ ہم تو وہ لوگ تھے کہ جنگلوں میں رہنے والے شتربان جہاں سبزہ دیکھا ڈیرہ جمالیا۔ بالکل اسی طرح جیسے رسول اکرم ہادی مکرم نبی کاملؐ سے پہلے عرب کا رہن سہن تھا۔ ہاں سعادت تھی اور وہ بھی اس قدر کہ ان ایام میں ایک عالم بزرگ المعروف پیر منور دین صاحب جو نصاب دیوبند کے فاضل اور سلسلہ نقشبندیہ کے مشہور بزرگ مولانا حسین علی صاحب کے شاگردوں میں سے تھے یہاں تشریف لائے۔ ان دنوں ہمارا گاؤں جو 1908ء میں آباد ہو چکا تھا ایک معمولی کوردہ سمجھا جاتا تھا یہاں دیہاتی لوگ صرف سادہ قرآن شریف پڑھ لینا ہی غنیمت سمجھتے تھے اور وہ بھی چار چار پانچ پانچ سال میں۔ ایسے میں پیر صاحب نے اعلان کیا کہ میں دو ماہ میں قرآن شریف پڑھا سکتا ہوں یہ اعلان علاقے میں پیر صاحب کی شہرت کا باعث بنا گاؤں کے سب باشندوں نے قرآن پڑھنا شروع کر دیا پیر صاحب کا طریق یہ تھا کہ قاعدہ یسرنا القرآن قادیان سے منگواتے اور ایک ماہ میں قاعدہ پڑھا دیتے اور دوسرے ماہ میں قرآن شریف پڑھا دیتے۔ اس وجہ سے علاقے کے لوگ پیر صاحب کے اس قدر گرویدہ ہوئے کہ گاؤں کے ایک بزرگ صالح محمد منگلا صاحب نے جو پیر صاحب کے وزیراعظم تھے اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ دس ایکڑ اراضی پیر صاحب کو خرید کر دی انہیں اپنا گھر رہنے کو دیا اسی طرح ان کے مریدوں، ملنے ملانے والوں کے کھانے پینے، رہائش کا انتظام اپنی گرہ سے کرتے۔

ایسے عالم میں ایک ندائے عارفانہ ربوہ سے سکوت دہر کو توڑتی ہوئی ان تک جا پہنچی اور یہ اونٹوں کے چرواہے منزل کی تلاش میں اس مقام ربوہ تک آ پہنچے۔ پھر کیا تھا روح کے رنگ ہی بدل گئے گم گشتہ راہ اپنی منزل کو پا گئے سینکڑوں سال دشت وصحرا کی دھول چھاننے والے متمدن ہو گئے۔ روحانیت کی چمک سے اپنے دل و سینے منور کر لئے۔ یہی وہ خوش قسمت قوم قوم منگلا تھی جو اس مصلح کے ہاتھ سے بابرکت ہوئی جس کے ساتھ خدا کا وعدہ تھا کہ قومیں اس سے برکت پائیں گی۔ ان بزرگوں میں عزیز الرحمان منگلا صاحب کا نام سرفہرست ہے جن کی بدولت یہ دولت ہم تک پہنچی۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

آج خدا کے فضلوں کا شمار نہیں کیا جا سکتا دینی برکتیں بھی ملیں اور دنیاوی برکات کے بھی ہم وارث ٹھہرے اور یہ سب احمدیت کا ثمرہ اور پھل ہے آج اسی قوم کے کئی افراد بطور واقف زندگی جماعت احمدیت کی خدمت کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بن رہے ہیں اور کئی جامعہ احمدیہ جیسے مبارک ادارے میں خدمت دین کے لئے تیاری کر رہے ہیں اور ساری دنیا میں آج احمدیت کی برکت سے ان شتربانوں کے فرزند پھیل چکے ہیں۔ آج یہ تمام برکات یقیناً یقیناً اسی برکت اور نور کی بدولت ہیں جو ہمارے بزرگوں نے مصلح موعود کے ہاتھ پر بیعت کر کے حاصل کیا تھا اور آج بھی نور خلافت ساری دنیا کے ساتھ ساتھ قوم منگلا کے لئے بھی ہدایت اور رہنمائی کا موجب بن رہا ہے۔ اللہ کرے کہ ہم ہمیشہ اس نور کو اپنے وجودوں کا حصہ بنانے اور اس نور الٰہی سے اپنے سینہ و دل منور کرنے والے ہوں اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو۔

ہمارے دم سے وابستہ ہدایت سارے عالم کی
غریقان ضلالت کے لئے بس ناخدا ہم ہیں

AHMAD MONEY CHANGER
PREMIER Exchange Co."B" PVT. LTD.
We Deal in All Foreign Currencies
You are always Wel come to:
PREMIER EXCHANGE CO. 'B' PVT. LTD State Bank Licence No.11
Director Ch. Aftab Ahmad ,Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore
Tell: 35757230, 35713728, 35713421,35750480
E-mail:premier_exchange@yahoo.com Website: www.premierexchange.webs.com

قائم شدہ 1952ء
خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
SHARIF JEWELLERS SINCE 1952
Aqsa Road Rabwah
0092476212515
15 London Rd, Morden SM4 5BQ
00442036094712

انگریزی ادویات وٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 2647434

عوامی بلڈنگ میٹریل سٹور
ہمارے ہاں گاڈر، ٹی آر، سریا، سیمنٹ اور بلڈنگ میٹریل کی تمام اشیاء موجود ہیں
لنک ساہیوال روڈ دارالبرکات ربوہ
پروپرائیٹر: بشارت احمد
فون: 047-6212983 موبائل 0300-4313469

Abdul Akbar
Akbar Centre
House Of Gas Appliances
Stoves, Hobs, Hoods, Geezer
Cooking Range, Cooking Cabinet
Sinks, Heater, Gas, Oven, Built-in-Oven
133- Temple Road Abid Market Lahore
PH:042-37353553

ہر قسم کا معیاری اور عمدہ فرنیچر آرڈر پر گارنٹی کے ساتھ تیار کیا جاتا ہے
چونڈہ فرنیچر ہاؤس
گوجرانوالہ روڈ چک چٹھہ ضلع حافظ آباد
طالب دعا: افتخار الدین قمر اینڈ سنز ابن اصلاح الدین
0342-6591979 054-7521794
امتیاز الدین: 0346-6521794

مبشر شال اینڈ ہوزری
انڈین شال، امپورٹڈ جرسی، سویٹر، لنگی، لاچہ، رومال اور تولیا نیز ہوزری کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔
دوکان نمبر P-228 چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
041-2627489, 0307-6000388

STUDY IN GERMANY
Bachelor (with Foundation Year) & Master Degree Programmes Available

FREE DEGREE PROGRAMMES	APPLY NOW (Requirement)
Science / Engineering / Management	• Intermediate with above 60%
Medicine / Economics / Humanities	• A-Level Students
Get 18 Months Job Search Time After Masters	• Bachelor Students with min 70%
Degree & Even Work Allowed During Studies	• Students awaiting result can also apply

Consultancy + Admission Assistance + Documentation
Even after reaching Germany, pick up service from Airport till University
Please contact your ErfolgTeam in Germany
Office Tel: 0049 7940 5035030 (Monday-Friday), Fax: 0049 7940 5035031
Web: www.erfolgteam.com , E-mail: info@erfolgteam.com

طیب احمد
(Regd.) First Flight COURIERS
انٹرنیشنل کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹ پک اپ کی سہولت موجود ہے
الریاض نرسری ڈی بلاک فیصل ٹاؤن مین پیکو روڈ لاہور پاکستان
DHL Service provider
0321-4738874
0092-4235167717,35175887

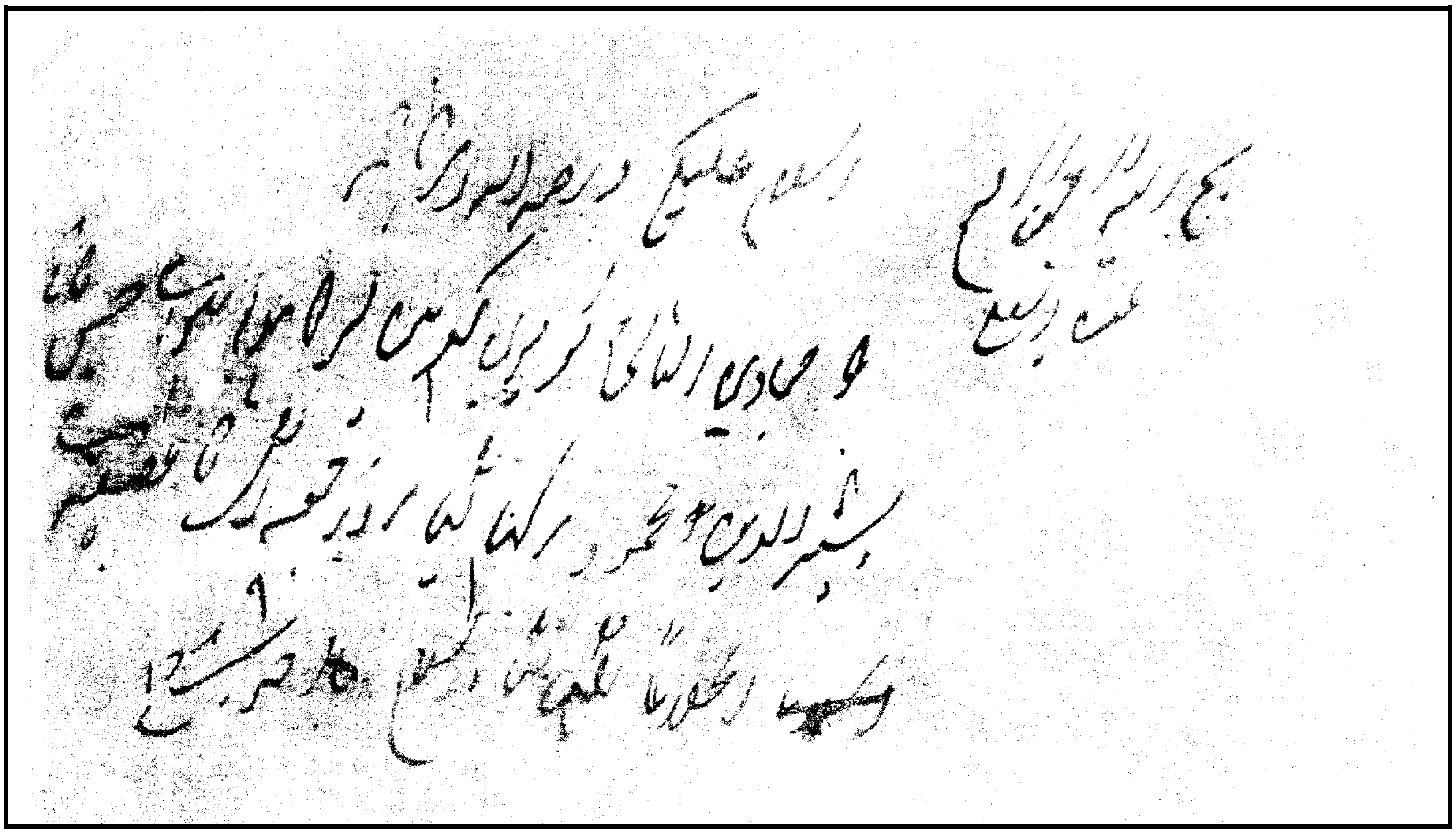

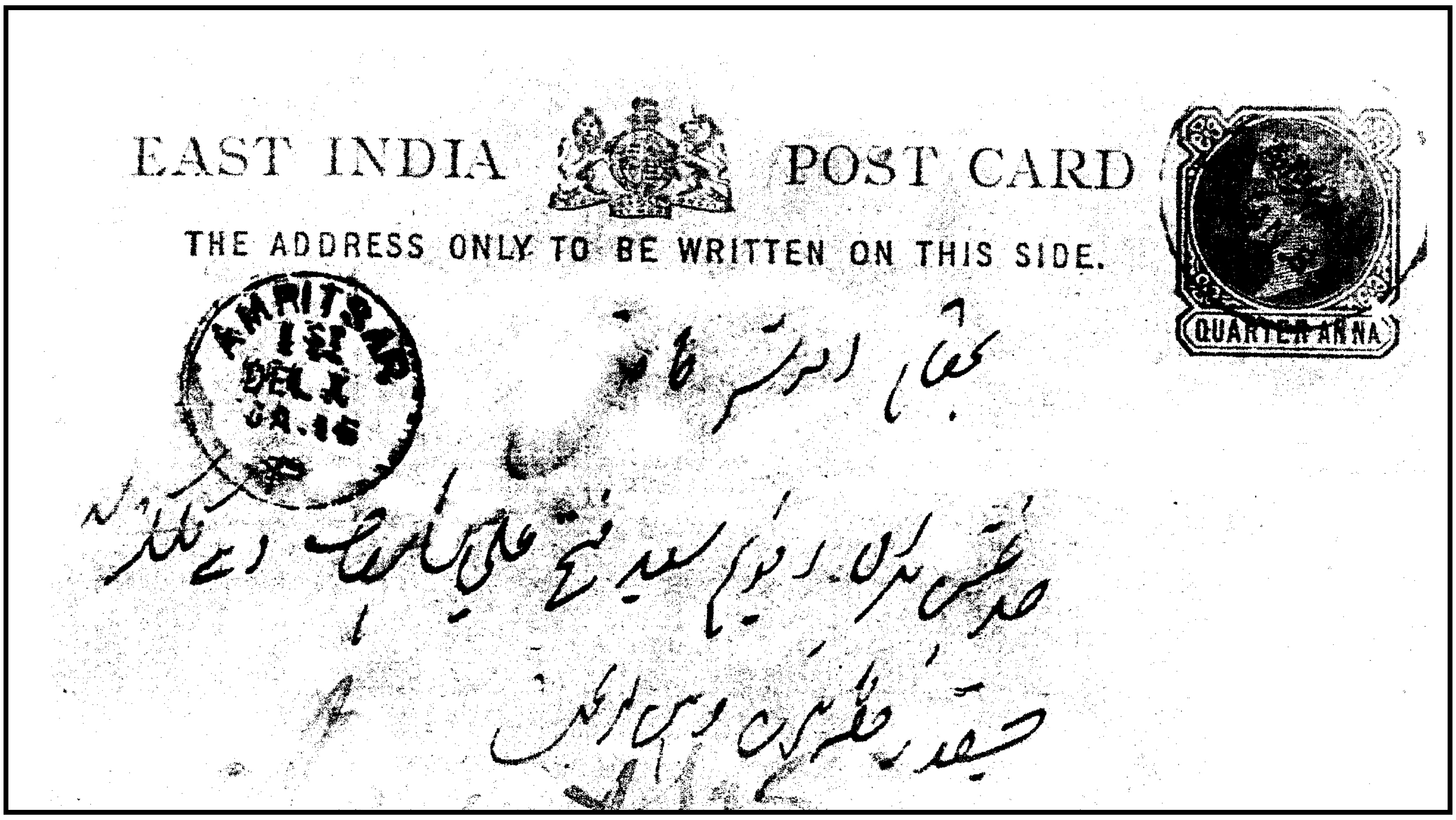

حضرت مسیح موعود کی مقدس تحریر کا پس منظر

مکرم منیر مسعود صاحب ناظم اعلیٰ مجلس انصاراللہ ضلع لاہور لکھتے ہیں۔

چوہدری بشیر احمد صاحب ولد چوہدری حسین محمد صاحب سکنہ لدھے کے اُچے تحصیل وضلع قصور (سابقہ ضلع لاہور) کے سید فدا حسین صاحب سابقہ چیف سیکرٹری حکومت مغربی پاکستان کے ساتھ خاندانی مراسم تھے۔ مکتوب الیہ سید فتح علی شاہ صاحب مرحوم کے صاحبزادے تھے۔ سید فدا حسین صاحب نے چوہدری بشیر احمد صاحب کو (جو چوہدری نسیم احمد صاحب سدھو، ناظم ذہانت وصحت جسمانی مجلس انصاراللہ ضلع لاہور کے والد گرامی تھے) سے کہا کہ ان کے پاس حضرت مرزا غلام احمد صاحب مسیح موعود آف قادیان کی ایک تحریر ہے جو احمدی احباب کے لئے متبرک ہے اور وہ تحریر ایک خط ہے جو پوسٹ کارڈ پر ان کے والد گرامی سید فتح علی شاہ صاحب جو حضرت مرزا صاحب کے دوست تھے کے نام ہے اور اس مکتوب کے ذریعے حضرت مسیح موعود نے اپنے فرزند صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب کی ولادت کی اطلاع دی۔ اس مکتوب پر حضور کے ہاتھ سے جو تاریخ درج ہے 15 جنوری ہے پوسٹ کارڈ کی پچھلی طرف ڈاک خانہ قادیان کی مہر پر 15 جنوری 1889ء واضح پڑھی جاتی ہے اور یہ مکتوب جب امرتسر ڈاکخانہ پہنچا تو اس ڈاک خانہ کی رسیدگی کی مہر پر 16 جنوری کی تاریخ ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضور نے یہ مکتوب سید فتح علی شاہ صاحب جو اس وقت امرتسر میں اے کلکٹر (یعنی اسسٹنٹ کلکٹر) تھے کے نام 15 جنوری 1889ء کو تحریر کیا تھا۔

1974ء میں چوہدری بشیر احمد صاحب نے یہ متبرک خط اپنے بیٹے مکرم چوہدری نسیم احمد صاحب کو دے دیا کہ وہ اس متبرک تحریر کو اپنے پاس محفوظ کر لیں۔ چوہدری بشیر احمد صاحب تو 20 جنوری 1984ء کو وفات پا گئے تھے مگر چوہدری نسیم احمد صاحب نے اسے محفوظ رکھا ہوا ہے۔

مجلس انصاراللہ ضلع لاہور جب اپنے قیام کے 75 سال پورے ہونے پر ڈائمنڈ جوبلی سال کے طور پر تحریری اور تصویری نمائش کا اہتمام کر رہی تھی چوہدری نسیم احمد صاحب نے مجھے یہ پوسٹ کارڈ دکھایا اور ساتھ ہی اس خط کی انہوں نے بہتر نقل تیار کروا کر نمائش میں لگائی۔

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنادیا
NASEEM JEWELLERS
23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS
پروپرائٹر: میاں وسیم احمد
فون دکان6212837
Mob:03007700369
اقصیٰ روڈ ربوہ

عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں۔
کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں
معائنہ نظر بذریعہ کمپیوٹر
نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں
041-2642628
0300-8652239
چوک کچہری بازار، فیصل آباد

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر
میاں مظہر احمد
فینسی جیولرز
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

لیڈیز اینڈ جینٹس کپڑے کی گرم ورائٹی انتہائی کم ریٹ پر حاصل کریں نوٹ نئے لہنگے کرایہ پہ حاصل کریں۔
ورلڈ فیبرکس
0476-213155
ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ

ایک نام
مغل بینکوئیٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962

ACS Now Delivering the Best
Asian Courier Service
International Courier & Cargo Service
U.K Rs.380 p kg
jerman 380 p kg
U.S.A/Canada Rs. 680 p Kg
برطانیہ، جرمنی، امریکہ، کینیڈا اور دیگر ممالک پر خصوصی پیکج
☆جہلم، راولپنڈی، اسلام آباد، سرگودھا، واہ کینٹ اور پورے پاکستان سے سامان پک کرنے کی سہولت موجود ہے۔
☆ خصوصی پیکجز ☆ سامان کا تحفظ ہماری ذمہ داری
URGENT DELIVERY
1 Week Delivery All Around the World
Door To Door Service
Farhan Ahmad Hamid
0333-5376761, 0322-2052020
Shop# 4-5, Basement of Bakeman plaza, Adan Market, G-11/2 Islamabad
E-mail:farhan3000@hotmail.com
website: www.acsnow.co.uk

تمام بینکوں سے لیزنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ہر قسم کی نئی گاڑیاں کیش اور لیزنگ پر دستیاب ہیں۔
HYUNDAI
لطیف موٹرز
قائم شدہ
1968ء
22 کوئینز روڈ لاہور

فیکس: 042-36368962
فون آفس: 042-36368961-36371281-36374548
Email:latifmotors@yahoo.com
طالب دعا: عامر لطیف ابن میاں عبداللطیف

فریش فوڈ، فریش کریم کیک، ڈرائی کیک، سپیشل گاجر حلوہ
شادی بیاہ و دیگر تقریبات کے لئے تیار مال دستیاب ہے
محمود سویٹ اینڈ بیکرز
اقصیٰ چوک ربوہ
طالب دعا: اعجاز احمد: 0300-7716335
ریاض احمد: 0333-6704524

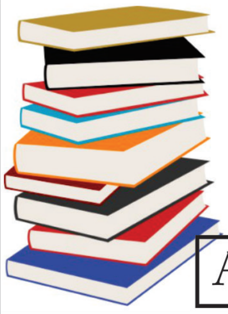
AbdulHayee
Crescent Books & Uniform Shop
A Complete School Shop
2- Khan Market Near Hafiz Sweets Huma Block Main Road, Allama Iqbal Town, Lahore. PH:0423-7802419, Cell:0333-4554837

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنادیا
الرفیع بینکوئیٹ ہال فیکٹری ایریا سلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

Widezone INTERNATIONAL & Widezone INTERNATIONAL(U.k)LTD
IMPORTERS, EXPORTERS & MANUFACTURERS OF HIGH QUALITY KNITTED GARMENTS
UKAS QUALITY MANAGEMENT 005
ISO 9001:2000 SGS
WRAP WORLDWIDE RESPONSIBLE ACCREDITED PRODUCTION
CERTIFIED FACTORY

C.E.O.
0321-6966696
SH. BASHIR-UD-DIN AHMED
0321-9660178
U.K Address:
Unit3, Lawrence House,
Cheetwood Road,
Manchester, M8 8AT
Tel:07729599594
Email:ahmad@widezone.com
P-94, Ashrafabad, Seheikhupura Road,
Near Muslim Commercial Bank,
Faisalabad-Pakistan.
Tel: +92-41-8786595, 8786596
Fax: +92-41-8786597
Cell: +92-321-6966696
E-mail: ahmad@widezone.com
Web: www.widezone.com

Education Concern
Study Abroad
Get Admission in Top Level Universities / Colleges / Schools in UK, USA, Canada, Australia, New Zealand, Malaysia, Ireland, Holland & China.
IELTS™
English for International Opportunity
iTEP Training & Testing Center
Training By Qualified Teachers
International College of Languages ICOL
Visit / Settlement Abroad:
→ Jalsa Visa
→ Apeel Cases
→ Visit / Business Visa.
→ Family Settlement Visa.
→ Supper Visa for Canada.
Education Concern® (British Council Trained Education Consultant)
67-C, Faisal Town, Lahore
042-35162310 / 35177124 / 0302-8411770/0331-4482511
www.educationconcern.com
info@educationconcern.com
Skype ID: counseling.educon

خان سینٹری ورکس
سامان سینٹری
● ڈیورا واٹر ٹینک ● جی آئی پائپ ● چائنہ فٹنگ
● سماوار گیزرڈیلر ● پی وی سی پائپ
ہماری خدمات حاصل کریں
بہترین سماوار گیزر دستیاب ہیں
P.P.R پائپ اینڈ فٹنگ
لال پمپ کے بااعتماد ڈیلر
0302-7683580
دارالرحمت شرقی ربوہ
047-6212831
پروپرائٹر: فیاض احمد خان

CASA BELLA
Home Furnishers

Master Craftmanship
FURNITURE
13-14, Silkot Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36668937, 36677178
E-mail: mrahmad@hotmail.com
FABRICS
1- Gilgit Block
Fotress Stadium, Lahore
Ph: 042-36660047, 36650952
A Complete Range of Furniture, Accessories Wooden Flooring

مشکوٰۃ شریف مترجم

جلد سوم

صحاح ستہ کے علاوہ بہت سی مشہور و متداول کتب حدیث
منتخب چھ ہزار سے زائد احادیث کا بے نظیر اور مقبول مجموعہ

تصنیف

امام ولی الدین محمد بن عبداللہ الخطیب العمری
متوفی ـــــ ۷۴۳ھ

مترجم: مولانا عبدالحلیم علوی (فاضل عربی)

مکتبہ رحمانیہ

اقرا سنٹر اردو بازار لاہور
۱۸۔ اردو بازار

۵۲۷۰ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَيَنْزِلَنَّ ابْنُ مَرْيَمَ حَكَمًا عَادِلًا فَلَيَكْسِرَنَّ الصَّلِيْبَ وَلَيَقْتُلَنَّ الْخِنْزِيْرَ وَلَيَضَعَنَّ الْجِزْيَةَ وَلَيَتْرُكَنَّ الْقِلَاصَ فَلَا يُسْعٰى عَلَيْهَا وَلَتَذْهَبَنَّ الشَّحْنَاءُ وَالتَّبَاغُضُ وَالتَّحَاسُدُ وَلَيَدْعُوَنَّ إِلَى الْمَالِ فَلَا يَقْبَلُهُ أَحَدٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ لَهُمَا قَالَ كَيْفَ أَنْتُمْ إِذَا نَزَلَ ابْنُ مَرْيَمَ فِيْكُمْ وَإِمَامُكُمْ مِنْكُمْ۔

انہی (ابوہریرہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی ... نے فرمایا ابن مریم عادل حاکم بن کر تم میں اتریں گے وہ ... گے خنزیر قتل کریں گے جزیہ معاف کریں گے۔ جوا... بیکار چھوڑی جائیں گی۔ ان پر سواری نہ کی جائے ... کینہ حسد ختم ہو جائے گا۔ عیسیٰ علیہ السلام مال کی طرف لو... گے۔ اس کو کوئی قبول نہ کرے گا۔ (روایت کیا اسکو مسـ...
بخاری و مسلم کی ایک روایت میں ہے فرمایا تمہارا حال کیا ہو گا ...
ابن مریم نازل ہوں گے اور تمہارا امام تمہیں میں سے ہو گا۔

۵۲۷۱ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ أُمَّتِيْ يُقَاتِلُوْنَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِيْنَ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ قَالَ فَيَنْزِلُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَيَقُوْلُ أَمِيْرُهُمْ تَعَالَ صَلِّ لَنَا فَيَقُوْلُ لَا إِنَّ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ أُمَرَاءُ تَكْرِمَةَ اللّٰهِ هٰذِهِ الْأُمَّةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و... میری امت کی ایک جماعت ہمیشہ حق پر لڑتی رہے گی ... دن تک وہ غالب رہے گی۔ فرمایا عیسیٰؑ ابن مریم نازل ہوں... کا امیر کہے گا آ ہمیں نماز پڑھا وہ کہیں گے نہیں تمہارا بعض ... ہے اس امت کی اللہ تعالیٰ نے عزت افزائی فرمائی ہـ...
(روایت کیا اسکو مسلم نے)

دوسری فصل

وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِي

اور یہ باب دوسری فصل سے خالی ہے

تیسری فصل

۵۲۷۲ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ إِلَى الْأَرْضِ فَيَتَزَوَّجُ وَيُوْلَدُ لَهُ وَيَمْكُثُ خَمْسًا وَأَرْبَعِيْنَ سَنَةً ثُمَّ يَمُوْتُ فَيُدْفَنُ مَعِيَ فِيْ قَبْرِيْ فَأَقُوْمُ أَنَا وَعِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ فِيْ قَبْرٍ وَاحِدٍ بَيْنَ أَبِيْ بَكْرٍ وَعُمَرَ رَوَاهُ ابْنُ الْجَوْزِيِّ فِيْ كِتَابِ الْوَفَاءِ۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہا رسول اللہ صلی ال... فرمایا عیسیٰؑ ابن مریم زمین میں نازل ہوں گے شادی کر... اولاد ہو گی۔ پینتالیس سال تک زمین میں ٹھہریں گے پھ... اور میرے ساتھ میری قبر میں داخل ہوں گے۔ میں اور عیسـ... ابوبکرؓ اور عمرؓ کے درمیان ایک قبر سے اُٹھیں گے۔
(ابن جوزی نے اس روایت کو کتاب الوفا ... ہے)

THE TALMUD

BY JOSEPH BARCLAY, LL.D.

RECTOR OF STAPLEFORD, HERTS

EXAP02 - 0
KEX003

עשו סיג לתורה:
(Aboth. i. 1.)

WITH ILLUSTRATIONS AND PLAN OF THE TEMPLE

LONDON
JOHN MURRAY, ALBEMARLE STREET
1878

---

ud in some places asserts it, and in some places denies But it is said that in the days of the Messiah all the les shall become proselytes to the Jewish faith. The s are divided as to the continuance of the Messiah; say forty years, some seventy years, some three genera- and some say that He will continue as long as from eation of the world or the time of Noah "up to the nt time." Others say that the kingdom of the Messiah ndure for thousands of years, as "when there is a good nment it is not quickly dissolved." It is also said that hall die, and His kingdom descend to His son and son. In proof of this opinion Isaiah xlii. 4 is quoted: shall not fail, nor be discouraged, till He have set judg- in the earth." The lives of men will be prolonged for ries: "He will swallow up death in victory" (Is. xxv. and "the child shall die an hundred years old" (Is. 0). The Talmud applies the former verse to Israel, tter verse to the Gentiles. The men of that time will o hundred ells high. This is said to be proved by the "upright" (Lev. xxvi. 13), "upright" being applied to pposed height of man before the fall. "Moreover the of the moon shall be as the light of the sun; and the of the sun shall be sevenfold, as the light of seven days" xx. 26). The land of Israel will produce cakes and s of the finest wool. The wheat will grow on Lebanon h as palm-trees; and a wind will be sent from God uce it to fine flour for the support of those who gather it is said "with the fat of kidneys of wheat" (Deut. 14). Each kidney will be as large as "the kidneys fattest oxen." To prove that this is nothing wonder- account is given of a rape seed, in which a fox once ht forth young. These young ones were weighed, and to be as heavy as sixty pounds of Cyprus weight. hese statements should be thought a contradiction of rse "*There* is no new *thing* under the sun" (Eccles. i. 9),

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائزر
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P-C.R.C-H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

امتیاز ٹریولز انٹرنیشنل
بالمقابل ایوان محمود (ربوہ)
گورنمنٹ لائسنس نمبر 4299
اندرون ملک اور بیرون ملک ٹکٹوں کی فراہمی کا ایک بااعتماد ادارہ
TeL:047-6214000,Fax:047-6215000
Mob:0333-6524952
E_mail:imtiaztravels@hotmail.com

ہو تیرا ہی فضل خدایا
امپورٹڈ کاسمیٹکس۔ پرفیوم لیڈیز بیگ۔ جیولری کیلئے
ڈسکاؤنٹ مارٹ ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
فون نمبر: 0333-9853345

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

عباس شوز اینڈ کُھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کُھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

Deals in HRC,CRC,EG,P&O,
Sheets &Coil
JK STEEL
Lahore

ہوزری کی دنیا میں بلند مقام ہے
لائل پور۔ فیصل آباد کا پرانا نام ہے
لائل پور ہوزری سٹور
کارنر جھنگ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
طالب دعا: چوہدری منور احمد ساہی 0412619421:

ٹاپ برانڈز ڈیزائنرز فور سیزن دستیاب ہیں
انصاف کلاتھ ہاؤس
Men Women Kids
سیلز مین کی ضرورت ہے۔
ریلوے روڈ۔ ربوہ فون شوروم: 047-6213961

پاکستان اور دنیا بھر میں آپ کے خطوط اور پارسل کی ترسیل کیلئے DHL کی سہولت موجود ہے
وینس ڈیجیٹل فوٹو سٹوڈیو اینڈ فوٹو سٹیٹ
ارجنٹ سروس، رنگین فلموں کی ڈویلپنگ، پرنٹنگ پلاسٹک کور، لیمینیشن، کلر فوٹو سٹیٹ کی سہولت کے ساتھ
99 ریلوے روڈ۔ ریلوے سٹیشن لاہور
طالب دعا: عبدالودود قیصر ابن منور احمد قیصر
فون آفس: 042-6118774

پاکستان الیکٹرو انجینئرنگ
PEE
نکل ٹینک، گولڈ پلانٹ، کروم ٹینک، بیرل ریکٹفائر ٹرانسفارمر، اوون ڈرائر مشین، فلٹر پمپ، ٹائٹینیم ہیٹر، پاؤڈر کوٹنگ مشین، ڈی اونائزر پلانٹ
پروپرائٹرز: منور احمد۔ بشیر احمد
پی، وی، سی لائننگ، فائبر، لائننگ
37 دل محمد روڈ لاہور۔ فون نمبر: 0300-4280871,0333-4107060,042-37247741

رابطہ: مظفر محمود
Ph:042-5162622,
5170255, 5176142
Mob:0300-8446142
محمود موٹرز
نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
عمار سعید: 0300-4178228
555-A Maulana Shokat Ali Road
Faisal Town, LAHORE.

AL MAHMOOD TRADERS
Deals in Paper & Textile Chemicals
General order supplier
Nasir Mahmood Khan & Muhammad Mahmood Khan
A-388 بلاک A
ایونیو سوسائٹی جوہر ٹاؤن لاہور
Tell#042-5161073
Cell#03004342917,03218483828

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا سلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

SEA SERVICES INTERNATIONAL
INTERNATIONAL FREIGHT FARWARDERS
We Are Providing Best Possible Services To Our Customers
FCL/LCL OCEAN FREIGHT HANDLING
AIR FEIGHT IMPORT & EXPORT
ROAD TRANSPORTATION
CUSTOM CLEARANCE
CTC Person: Rafi Ahmad Basharat
&
Farrukh Rizwan Ahmad
Cell No:03008664795 03008655325
P-34,Chenab Market Susan Road
Madina Town, Faisalabad. Pakistan
T.0092-41-8556070-80-90
D. 0092-41-85034440 F.0092-41-8503430
C. 0300-8664795
Email:ahmad@ssipk.com& rizwan@ssipk.com
web: www.ssipk.com

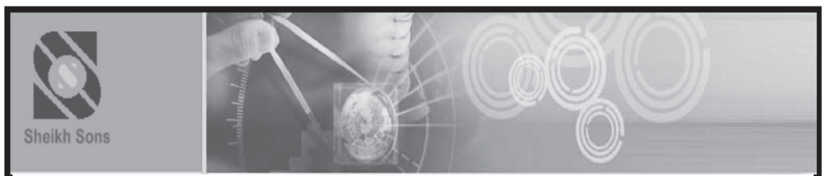

SHEIKHsons
31,32 Bank Square Market Model Town,
Lahore-54700,Pakistan
Tell: 042-35832127, 35832358
Fax: 042-35834907
Web site: www.sheikhsons.com
Indenters, Suppliers
&
Contractors
(1) Gas & steam Turbines Spares (2) Boilers
(3) Speciality Chemicals for Oil & Gas and Power Industry

اوم

کُلّیاتِ آریہ مُسافر

(جس میں)

...اشی شریمان ویر پنڈت لیکھرام جی آریہ مسافر کی جملہ ۳۳ کتابیں مفصلۂ ذیل

...خ دُنیا - ثبوت تناسخ - سری کرشن کا جیون چرتر - ستری شکشا - ستری شکشا کے سوائل - نمستے کی تحقیقات

...ضرور جلانا چاہیئے - پتت اُدھارن - دھرم پرچار - پوران کس نے بنائے - دیوی بھاگوت پریکشا

...ی پرکاش - عطر روحانی - سانچ کو آنچ نہیں - رام ... کا سچا درشن - کرشچین مت درپن

...ت الہام - سچے دھرم کی شہادت - نجات کی اصلی تعریف - ... رگوید - مسئلۂ نیوگ

...ت اصول و تعلیم آریہ سماج - تکذیب براہین احمدیہ جلد اوّل - ایضاً جلد دوم - خبط احمدیہ - ابطالِ بشاراتِ احمدیہ

...ہاد - اظہارِ حق - تحقیقِ الاسلام - راہِ نجات - صداقتِ ... - ردّ خلعتِ اسلام - آئینۂ شفاعت

شامل ہیں

حسب الحکم شریمتی آریہ پرتی ندھی سبھا پنجاب ... اکتوبر ۱۹۰۳ء

مہاشے کیشب دیو مینیجر مطبع ستیہ دھرم پرچار ... دوارنے

... صاحب منشی گلاب سنگھ اینڈ سنز کے مطبع مفید عام لاہور ... با

ملنے کا پتہ

...مہاشے کیشب دیو مینیجر ستیہ دھرم پرچارک پریس ہر... ضلع سہارنپور

... عیسوی ۱۹۰۴ ... بکرمی ... سمت ۱۹۶۱ ... قیمت فی جلد ... تعداد جلد ۱۰۰۰ (دس ہزار)

دیسا ہوگی جیسے عرض کی کہ پچھلے جنم میں وہ کون تھا فرمایا گھنی لومڑی تھی جو مکروفریب سے جنگل کے جانوروں کو کھایا کرتی تھی وہی مکروفریب اُس کی ذات میں ہیں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مجھ کو لوح محفوظ دکھلائی جس میں سب مکانوں سے اول نام نامی درج تھا میں نے عرض کی کہ خداوندا اُس نے یہ اشتہار جاری کیا ہے۔ کہ مجھ کو الہامات ہوتے ہیں فرمایا محض جھوٹھ ہے جیسے کوئی الہام یا پیشگوئی اسکو نہیں بتلائی جو باتیں وہ لکھتا ہے یا لکھے گا اس کے برعکس ہوگا۔ تو جا اور بذریعہ اشتہار اس کا جھوٹ مشتہر کرتا کہ میرے بندے نجات پاویں۔ الماموربحذ ...۔

مرزا صاحب! میرے مضمون سے آپ کو رنج نہ ہو میں تو باتباع حکم الٰہی عرض کر رہا ہوں۔ اگر کچھ میری بناوٹ معلوم ہو اور تصدیق مطلوب ہو تو جب آپ خدا سے ہمکلام ہوں پوچھ لیجئے گا۔ اگر ... ہو تو فقرات الہامیہ کو مثل آیات قرآنیہ سمجھئے ورنہ آپ کو اختیار ہے ما علی الرسول الا البلاغ باشد و بس

مرزا - پہلی پیشگوئی۔

جواب - جبکہ یہ سب سے اول پیشگوئی ہے تو آپ کے ہی قول کے موافق اور تمام پیشگوئیاں جو اس سے پہلے درج براہین احمدیہ ہو چکی ہیں جھوٹی ہوئیں حقا کہ دروغگو را حافظہ نباشد کا جادو وہ ہے جو سر پہ چڑھ کے بولے

مرزا - خدا نے مجھے مخاطب کرکے فرمایا کہ میں تجھے ایک رحمت کا نشان دیتا ہوں

جواب - رحمت کا نہیں زحمت کا کہا ہوگا۔ آپ تو ہر بات کو الٹی سمجھتے ہیں اور ر اور ز میں امتیاز نہیں رکھتے ہیں۔

مرزا - تیری دعاؤں کو میں نے سُنا اور اپنی رحمت سے بپایہ قبول جگہ دی۔

جواب - خدا کہتا ہے جھوٹوں کا جھوٹا ہے میں نے کبھی اُس کی دعا نہیں سُنی اور نہ قبول کی۔

مرزا - تیرے سفر کو جو ہوشیارپور اور لودہانہ کا سفر ہے تیرے لئے مبارک کردیا۔

جواب - خدا اس سفر کو نہایت منحوس بتلاتا ہے آپنے شاید لودہانہ میں بتا کنجر کی سرائے میں جہاں نہ کے متصل فروکش ہونے کو مبارک سمجھا ہوگا۔

مرزا صاحب کو فرقہ طوائف بہت پاک معلوم ہوتا ہے کہ تمام شہر لودہانہ چھوڑ کر کنجر کی سرائے پسند کی اور براہین احمدیہ کی مد میں طوائفوں کا مال جو شرع محمدی میں قطعی حرام ہے شامل کیا۔ انبالہ میں تو مرزا صاحب نے پلیٹ فارم پر پولیس کے سپاہیوں سے دھکے کھائے اور پٹیالہ میں امراء اور وزراء سے خوب روپے اوڑائے۔ قصبہ سنور میں ایک برہمن سے مباحثہ کرنے میں ہار کر رات کو بھاگ آئے۔ مگر اس سفر میں اعلیٰ درجہ کی مبارکباد ی کنجر کے مکان میں پامین ہونے کی ہوگی۔

مرزا - سو قدرت اور رحمت کا نشان تجھے دیا جاتا ہے۔

جواب - خدا کہتا ہے میں نے قہر کا نشان دیا ہے۔ رحمت کا نشان تو صرف بتا کنجر کی سرائے تھی اور بس۔

مرزا - اے مظفر تجھ پر سلام۔

جواب - الفاظ تو یہ تھے اے منکر و مکار تجھ پر آہ۔

مرزا - خدا نے یہ کہا تھا وہ جو زندگی کے خواہاں ہیں۔ موت کے پنجہ سے نجات پاویں۔ قبروں سے دبے پڑے باہر آویں۔

جواب - خدا کہتا ہے کہ میں جلد مصنوعی کو نبے للفار کرونگا اور قبر سے نکال کر جہنم میں ڈالونگا۔

مرزا - دین اسلام کا شرف اور کلام اللہ کا مرتبہ لوگوں پر ظاہر ہو۔

جواب - آج تک گویا جس کا نام اسلام ہے وہ محض خیال ... نام قرآن تھا وہ شرف کے مرتبہ سے برکران تھا۔ اب مرزا کی بدولت ... پر ظاہر ہوگا اور قرآن و اسلام کا نام باہر ہوگا۔

مرزا - اور حق اپنی تمام برکتوں کے ساتھ آجائے اور باطل ... کے ساتھ بھاگ جائے۔

جواب - مرزا ہی کے منہ سے ثابت ہوا کہ اب تک دین اس... نحوستوں کے ساتھ موجود تھا اور حق مع اپنی تمام برکتوں کے ... کے وجود سے حق آویگا اور باطل جاویگا۔

مرزا - میں تیرے ساتھ ہوں۔

جواب - پہلے پیشوایان کے ساتھ کون تھا کیا شیطان ... کا یہ فرمان تھا کہ میں مرزا کا ساتھی نہیں اُسکا مددگار شیطان ہے ...

مرزا - جو خدا کے وجود پر ایمان نہیں لاتے اور خدا کے ... اور اُس کے رسول کو انکار اور تکذیب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ا...

جواب - خدا کا ارشاد ہے کہ آریہ تو میرا دین ہے اور ویدا قدس ... برہما میرا رسول ہے۔ جن کا اُس پر ایمان ہے۔ وہ مومن اور میرے ... اور جو اُس سے منکر ہیں وہ کافر اور شیطان کی طرف مائل ہیں۔

مرزا - اُسکا نام عنموائیل اور بشیر بھی ہے۔

جواب - ہم نے سُنا۔ خدا کہتا ہے اُسکا نام عزرائیل اور ...

مرزا - اُس کو مقدس روح دی گئی۔

جواب - کیا آپ کو شاید شیطانی روح عطا ہوئی ہے ... کہنا چاہیئے کہ ناپاک اور پلید روح دیگئی ہے۔

مرزا - وہ نور اللہ ہے۔

جواب - وہ دیو کہلاتا ہے۔

تکذیب براہین احمدیہ جلد دوم

شمس المعارف الکبریٰ اردو

و

لطائف العوارف کامل چاروں حصے

مع اضافہ عملیات مدنی

از شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ

عربی تصنیف ... عباس احمد بن علی بونیؒ ☆☆☆☆ ترجمہ اُردو مولانا اقبال الدین احمد صاحب مدظلہ

عملیات و تعویذات کی سب سے بڑی مستند اور مشہور کتاب جسمیں ہر قسم کے عملیات و تعویذات اور وظائف اور اسماء اللہ الحسنیٰ و قرآن کریم کی آیات اسم اعظم اور حروف تہجی کے عجیب و غریب خواص اور اسرار و رموز اور ان کے موکلوں کی تسخیر، منازل قمر و کواکب اور بروج کے اشارات جفر و علم کیمیا و علم سیمیا اور سونا چاندی وغیرہ بنانے کے طریقے وغیرہ پر بے مثل کتاب

ناشر

دار الاشاعت اردو بازار کراچی

وَدَوْلَةٌ مُسْتَقْبِلٌ بَعْدَ هٰذَا | وَتَرْجِعُ الْهَرِيمَةُ بِالشِّمَا...
فَيَا أَسْعَىٰ عَلَىٰ حَلَبَ وَحَرَّانَ | وَمَاذَا يَلْقِيَانِ مِنَ الْقِتَا...
وَفِي خَرْبَاتِهِ شَيْءٌ عَجِيبٌ | يَكُونُ عَلَيْهِمْ عَظَمًا اغْتِ...
فَلَيْسَ بِجَمْعِهِمْ قَدْ شَتَاتٍ | وَلَا كِمَا لَهُمْ خَيْرًا لِزَ...
وَيَظْهَرُ فِي السَّمَاءِ عَظِيمٌ نَجْمٌ | لَهُ ذَنَبٌ كَمِثْلِ الرِّيحِ عَ...
فَتِلْكَ دَلَائِلُ الدُّنْيَا حَقًّا | سَتَمْلِكُ لِلسَّوَاحِلِ وَالْقِلَا...
فَكَمْ سَوْفَ يَعْلُوهَا جُيُوشٌ | كَمَا تَعْلُو الْغُيُومُ عَلَى الْجِبَا...
وَيَلْطَخُ دُورَهَا بِدِمَاءِ قَوْمٍ | أَتَوْهَا هَارِبِينَ مِنَ الْقِتَا...
وَتَفْتَحُ رَمْلَةَ الْبَيْضَاءِ حَقًّا | فَوَيْلٌ لِلسَّوَاحِلِ وَالرِّمَا...
وَبَعْدَ الْقُدْسِ ذَا يَوْمٌ عَظِيمٌ | لَهُ تَبْكِي الْمَلَائِكَةُ بِأَرْبَتِهَا...
وَيَبْلَى نَهْرُ كِنْعَانَ عَظِيمٌ | وَلَا يَقْدِرُ عَلَى الْمَاءِ الزُّ...
فَيَا وَيْلٌ لِحَرَّانَ وَحِمْصَ | وَمَا يَلْقَوْنَ مِنْ جَوْرِ الْوُ...
فَوَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ ثُمَّ وَيْلٌ | لِأَهْلِ الشَّامِ مِنْ مَلِكٍ الضَّ...
إِذَا مَلِكُ الْبِلَادِ وَطَغَى وَجَسَّ | قَلِيلِينَ الْأَمَانَةِ وَالْمَقَا...
إِذَا حَفَرُوا شَوَارِبَهُمْ وَقَصُّوا | لَهُمْ مَسَارِبٌ كَأَذْنَابِ الْـ...
وَضَيَّقُوا الثِّيَابَ وَرَفَعُوهَا | وَقَدْ سَحَقُوا الْحَرَامَ مِنَ الْحَلَا...
إِذَا مَا جَاءَهُمُ الْعَرَبِيُّ حَقًّا | عَلَىٰ عَمَلٍ سَيَمْلِكُ لَا يُحَـ...
وَيَفْتَحُونَهَا مِنْ غَيْرِ شَكٍّ | وَكَمْ دَاعٍ يُنَادِي بِأَرْبَتِهَا لِـ...
وَمَحْمُودُ سَيَظْهَرُ بَعْدَ هٰذَا | وَيَمْلِكُ الشَّامَ بِلَا قِتَا...

ہوگی۔ اور اس کے محلوں میں ایک عجیب بات ہوگی۔ جس سے اہل حلب پر بڑا صدمہ گزرے گا۔ اور ان کی جماعت میں کوئی حیران ... اور ان کے گوشت معرض زوال میں ہونگے آسمان میں ایک بڑا ستارہ چمکے گا۔ جس کی دم ہوا کی طرح بلند ہوگی۔ یہ سب نشانیاں ... جو دریا کے ساحلوں اور پہاڑوں کی چوٹیوں کے مالک بن جائیں گے۔ اور شہر حلب پر اتنی فوج چڑھائی کرے گی جیسے پہاڑوں پر بادل چھا ... اور تمام فصیل اس کی مسلمانوں کے خون سے بھر جائیگی جب کہ وہ لڑائی سے بھاگ کر مکانوں میں لوٹیں گے۔ شہر رملہ بیضا بھی فتح ہوگا۔ ... خراب ہوں گے۔ اور بیت المقدس کی فتح کے بعد کا دن بھی بڑا بھاری ہوگا۔ جس پر فرشتے دھاڑیں مار کر روئیں گے۔

نہر کنعان کا پانی بے حد گدلا ہوگا۔ اور صاف پانی کسی کو میسر نہ آئیگا۔ افسوس ہے اہل حران اور حمص پر کہ کیسے کیسے مظالم ان ... گے۔ خرابی پر خرابی ہے اہل شام کے لئے ان کے گمراہ بادشاہ کے سبب۔

لہ جب کہ شہروں کے مالک ہوں گے سرکش ناپاک خائن اور جھوٹے بادشاہ جو مونچھوں کو بڑھائیں گے اور داڑھیاں کترواکر ...

میاں سنز
رائس مرچنٹ

041-2610142
2646307
0300-6677174

طالب دعا
مولود احمد خالد

ہمارے ہاں اعلیٰ کوالٹی کے چاول دستیاب ہیں۔

نزد اہلحدیث مسجد منٹگمری بازار فیصل آباد

طاہر ہومیو سٹور اوکاڑہ

طالب دعا: محمد امین طاہر: 0333-6962781

WARDA فیبرکس
ڈیزائن 2016

جو نام ہے اعتماد کا

تمام موسموں کے کپڑے ہر ٹائم دستیاب ہیں۔

چیمہ مارکیٹ ربوہ: 0333-6711362

سٹائلش بوتیک اینڈ سٹیچنگ

اب آپ کے شہر ربوہ میں بھی Designer's سوٹوں پر بھی حیرت انگیز سیل

ہمارے ہاں تمام برانڈڈ اور لوکل سوٹ انتہائی مناسب قیمت پر دستیاب ہیں۔

نیز مناسب قیمت پر نہایت عمدہ سلائی کی سہولت موجود ہے

معیار جو آپ چاہیں

دکان نمبر 9 مبشر مارکیٹ نزد فاران ریسٹورنٹ ریلوے روڈ ربوہ 03007700144,0476214744

برین ٹانک

سالہا سال سے آزمودہ

(گھر کے ہر فرد کیلئے)

قیمت فی ڈبی -/250 روپے (مکمل کورس 6 ڈبیاں)

کمزوری یادداشت کیلئے حیرت انگیز شہرہ آفاق ٹانک

طالب علموں، دماغی تخلیقی کام کرنے والوں کیلئے نابغہ روزگار ٹانک

نوٹ: دواخانہ ہٰذا کی مکمل مفید معلوماتی فہرست ادویات بذریعہ خط، ٹیلی فون Email مفت طلب کریں۔

جان یونانی دواخانہ
رجسٹرڈ

گولبازار ربوہ (چوک بیت المہدی)

فون دواخانہ: 047-6213149

موبائل: 0301-7964849

Email:atanasir1915@gmail.com

چوہدری عباد الرحمٰن، چوہدری عطاء الرحمٰن

موبائل: 0300-9528211

سٹینڈرڈ پائپ اینڈ سینٹری سٹور

PakLite
Advance pp-Rc
Pipes & Fitting

گلیانہ روڈ کھاریاں

فون: 053-753242448

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

انٹرنیشنل موٹرز لاہور

تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات دستیاب ہیں

ہمارے پاس Nas Gas کی تمام ورائٹی کمپنی ریٹ پر دستیاب ہے نیز انسٹنٹ گیزر ہر سائز میں نہایت مناسب ریٹ پر دستیاب ہیں۔

فیصل کراکری اینڈ الیکٹرونکس
Authorized NAS Gas Deller

واشنگ مشین، کوکنگ رینج، چولہے، شیشہ ٹاپ، سٹیل ٹاپ کچن Hood، مائیکرو ویو اوون کی مکمل ورائٹی نہایت مناسب ریٹ پر دستیاب ہے۔

ریلوے روڈ ربوہ: 0322-7705720

اشتہارات، شادی کارڈ، وزٹنگ کارڈ، ربڑ نائیلون کی مہریں بنوانے کے لئے تشریف لائیں۔

خان پرنٹنگ پریس

مندر روڈ، بالمقابل ٹی بی ہسپتال چنیوٹ

047-6337152
0333-6711921

طالب دعا: قمر احمد

محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں

دیہاتی کریانہ اینڈ جنرل سٹور

ہمارے ہاں جنرل سٹور، سٹیشنری، ہوزری، کی مکمل ورائٹی تھوک و پرچون دستیاب ہے

طالب دعا: محمد ایوب دیوان

PH:03347436778, 03336981384

ایڈریس: اکبر روڈ اوکاڑہ

ٹیڑھے دانتوں کا علاج فکسڈ بریسز سے کیا جاتا ہے

احمد ڈینٹل سرجری

فیصل آباد
صبح 9 بجے تا 1 بجے گورونانک پورہ
041-2614838
شام 5 بجے تا 9 بجے ستیانہ روڈ
041-8549093

ڈاکٹر وسیم احمد ثاقب ڈینٹل سرجن

بی ایس سی۔ بی ڈی ایس (پنجاب) 0300-9666540

ماش سالم، دال ماش چھلکا، دال ماش دھلی، مونگ سالم، دال مونگ چھلکا۔ دال مونگ دھلی

جمیل دال ملز

219 ر۔ب۔ گنڈا سنگھ والا جھنگ روڈ فیصل آباد

طالب دعا: چوہدری جمیل احمد، شکیل احمد عبداللہ

0322-6001881

Email.jameel_ahmadjutt@yahoo.com

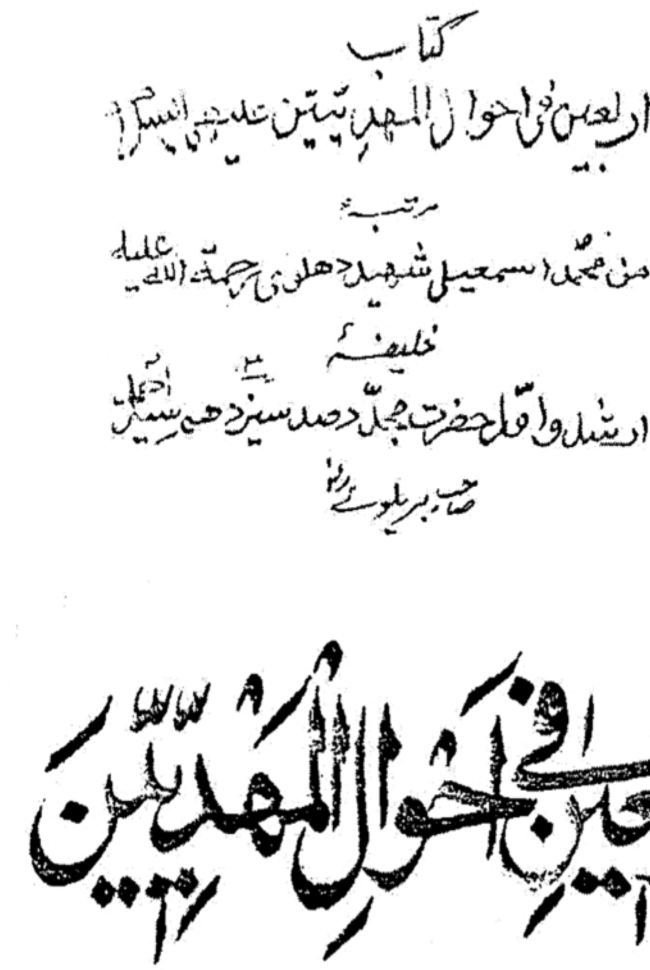
کتاب
اربعین فی احوال المہدیین علیہم السلام
مرتبہ
مولوی محمد اسمعیل شہید دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
خلیفہ
ارشد و اوّل حضرت مجدد صد سیزدہم سید احمد
صاحب بریلوی
اربعین فی احوال المہدیین

(۲)
مکر و تزویر و حیلہ در ہر جا | از صغار و کبار می بینم
فتنہ خیز سخت گشت خراب | جای جمع شراری بینم
اندکی امن گر بود امروز | در حد کوہسار می بینم
گرچہ می بینم این ہمہ غم | شادی غمگسار می بینم
بعد امسال و چند سال دگر | عالمی چون نگار می بینم
بادشاہ تمام دانائی | سروری با وقار می بینم
حکم آنسال صورتی دگر است | نہ چو پیدار واری بینم
غین ری سال چون گذشت از سال | بو العجب کار و بار می بینم
گرد در آئینہ ضمیر جہان | گرد و زنگ و غبار می بینم
ظلمت ظلم ظالمان دیار | بی حد و بی شمار می بینم
جنگ و آشوب و فتنہ و بیداد | در میان و کنار می بینم
بندہ را خواجہ وش ہمی یابم | خواجہ را بندہ واری بینم
ہر کہ او یار یار بود امسال | خاطرش زیر بار می بینم
سکۂ نو زنند بر رخ زر | درہمش کم عیار می بینم
ہر یک از حاکمان ہفت اقلیم | دیگری را دو چار می بینم
ماہ را رو سیاہ می نگرم | مہر را دل فگار می بینم
تاجر از دور دست بی ہمراہ | ماندہ در رہگذار می بینم
حال ہند و خراب می یابم | جور ترکِ تتار می بینم
بعض اشجار بوستان چنان
ہمدلی و قناعت و کنجی
غم مخور زانکہ من درین تشویش
چون زمستان بی چمن بگذشت
دور او چون شود تمام بکام
بندگان جناب حضرت او
بادشاہ تمام ہفت اقلیم
صورت و سیرتش چو پیغمبر
ید بیضا کہ باد تابندہ
گلشن شرع را ہمی بویم
تا چہل سال ای برادر من
عاصیان از امام معصوم
غازی دوستدار دشمن کش
زینت شرع و رونق اسلام
گنج کسری و نقد اسکندر
بعد از آن خود امام خواہد بود
ح م و دال می خوانم
دین و دنیا از او شود معمور

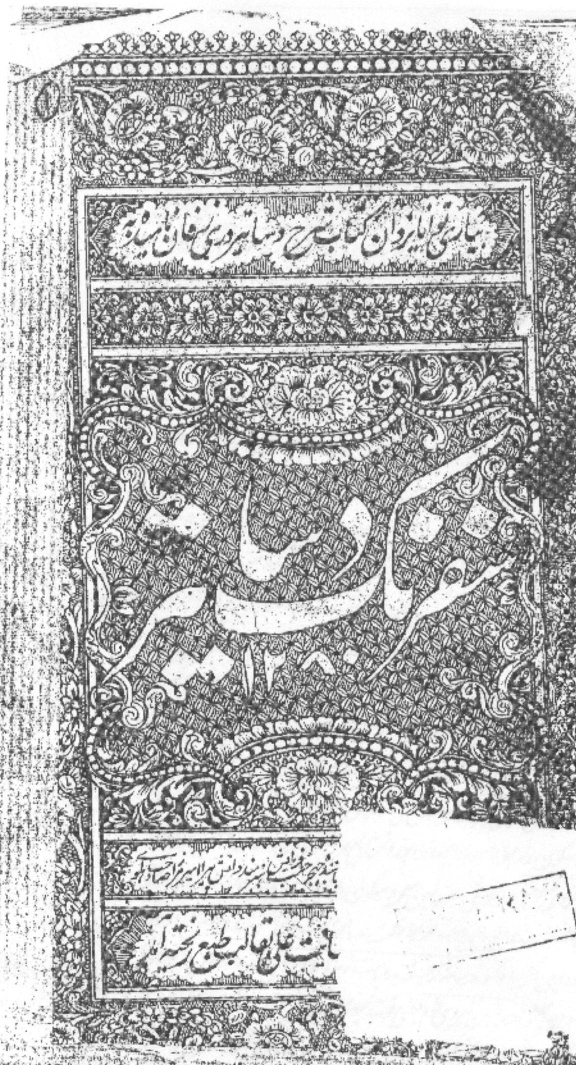

نورتن جیولرز ربوہ

فون گھر 6214214

047-6211971 دکان 6216216

المسرور المونیم گلاس ہاؤس

لاری اڈا روڈ نزد ٹیکسی اسٹینڈ اوکاڑہ

طالب دعا: محمد مسعود کھوکھر 0321-7082728

ندیم احمد کھوکھر 0336-8653408

نگینہ برتن سٹور

المعروف چوہدری سراج دین اینڈ سنز

طالب دعا: چوہدری مبارک احمد

چوک جتوتھاں۔ چنیوٹ

فون: 0300-7714390،047-6332870

اوقات 6:00 بجے شام تا 10:00 بجے رات

سراج کلینک

محلّہ معظم شاہ چنیوٹ

طالب دعا: ڈاکٹر ساجد محمود 0301-8604965

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز

العمران جیولرز

الطاف مارکیٹ بازار

کاٹھیاں والا سیالکوٹ

طالب دعا:۔ عمران مقصود

فون شوروم: 052-4594674 موبائل: 0321-6141146

گوندل کے ساتھ پچاس سال

★ گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال

★ ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی

بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ

ہال: سرگودھا روڈ ربوہ

فون: 0333-7703400, 0301-7979258, 6212758

الفضل روم کولر اینڈ گیزر

کولر اینڈ گیزر بھاری چادر میں تیار کیے جاتے ہیں۔

265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

راحیل احمد 0333-3305334

عدیل احمد 0300-2004599

PH:042-35124700,

BETA® PIPES

042-5880151-5757238

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

الرفیع بینکوئیٹ ہال فیکٹری ایریا اسلام

بکنگ جاری ہے

رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ

رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128

0476211584,0332-7713128

The Vision of Tomorrow

New Haven Public School

Multan

Tel:061-6779794,061-6563536

Gents Variety

Since 1961

بنارسی سوٹ مکمل ورائٹی۔ کامدار میکسی۔ کامدار فراک۔ کامدار لہنگا سیٹ۔ فرشی انڈین۔ اے لائن۔ فش۔ کامدار غرارہ سیٹ ابٹن کے سوٹ کی مکمل ورائٹی۔ انگرکھا کامدار۔ بوتیک سوٹ۔ ریڈی میڈ سوٹ، ہینڈ میڈ سوٹ۔ انڈین + پاکستانی شالیں۔ ولیمہ ڈریس مکمل ورائٹی۔ ویلوٹ سوٹنگ۔ نیٹ شرٹ

پاکستان کلاتھ ہاؤس

پروپرائٹر: عبدالوہاب خان اینڈ سنز

Cell:0300-6789445

064-2460294

064-2463102

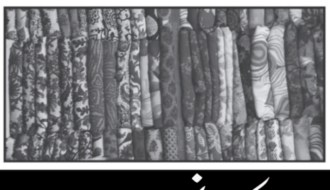

بلاک نمبر 2 صدر بازار ڈیرہ غازی خان

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب

”محمود احمد تاج دیں مزدور بینی ہر طرف“

زمانہ محمود کے متعلق حضرت شیخ یوسف چشتی کی پیشگوئی

دہلی کے ولی اور عالم ربانی حضرت شیخ یوسف چشتی اسلامی ہند کے جن اولیاء اصفیاء نے اس برصغیر کو آفتاب اسلام کی ضیا پاشیوں سے منور کیا۔ ان میں سلسلہ چشتیہ کے آٹھویں صدی ہجری کے مشہور و معروف بزرگ طریقت دلی کے ولی کامل اور قرآن و حدیث اور فقہ کے شہرہ آفاق عالم ربانی حضرت شیخ یوسف چشتی متوفی 774ھ۔73-1372ء رحمۃ اللہ علیہ کو نمایاں حیثیت حاصل ہے۔ آپ حضرت چراغ دہلوی جانشین حضرت سلطان المشائخ خواجہ نظام الدین اولیاء کے خلفا کبار میں سے تھے۔ خزینۃ الاصفیاء، نزہۃ الخواطر، تذکرہ علمائے ہند تذکرہ اولیائے ہندو پاکستان اور انوار اولیاء میں آپ کا ذکر موجود ہے۔ آپ کی واحد علمی یادگار آپ کی کتاب تحفۃ النصائح ہے جو فارسی نظم میں ہے اور 45 ابواب پر مشتمل ہے۔

تحفۃ النصائح میں قرب قیامت کی علامات

اس کتاب کے تیسرے باب میں آپ نے زمانہ مسیح موعود کی علامات یعنی قرب قیامت کی نشانیاں فارسی زبان میں بیان فرمائی ہیں۔ ان کا ترجمہ یہ ہے۔

فارسی اشعار کا ترجمہ

(یعنی) تم دجال کو قیامت کا نشان سمجھو اور دابۃ (الارض) کو بھی (نشان سمجھو) حضرت عیسیٰ نزول فرما ہوں گے اور گدھے پر سوار دجال کو ہلاک کریں گے۔ یاجوج اور ماجوج بھی دنیا میں پیدا ہو جائیں گے۔ بعض کے سر آسمان پر ہوں گے اور بعض بالشتے ہوں گے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ سورج مغرب کی طرف سے طلوع کرے گا اور توبہ کا دروازہ جو انسان پر کھلا تھا بند ہو جائے گا۔ زنا کی کثرت کو (بھی) قیامت کی نشانی سمجھو اور جب عورتوں کو گھوڑوں پر سوار دیکھو تو سمجھ لو کہ قیامت جلد آ جائے گی۔ ایک اور نشان یہ ہے کہ بے عمل لوگ علم پڑھیں گے۔ عبادت گزار خال خال نظر آئیں گے۔ (مگر) مسجدیں بہت دکھائی دیں گی اور (تم) لوگوں کو تعمیرات میں بدل و جان مشغول دیکھو گے۔ تب تم موت مانگنا کیونکہ اس زمانہ میں مرنا ہی بہتر سمجھنا **(اس وقت) محمود احمد دین کا تاج ہوگا۔ تمہیں ہر طرف مزدور نظر آئیں گے۔** اے عقلمند تو خوش ہو جا مقطع (یعنی درانتی) بھی مشہور ہو چکی ہوگی۔ گنوار دیہاتیوں اور چرواہوں کے پاؤں میں کبھی جوتی نہیں ہوگی اور سر پر پگڑی نہیں ہوگی۔ جب تو ان کو حاکم (برسراقتدار) دیکھے تو قیامت کو بلاشک و شبہ نزدیک جان لے۔ ہر شخص بڑے بڑے قابل فخر محلات بنانے میں مشغول ہوگا۔

(تحفۃ النصائح ص12)

دین حق کی صداقت کا چمکتا ہوا نشان

مندرجہ بالا پیشگوئی کے مطابق دجال (فتنہ صلیب) اور دابۃ الارض (طاعون) کا ظہور یاجوج ماجوج کی آسمانوں تک پرواز، مغرب سے اشاعت دین حق کا آغاز کثرت زنا، عورتوں کی گھوڑوں پر سواری۔ بے عملوں کو شوق علم، مسجدوں کی کثرت اور روح بلالی کا فقدان، سربفلک عمارتوں کی تعمیر، مزدوروں، کسانوں اور چرواہوں کی حکومت کا قیام۔ درانتی کے نشان کی شہرت وغیرہ تمام علامات کا وقوع پذیر ہونا کسی تشریح و توضیح کا محتاج نہیں۔ خصوصاً حضرت شیخ یوسف چشتیؒ نے مسیح موعود کی بعثت اور اس کے ذریعہ (دینی حیثیت سے) عیسائیت کے پاش پاش ہو جانے کے بعد یہ خبر دی ہے کہ اس زمانہ میں محمود احمد دین کا تاج ہوگا۔ وہ نہ صرف آپ کے نہایت درجہ بلند مقام اور فقید المثال علمی کمال پر شاہد ناطق ہے بلکہ دین حق کی صداقت و حقانیت اور آنحضرت ﷺ کے زندہ نبی ہونے پر ایسا زندہ برہان اور چمکتا ہوا نشان ہے کہ جس کا دنیا انکار نہیں کر سکتی۔ کیونکہ یہ ایک ناقابل تردید حقیقت ہے کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے بعد سیدنا محمود احمد (المصلح الموعود) کو تاج خلافت پہنایا گیا۔ یعنی آپ خلیفہ دوم منتخب کئے گئے اور پھر آپ ہی وہ فرزند موعود ہیں جن کی ولادت سے پیشتر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے دنیا بھر کو خوشخبری دی کہ

اے وے لوگو جنہوں نے ظلمت کو دیکھ لیا حیرانی میں مت پڑو بلکہ خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ اس کے بعد اب روشنی آئے گی۔

سیدنا حضرت محمود کا عہد خلافت اور اشتراکیت

اس سلسلہ میں ایک حیرت انگیز امر یہ ہے کہ حضرت شیخ یوسف چشتی نے سیدنا محمود احمد کے تاج دین قرار دیئے جانے کے ساتھ ہی یہ انکشاف فرما دیا تھا کہ اس وقت مزدوروں کا دور دورہ ہوگا نیز درانتی (مقطع) کے نشان کو بہت شہرت ہو جائے گی اور دیہاتی اور کسان وغیرہ شہریار حاکم ہو جائیں گے۔ اب اگر سیاست کا کوئی ادنیٰ طالب علم بھی حضرت مصلح موعود کے زمانہ خلافت (1914ء تا 1965ء) پر طائرانہ نظر ڈالے تو وہ فی الفور پکار اٹھے گا کہ مزدوروں اور کسانوں کی سب انقلابی تحریکیں اسی دور میں دنیا کے سیاسی نظام پر قابض ہوئیں اور روس کی اشتراکی حکومت (جس کے جھنڈے کا مشہور نشان ہی درانتی ہے) لینن کے زیر قیادت 7 نومبر 1917ء کو معرض وجود میں آئی جبکہ حضور کو مسند آرائے خلافت ہوئے تین برس اور سات ماہ کا عرصہ ہو چکا تھا۔

اس پیشگوئی کو ایک اور زاویہ نگاہ سے پڑھا جائے تو معلوم ہوگا کہ حضرت مصلح موعود کے عہد خلافت میں اشتراکی تحریک کے اثر و نفوذ کی قبل از وقت اطلاع دینے میں یہ مصلحت یقیناً کارفرما تھی کہ آپ کے ہاتھوں اس تحریک کے بالمقابل دین حق کی فضیلت کا اظہار بھی مقدر تھا۔ چنانچہ عملاً ایسا ہی ہوا۔

عین اس زمانہ میں حضرت مصلح موعود نے مستقبل میں پیدا ہونے والے اس خطرہ کو اپنی دوربین نگاہ سے بھانپ لیا اور 1942ء میں نظام نو کے عنوان سے ایک ایمان افروز تقریر فرمائی۔ جس میں اشتراکیت اور دوسری طرز کی موجودہ لادینی تحریکوں کے مقابل دین حق کے نظام کی عظمت و فوقیت روز روشن کی طرح ثابت کر دی۔

1945ء میں سیدنا حضرت مصلح موعود نے اسلام کا اقتصادی نظام کے موضوع پر وہ معرکۃ الآراء لیکچر دیا جس میں دین حق کے نظام اقتصاد کو ایسے دلآویز اور وجد آفرین اور پُرشوکت انداز میں پیش فرمایا کہ اپنے اور بیگانے عش عش کر اٹھے۔ یہ لاجواب لیکچر اردو کے علاوہ انگریزی، ترکی، عربی، جرمنی اور ہسپانوی زبانوں میں بھی چھپ چکا ہے۔

جماعت احمدیہ کو خصوصی تحریک

حضور نے اس انقلاب انگیز لیکچر کے چند ماہ بعد 19 جون 1945ء کو ایک خاص خطبہ جمعہ اسی موضوع پر ارشاد فرمایا جس میں حضور نے یہ ہدایت فرمائی کہ

ضرورت ہے کہ تقریر کے ذریعہ سے تحریر کے ذریعہ سے گفتگو کے ذریعہ سے طلباء کے ذریعہ سے وکلاء کے ذریعہ سے ڈاکٹروں کے ذریعہ سے مزدوروں کے ذریعہ سے صناعوں کے ذریعہ سے پیشہ وروں کے ذریعہ سے سیاحوں کے ذریعہ سے تاجروں کے ذریعہ سے اس تحریک کے وہ تمام پہلو جو مذہب سے ٹکراؤ رکھتے ہیں بیان کئے جائیں اور لوگوں کو بتایا جائے کہ درحقیقت یہ دینی اقتصاد کی ایک بری شکل ہے جو کمیونزم کی صورت میں دنیا کے سامنے پیش کی جا رہی ہے۔ (دین) نے جو چاہا تھا کہ امیر اور غریب کے فرق کو مٹا کر دنیا میں مساوات قائم کی جائے اور غرباء کو آگے بڑھنے کے مواقع بہم پہنچائے جائیں۔ دولت کو چند محدود ہاتھوں میں نہ رہنے دیا جائے اس نظام کی کمیونسٹ نظام نے ایک نقل اتاری ہے مگر ایسے بھونڈے طریق پر کہ اس نے انسانی آزادی کو کچل دیا ہے اور وہ بلاوجہ مذہب کے خلاف کھڑا ہو گیا ہے۔ جب اس رنگ میں ہر مذہب اور ہر قوم اور ہر فرقہ اور ہر پیشہ اور ہر حرفہ والے کو ہم اپنے خیالات پہنچائیں گے اور متواتر اور مسلسل پہنچائیں گے۔ تب اس کے نتیجہ میں انہیں کمیونزم سے نفرت ہوگی اور تبھی ہماری جدوجہد صحیح نتائج کی حامل ہوگی۔ (الفضل 5 جولائی 1945ء)

حضرت مصلح موعود سیدنا محمود احمد کی اس تحریک پر جماعت کے اہل قلم بزرگوں اور دوستوں نے خوب قلم اٹھایا اور بہت عمدہ تحقیقی اور قابل قدر مضامین لکھے۔

سیدنا حضرت مصلح موعود کی مجاہدانہ اور سرفروشانہ جدوجہد کا یہ ایک انتہائی مختصر سا خاکہ ہے جس کو مطالعہ کرنے کے بعد یہ حکمت بھی نمایاں اور واضح ہو جاتی ہے کہ سیدنا محمود احمد کو کیوں تاج دین قرار دیا گیا اور آپ کے ظہور کی بشارت کے ساتھ کیوں مزدوروں کے اقتدار کی خبر دی گئی۔

مندرجہ بالا تفصیلات سے ظاہر ہے کہ آنحضرت ﷺ کی مقدس امت کے ایک جلیل القدر بزرگ نے دہلی کی سرزمین میں آج سے قریباً چھ سو سال قبل جو پیشگوئی فرمائی تھی وہ لفظاً لفظاً پوری ہو چکی ہے۔

صاف دل کو کثرت اعجاز کی حاجت نہیں
اک نشاں کافی ہے گر دل میں ہو خوف کردگار

(روزنامہ الفضل 24/اکتوبر 1969ء)

مجھ کو نمونہ کر دیں

اے خدا دل کو مرے مَزْرَعِ تقویٰ کر دیں
ہوں اگر بد بھی تو تو بھی مجھے اچھا کر دیں
میری آنکھیں نہ ہٹیں آپ کے چہرہ سے کبھی
دل کو وارفتہ کریں محوِ تماشا کر دیں
دانۂ سبحہ پراگندہ ہیں چاروں جانب
ہاتھ پر میرے انہیں آپ اکٹھا کر دیں
ساری دنیا کے پیاسوں کو کروں مَیں سیراب
چشمۂ شور بھی ہوں گر مجھے میٹھا کر دیں
مَیں بھی اُس سیّد بطحا کا غلامِ در ہوں
دَم سے روشن مرے بھی وادیٔ بطحا کر دیں
ٹیڑھے رستہ پہ چلے جاتے ہیں تیرے بندے
پھیر لائیں انہیں اور راہ کو سیدھا کر دیں
احمدی لوگ ہیں دنیا کی نگاہوں میں ذلیل
اُن کی عزت کو بڑھائیں اُنہیں اونچا کر دیں
میرے قدموں پہ کھڑے ہو کے تجھے دیکھیں وگ
ربِّ ابرام مجھے اس کا مصلّےٰ کر دیں
لوگ بیتاب ہیں بے حد کہ نمونہ دیکھیں
سالکِ رہ کے لئے مجھ کو نمونہ کر دیں
مقصدِ خلق بر آئے گا یہی تو ہوگا
اندھی دنیا کو اگر فضل سے بینا کر دیں
ظلمتیں آپ کو سجتی نہیں میرے پیارے
پردے سب چاک کریں چہرہ کو ننگا کر دیں
اپنے ہاتھوں سے ہوئی ہے مری صحت برباد
میری بیماری کا اب آپ مداوٰی کر دیں
بار آور ہو جو ایسا کہ جہاں بھر کھائے
دل میں میرے وہ شجر خیر کا پیدا کر دیں
مَیں تہی دست ہوں رکھتا نہیں کچھ راسِ عمل
جو نہیں پاس مرے آپ مہیّا کر دیں

کلام محمود

W.B
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Waqar Brothers Engineering Works
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

ہمارے ہاں گندم، مکئی، دھان، چاول ہر قسم ادھوا ٹوٹہ چاول نیز خشک سرخ مرچ کا کاروبار ہوتا ہے
چوہدری اینڈ کمپنی
رائس ڈیلر اینڈ کمیشن ایجنٹس
غلہ منڈی چنیوٹ
فون آفس: 047-6331327
فون رہائش: 0333-9796206
طالب دعا: چوہدری جمیل الرحمان سنوری

فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
چنیوٹ
Tariq........
Interiors®
Malik Centre, Faisalabad Road
Tehseel Chowk, Chiniot
009247-6334620
Cell:0331-7790690 طالب دعا: لیاقت علی

خوشخبری
اب آپ کے شہر میں جدید نوعیت کا شادی ہال ونیس کمپلیکس راجیکی روڈ
معیار اور مقدار کی ضمانت بکنگ کیلئے رابطہ کریں۔
نشیمن ٹینٹ سروس
چوہدری وسیم احمد
0333-6714312
0331-7723249,047-6215277

یہاں پہ جرمن پوٹینسی دستیاب ہے
الرحمٰن ہومیو پیتھک سٹور
(احمدی بھائیوں کی اپنی دکان)
چنیوٹ بازار، فیصل آباد
ڈاکٹر فرحان احمد خان: 0345-7693179
پروپرائیٹر: ناصر احمد سعید

Hoovers World Wide Express
کوریئر اینڈ کارگو سروس کی جانب سے ریٹس میں
حیرت انگیز حد تک کمی دنیا بھر میں سامان بھجوانے کیلئے رابطہ کریں
جلسوں اور عیدین کے موقع پر خصوصی رعایتی پیکجز
72 گھنٹے میں ڈیلیوری تیز ترین سروس کم ترین ریٹس، پک کی سہولت موجود ہے
پورے پاکستان میں اتوار کو بھی پک کی سہولت موجود ہے
بلال احمد انصاری، سفیان احمد انصاری
شاپ نمبر 25 ہجویری سنٹر ملتان روڈ چوبرجی لاہور
0345/0321 4866677
0333-6708024,042-37418584

اک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ
ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے
پیارے آقا کو محبت بھرا اسلام
طالب دعا: رشید احمد ورک
(بیٹے) ادریس احمد ورک
محمد شفیق ورک، عزیزم اذان سفیر ورک
223/9-R ضلع بہاولنگر

ہر قسم کے جائنٹ اور گیس کٹ تھوک و پرچون ریٹس پر دستیاب ہیں
پرنس جین ہاؤس
جنرل بس سٹینڈ
اوکاڑہ
044-2524648
0300-6951062
0312-6951062
طالب دعا: شیخ انوار احمد

عمر اسٹیٹ اینڈ بلڈرز
لاہور میں جائیداد کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
278-H2 مین بلیوارڈ جوہر ٹاؤن لاہور
چیف ایگزیکٹو: چوہدری اکبر علی
0300-9488447
042-35301547,35301548
042-35301549,35301550
E_mail:umerestate786@hotmail.com

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
الرفیع بینکویٹ ہال فیکٹری ایریا اسلام
بکنگ جاری ہے
رشید برادرز ٹینٹ سروس گولبازار ربوہ
رابطہ: 0300-4966814,0300-7713128
0476211584,0332-7713128

محمود کر کے چھوڑیں گے ہم حق کو آشکار
روئے زمیں کو خواہ ہلانا پڑے ہمیں
دل کی اتھاہ گہرائیوں سے ہم اپنے پیارے آقا کی صحت و سلامتی والی لمبی زندگی کے لئے دعا گو ہیں۔
المشہود انٹر پرائزز
گلیانہ روڈ
کھاریاں
ہول سیل ڈیلر، غنی گھی، ذائقہ گھی، ہیرو واشنگ پاؤڈر، چاول، صابن
0537601559
0334-4661398
0346-6613398
چوہدری مقصود احمد۔ چوہدری محفوظ احمد

مرحبا بیٹری سنٹر
Exide, Millet, Osaka, Volta
Phoenix, Fujika, AGS
دیسی بیٹریاں 6 ماہ کی گارنٹی کے ساتھ تیار کی جاتی ہیں۔
طالب دعا: حفیظ احمد، عابد محمود
0333-6704603,0333-6710869
ریلوے روڈ ربوہ

ونٹر سیزن، آکسفورڈ، یونیزا، موڈ اور دیگر برانڈز کی ورائٹی
لاثانی گارمنٹس
لیڈیز جینٹس اینڈ چلڈرن امپورٹڈ اینڈ ایکسپورٹ
کوالٹی گارمنٹس، پینٹ شرٹ، پینٹ کوٹ شیروانی
سکول یونیفارم، لیڈیز شلوار قمیص، ٹراوزر شرٹ
فضل عمر مارکیٹ بانو بازار ربوہ
047-6215508,0333-9795470

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
ھو الناصر
ہم دل کی اتھاہ گہرائیوں سے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو صحت اور تندرستی سے بھرپور فعال عمر دراز عطا فرمائے آمین ثم آمین۔
السلطان فارمز
فروٹ، ڈیری، ایگریکلچر فارمز
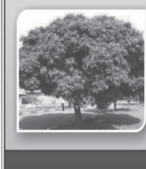
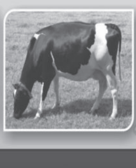
چک نمبر 166 مراد تحصیل چشتیاں
ضلع بہاولنگر

طالب دعا: میجر بشیر احمد خان طارق ابن محمد سلطان خان 0321-2278545 منصور محمود منہاس ابن میاں محمد احمد خاں 0300-7545166

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
PSO
Pakistan State Oil
جناح پٹرولیم سروس
طالب دعا: امتیاز الحق خاں
0616564894
100 فٹی روڈ شاہ رکن
عالم کالونی ملتان

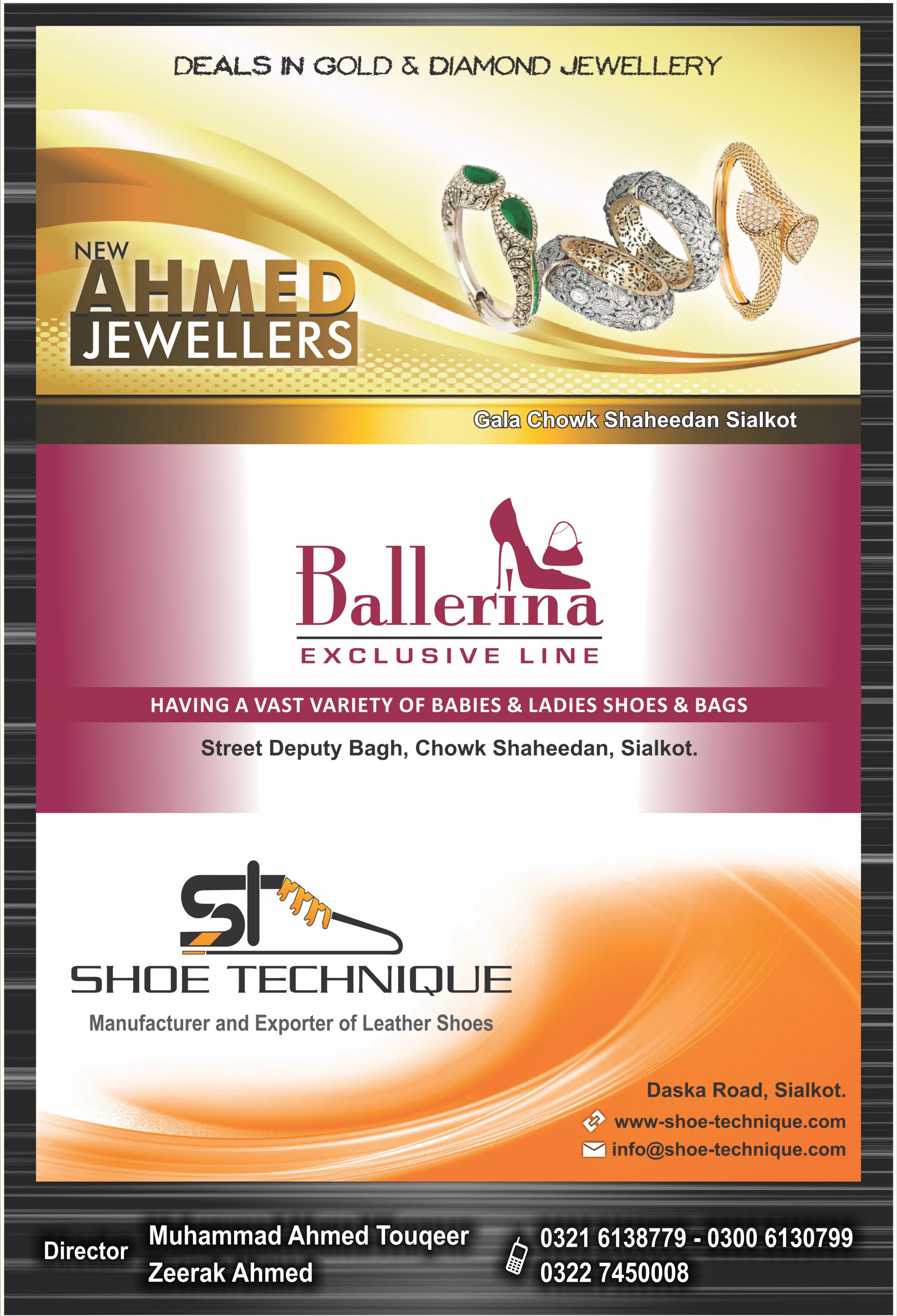

﴿روزنامہ الفضل﴾ مصلح موعود نمبر..........18 فروری 2016ء

واللہ تجھ میں دیکھے روح القدس کے جلوے
تیرے لئے خدا نے سو سو نشاں دکھائے

جاں دے کے تجھ کو ہم نے پائی ہے زندگانی
شاہد ہے جن پہ اب بھی یہ دور آسمانی

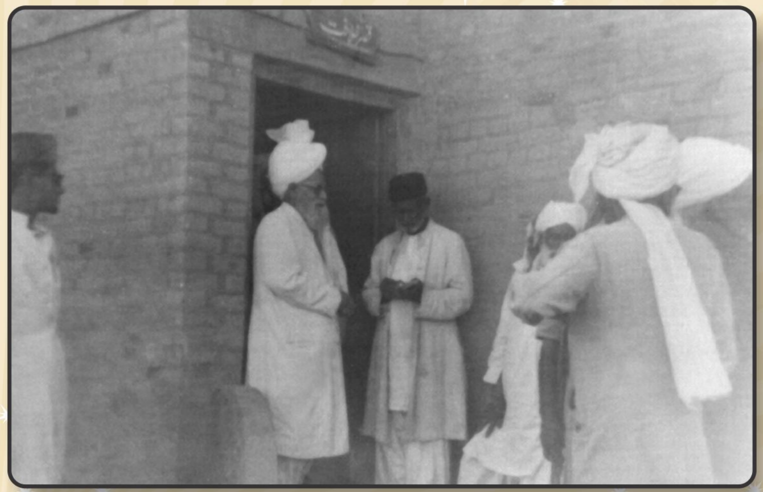

1913ء سے جاری شدہ

مصلح موعود نمبر
18 فروری 2016ء
18 تبلیغ 1395 ہش

047-6213029
FR-10
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

روزنامہ الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

خلافت ثانیہ کے دور میں اکناف عالم میں حق کا پیغام پہنچانے والے بزرگان و مربیان سلسلہ

تو کہاں اک فرد تھا اک عہد تھا اک دور تھا
رخ بدل دیتے ہیں جو دنیا کا وہ شہ زور تھا

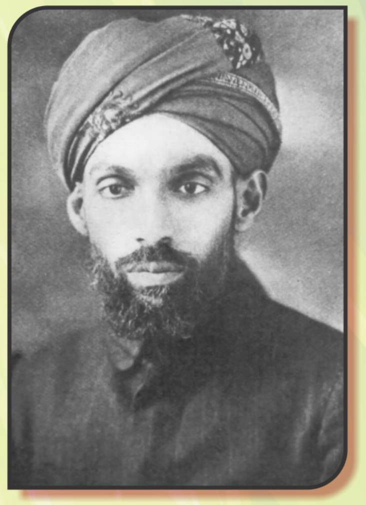
حضرت مولوی محمد دین

حضرت قاضی محمد عبداللہ

حضرت مولانا عبدالرحیم درد

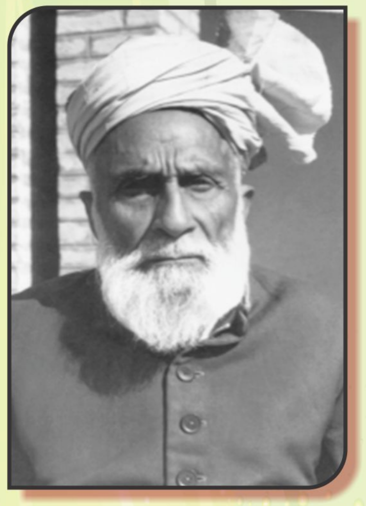
محترم مولانا نذیر احمد مبشر صاحب

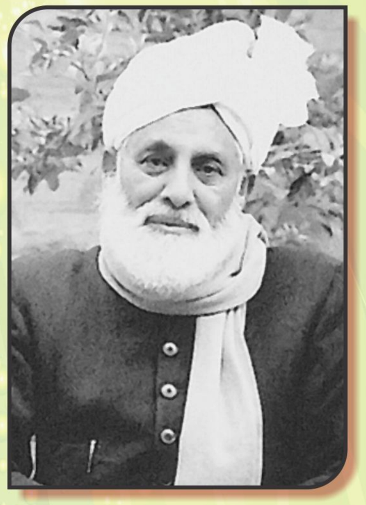
حضرت مولانا ابوالعطاء جالندھری

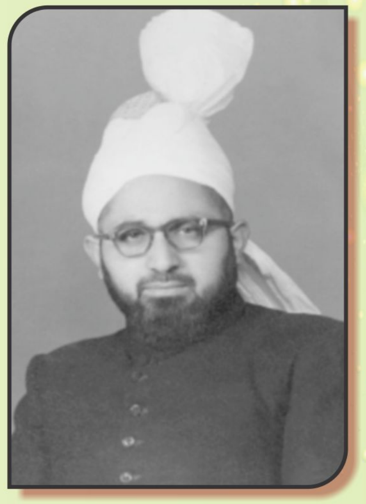
محترم مولانا محمد منور صاحب

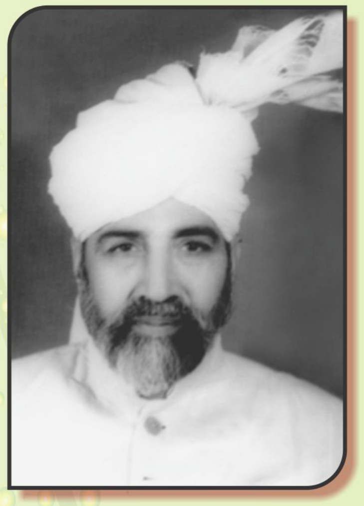
حضرت مولانا شیخ مبارک احمد

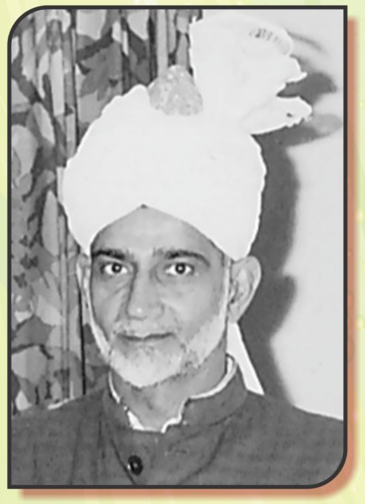
محترم مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری